e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 238 Friday , May 29 2024 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۳)شمارہ نمبر(۲۳۸) لکھنؤ، جمعہ ۳۱-مئی ۲۰۲۴ء، مطابق ۲۲/ذیقعدہ ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

پی او کے ہندوستان کا اٹوٹ حصہ: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) ہندوستان نے جمعرات کو پاکستانی مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں لائن آف کنٹرول کے اس پار چینی فوج کی مدد سے بنکروں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی تنصیبات کی تعمیر کی سختی سے مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ پورا پی او کے ایک اٹوٹ حصہ ہے۔ اور یہ قدم ہماری علاقائی سالمیت اور خودمختاری کی صریح خلاف ورزی ہے۔ یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں لائن آف کنٹرول کے اس پار چینی فوج کی مدد سے بنکروں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر جب سوال کیا گیا تو وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا "ہم پی او کے معاملے میں اپنے موقف پر قائم ہیں۔ پورا جموں و کشمیر اور لداخ ہندوستان کا اٹوٹ حصہ تھے، ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہیں اور ہندوستان کا اٹوٹ حصہ رہیں گے۔ ہم اس کے (چینی فوج کے قدم کے) حق میں نہیں ہیں۔

بی جے پی ون نیشن ون الیکشن کا نظام نافذ کرے گی: راجناتھ سنگھ

کشی نگر، 30 مئی (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ مرکز میں تیسری بار حکومت بنانے کے بعد ون نیشن ون الیکشن کا نظام نافذ کیے جانے کی سمت میں کام کیا جائے گا۔ انتخابی مہم کے آخری دن سنگھ نے جونیئر ہائی اسکول رام کولا کے کھیل میدان میں پارٹی امیدوار وجے کمار دوبے کی حمایت میں عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کتنا اچھا ہوتا کہ پورے ملک میں لوک سبھا اور اسمبلی کے انتخابات ایک ساتھ منعقد ہوتے۔ بی جے پی اگلے پانچ سالوں میں ون نیشن ون الیکشن نظام نافذ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ دس سالوں میں وزیراعظم نریندر مودی کے مضبوط قیادت میں پوری دنیا میں ہندوستان کے احترام میں اضافہ ہوا ہے۔ پہلے بیرون ممالک میں جب ہندوستان لیڈر بولتے تھے تب کوئی دھیان نہیں دیتا تھا لیکن آج کا ہندوستان جب عالمی اسٹیج پر بولتا ہے تو ساری دنیا کان لگا کر سنتی ہے کہ ہندوستان بول کیا رہا ہے۔

جموں: اکھنور میں دردناک سڑک حادثہ، عقیدتمندوں سے بھری بس 150 فیٹ گہری کھائی میں گری، 21 کی موت، درجنوں زخمی

جموں کے اکھنور میں آج عقیدتمندوں سے بھری ایک بس سڑک کنارے موجود 150 فیٹ گہری کھائی میں گرگئی۔ اس حادثہ میں اب تک 21 لوگوں کی موت سے متعلق خبریں سامنے آچکی ہیں، جبکہ درجنوں افراد زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کی تعداد تقریباً 40 بتائی جا رہی ہے جن میں کچھ کی حالت سنگین ہے۔ سنگین طور پر زخمی مریضوں کو میڈیکل ہاسپٹل کے لیے ریفر کیا گیا ہے جہاں ان کے علاج کا مکمل انتظام کیا جا رہا ہے۔ حادثہ کی خبر ملتے ہی پولیس اور بچاؤ ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے۔ زخمیوں کو ریسکیو کر قریبی اسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ مہلوکین کی لاشیں بس سے نکالنے میں کافی مشقت کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ حادثہ کے بعد وہ بس میں پھنس گئی تھیں۔ مقامی لوگوں نے بچاؤ کاری کے عمل میں بہت مدد کی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق یہ بس اکھنور کے چنگی مڑھ علاقہ میں ایک سڑک کنارے بنی گہری کھائی میں جا گری۔ بس کے اندر کئی عقیدتمند سوار تھے۔ سبھی عقیدتمند ہریانہ کے کروکشیتر باشندہ بتائے جا رہے ہیں جو شیو کھوڑی زیارت کے لیے جا رہے تھے۔ بس جب اکھنور کے چنگی مڑھ علاقہ کے ٹانگلی موڑ سے گزر رہی تھی، اسی وقت 150 فیٹ نیچے

کھائی میں جا گری۔ اس درمیان میڈیکل کالج جموں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نریندر سنگھ کا کہنا ہے کہ سی ایس ای اکھنور کے ذریعہ سب سے پہلے اس حادثہ کی جانکاری دی گئی۔ سی ایس ای نے مطلع کیا تھا کہ وہ 25-20 زخمیوں کو ریفر کر رہے ہیں، ان میں سے 16 مریض اسپتال پہنچے ہیں۔

حکام نے بتایا کہ بس جموں پونچھ قومی شاہراہ سے پھسل کر کھائی میں گرگئی۔ حکام نے بتایا کہ جموں ضلع کے چوکی چورا علاقے میں تنگلی موڑ پر بس سڑک سے پھسل کر تقریباً 150 فٹ گہری کھائی میں جا گری۔ اس حادثے میں مرنے والوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے۔ بعض مسافروں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

حادثے کے بعد مقامی لوگوں نے سب سے پہلے ریسکیو کا کام شروع کیا۔ بعد ازاں مقامی انتظامیہ اور پولیس نے ریسکیو آپریشن کی کمان سنبھالی۔ ہندوستانی فوج نے کہا کہ اس نے فوری جوابی طبی ٹیمیں تعینات کیں اور سول انتظامیہ کی مدد کی۔ زخمیوں کو اکھنور اسپتال اور جموں گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

لوک سبھا کے ساتویں اور آخری مرحلے کی انتخابی مہم ختم

ہفتہ کو 57 پارلیمانی نشستوں کے لیے ووٹنگ ہوگی □ حکمراں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) اور اپوزیشن انڈیا اتحاد کے اسٹار پرچارکوں کے علاوہ اتحادی جماعتوں کے رہنماؤں نے عوامی جلسوں اور روڈ شوز وغیرہ کے ذریعے اپنے امیدواروں کے لیے بھرپور مہم چلائی

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) 18 ویں لوک سبھا انتخابات کے لئے تقریباً دو ماہ تک جاری رہنے والی انتخابی مہم جمعرات کی شام 6 بجے ختم ہوگئی۔ شدید گرمی اور ایک دوسرے کے خلاف سیاسی جماعتوں کے تند و تیز بیانات اور شور وغل سے بھری ہوئی انتخابی مہم آج تھم گئی۔ ان انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلے میں ہفتہ کو 57 پارلیمانی نشستوں کے لیے ووٹنگ ہوگی جس میں آٹھ ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام چنڈی گڑھ شامل ہے۔ اس کے ساتھ ہی اوڈیشہ اسمبلی کے چوتھے اور آخری مرحلے میں 42 سیٹوں کے لیے ایک ہی دن ووٹنگ ہوگی۔ ضابطے کے مطابق ان سیٹوں پر انتخابی مہم پولنگ سے 48 گھنٹے قبل آج شام 6 بجے ختم ہوگئی۔ انتخابی مہم میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیر قیادت حکمران اتحاد نے اقربا پروری، خوشامد پسندی اور بدعنوانی پر کانگریس اور دیگر جماعتوں پر مشتمل انڈیا اتحاد پر حملہ کیا۔ اپوزیشن نے بی جے پی کی زیر قیادت حکومت پر انتخابی بانڈز میں بدعنوانی، مذہبی تقسیم کی سیاست اور اپوزیشن لیڈروں کے خلاف تحقیقاتی ایجنسیوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ آئین کو تبدیل کرنے کے منصوبوں کا الزام لگایا۔ عام انتخابات کے ساتویں مرحلے کے لیے حکمراں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) اور اپوزیشن انڈیا اتحاد کے اسٹار پرچارکوں کے علاوہ ان کی اتحادی جماعتوں کے رہنماؤں نے عوامی جلسوں اور روڈ شوز وغیرہ کے ذریعے اپنے امیدواروں کے لیے بھرپور مہم چلائی۔ منصفانہ اور آزادانہ انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن کے انتظامات کے مطابق ووٹنگ کی مدت ختم ہونے سے 48 گھنٹے قبل عوامی مہم روک دی جاتی ہے۔ اس کے بعد امیدوار اور ان کے حامی ذاتی سطح پر رابطہ کر کے ووٹرز کی حمایت حاصل کر سکتے ہیں۔ آج آخری مرحلے میں انتخابی مہم ختم ہونے سے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی نے پنجاب کے ہوشیار پور میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آج کل ملک کے لوگ انڈیا اتحاد سے آئین، آئین کے نعرے سن رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ایمرجنسی کے دوران آئین کا گلا گھونٹا۔ 1984 کے فسادات میں جب سکھوں کو گلے میں ٹائر باندھ کر جلایا جا رہا تھا تو انہوں نے آئین کا خیال نہیں کیا۔ دریں اثنا، وزیر اعظم آج شام کنیا کماری کا دورہ کریں گے اور کنیا کماری میں مشہور وویکانند راک میموریل میں دو دن (48 گھنٹے) دھیان لگائیں گے۔ ان کے قیام کے لیے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ ساتویں مرحلے میں 57 لوک سبھا سیٹوں پر 904 امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ اس مرحلے میں مرکز کے زیر انتظام علاقے چنڈی گڑھ کی ایک سیٹ کے لیے ووٹنگ ہوگی۔ اس کے علاوہ اوڈیشہ اسمبلی کی کل 147 سیٹوں کے انتخابات کے آخری مرحلے میں 42 سیٹوں پر حکمران بیجو جنتا دل (بی جے ڈی)، بی جے پی اور کانگریس کے درمیان مقابلہ ہے۔ ریاستی اسمبلی انتخابات کے پہلے، دوسرے اور تیسرے مرحلے میں 13 مئی کو 28، 20 مئی کو 35 اور 25 مئی کو 42 سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی۔ ساتویں اور آخری مرحلے میں اتر پردیش کی 13 سیٹوں پر 144، پنجاب کی 13 سیٹوں پر 328، مغربی بنگال کی 9 سیٹوں پر 124، بہار کی آٹھ سیٹوں پر 134، اڈیشہ کی چھ سیٹوں پر 66، ہماچل پردیش کی چار سیٹوں پر 37، جھارکھنڈ کی تین نشستوں پر 52 امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں اور مرکز کے زیر انتظام چنڈی گڑھ کی ایک سیٹ پر 19 امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ سات مرحلوں میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے آخری مرحلے کے لیے ووٹنگ یکم جون کو ہوگی۔ نتائج 4 جون کو آئیں گے۔ اتر پردیش کی 13 سیٹوں کے نام جن پر یکم جون کو ووٹنگ ہوگی مہاراج گنج، گورکھپور، کشی نگر، دیوریا، بانس گاؤں، گھوسی، سلیم پور، بلیا، غازی پور، چندولی، وارانسی، مرزاپور اور رابرٹس گنج ہیں۔ بہار کی جن سیٹوں پر آخری مرحلے میں ووٹنگ ہوگی وہ ہیں نالندہ، پٹنہ صاحب، پاٹلی پتر، آرا، بکسر، سہسرام، کرکٹ اور جہان آباد۔ پہاڑی ریاست ہماچل پردیش میں ایک ہی مرحلے میں ووٹنگ ہو رہی ہے۔ ریاست کی جن چار سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی ان میں کانگڑا، منڈی، ہمیر پور اور شملہ شامل ہیں۔ اڈیشہ کی چھ پارلیمانی سیٹوں کے نام میورbhanj، بالاسور، جاج پور، کیندر پارا، جگت سنگھ پور، بھدرک ہیں، جن پر آخری مرحلے میں ووٹنگ ہوگی۔ پنجاب کی جن 13 پارلیمانی نشستوں پر ووٹنگ ہوگی ان میں گورداس پور، امرتسر، کھڈور صاحب، جالندھر (محفوظ)، ہوشیار پور (محفوظ)، آنند پور صاحب، لدھیانہ، فتح گڑھ صاحب (محفوظ)، فرید کوٹ (محفوظ)، فیروز پور، بھٹنڈہ، سنگرور اور پٹیالہ سیٹ شامل ہیں۔

کانگریس-اے اے پی بدعنوان ہیں: مودی

انتخابات میں بی جے پی کی جیت کی ہیٹ ٹرک ہوگی

ہوشیار پور (پنجاب)، 30 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو لوک سبھا انتخابات میں حکمراں اتحاد کی دوبارہ جیت کا اعتماد ظاہر کرتے ہوئے، آئین اور بدعنوانی کو لے کر کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتوں پر سخت حملہ کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ جن لوگوں نے ایمرجنسی کے دوران آئین کا گلا گھونٹا تھا اور جنہوں نے 1984 میں سکھ مخالف فسادات کروائے تھے وہ آج آئین کے تحفظ کی رٹ لگا رہے ہیں۔ وزیر اعظم یہاں بی جے پی کی طرف سے منعقدہ انتخابی ریلی فتح × سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی قیادت والے اتحاد کی جیت کی ہیٹ ٹرک (مسلسل تیسری جیت) لگنے جا رہی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، "آج ملک میں امنگیں نئی ہیں، آج ملک میں امیدیں نئی ہیں، آج ملک میں اعتماد نیا ہے۔ دہائیوں کے بعد ایسا وقت آیا ہے، مکمل اکثریت کے ساتھ مرکزی حکومت ہیٹ ٹرک لگانے جا رہی ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ ہے ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب' انہوں نے کہا کہ آج ہر ہندوستانی ترقی یافتہ ہندوستان × کے خواب کے ساتھ متحد ہو گیا ہے اور اس لیے ملک کا ہر شخص ان کی حکومت کو آشیرواد دے رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کانگریس کو بدعنوانی کی ماں اور عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کو بدعنوانی کی پیداوار قرار دیا۔ مسٹر مودی نے کہا، "کانگریس اور انڈیا گروپ کی خود غرضی اور ووٹ بینک کی سیاست نے ملک کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔" آج کل ملک کے عوام انڈیا گروپ والوں سے آئین۔ آئین کے نعرے سن رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ایمرجنسی کے دوران آئین کا گلا گھونٹ دیا تھا۔ جب 84 کے فسادات میں سکھوں کو گلے میں ٹائر باندھ کر جلایا جا رہا تھا تو انہیں آئین کا خیال نہیں آیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اب کانگریس کے ساتھ ایک اور اے اے پی جڑ گئی ہے۔ یہاں تو آمنے سامنے لڑنے کا ڈرامہ کر رہے ہیں، دہلی میں ایک ساتھ الیکشن لڑ رہے تھے۔ انہوں نے کہا، "لوگ بھولے نہیں ہیں کہ کٹر بدعنوانی کی پہلی حکومت کانگریس کی حمایت سے دہلی میں بنی تھی، اس لئے انہوں نے بدعنوان کانگریس سے بدعنوانی کا سبق سیکھا ہے۔" مسٹر مودی نے کہا کہ کانگریس کرپشن کی ماں ہے۔ ساٹھ سال تک کانگریس نے بدعنوانی کے ایک سے بڑھ کر ایک وارداتیں انجام دی ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ کانگریس نے کرپشن میں پی ایچ ڈی کی ہے۔ فوج کی توہین کو ناقابل معافی قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا، "کانگریس اور انڈیا گروپ مودی کو جتنا چاہیں گالی دے سکتے ہیں، لیکن مودی فوج کی توہین برداشت نہیں کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ کانگریس اور کچھ دیگر اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں نے فوج کی سرجیکل اسٹرائیک، بالاکوٹ میں دہشت گرد کیمپ پر فضائیہ کی کارروائی اور لداخ میں لائن آف کنٹرول پر چینی فوج کے ساتھ تصادم کو لے کر ہندوستانی افواج کے کردار پر سوال کھڑے کئے تھے۔

'انڈیا اتحاد حکومت بنائے گا، وزیر اعظم کا انتخاب متفقہ طور پر ہوگا'

مودی نے انتخابی مہم کے دوران وزیر اعظم کے عہدے کے وقار کو کم کیا: کھڑگے

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ 4 جون کو ہونے والے انتخابی نتائج میں انڈیا الائنس جیتنے والا ہے اور انڈیا الائنس کے لیڈر مل بیٹھ کر متفقہ طور پر وزیر اعظم کا انتخاب کریں گے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران سوالوں کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ انہیں پوری امید ہے کہ 4 جون کو آنے والے نتائج انڈیا اتحاد کے حق میں ہوں گے اور ایک نئی، مستحکم اور مضبوط حکومت بنے گی۔ ملک اور اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد سے بننے والی حکومت عوامی مفادات کے لیے کام کرے گی۔ یکم جون کو ہونے والے اتحادی رہنماؤں کے میٹنگ کے ایجنڈے کے حوالے سے کئے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ میٹنگ انتخابی نتائج کے حوالے سے ہوگی، اس دن یہ طے پایا جائے گا کہ کیسے الرٹ رہنا ہے اور کن نکات کو مدنظر رکھ کر تیاری کرنی ہوگی۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے اسی مسئلہ پر کہا کہ میٹنگ میں 17-سی فارم اور انتخابی نتائج کے دن کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اس معاملے میں چوکنا ہے اور اس نے اپنے تمام پولنگ ایجنٹوں سے کہا ہے کہ وہ گنتی کے دن فارم 17 سی کے اعداد و شمار کو ملانے کے بعد ہی گنتی شروع کریں۔ یکم جون کو اتحاد کے رہنماؤں سے اسی پر بات چیت کی جائی ہے۔

کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے جمعرات کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے پوری انتخابی مہم کے دوران صرف اپنی تعریف کی، بے روزگاری اور مہنگائی جیسے عوامی مسائل کو نظر انداز کیا، انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی اور وزیر اعظم کے عہدے کے وقار کو ختم کیا آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ انتخابی مہم کے دوران مسٹر مودی نے عوامی مسائل کو پیچھے دھکیل دیا اور صرف اپوزیشن کو نشانہ بنا کر اپنی تعریف کی۔ اس الیکشن میں مسٹر مودی نے عوام کو مکمل طور پر گمراہ کیا ہے اور بے روزگاری، مہنگائی اور دیگر عوامی مفاد کے مسائل کو نظر انداز کیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ وزیر اعظم کا یہ کہنا حیران کن ہے کہ رچرڈ ایٹنبرو کی فلم سے بابائے قوم مہاتما گاندھی کی شخصیت کے بارے میں انہیں زیادہ اطلاعات ملی ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے کہا "پوری دنیا مسٹر موہن داس کرم چند گاندھی کو عدم تشدد کے پجاری کے طور پر جانتی ہے اور کئی ممالک میں ان کے مجسمے نصب ہیں، لیکن مسٹر مودی کہتے ہیں کہ انہیں اس فلم سے بابائے قوم کے بارے میں زیادہ معلومات ملی ہیں، اس لیے یہ بہت حیران کن ہے اور اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ انہیں آئین کا کوئی علم نہیں ہے۔ مہاتما گاندھی نے کبھی نفرت کی سیاست نہیں کی اور نہ ہی انہیں کسی طبقے سے نفرت تھی لیکن مودی کی سیاست میں نفرت ہے۔ وہ وویکانند میموریل پر جا کر یا اس طرح کا کام کرنے سے معلومات حاصل نہیں ہوتی ہیں، اس کے لیے لکھنا پڑھنا پڑتا ہے، اس لیے مسٹر مودی کو بابائے قوم کی سوانح حیات ضرور پڑھنی چاہیے۔ کانگریس کے صدر نے کہا کہ انتخابی مہم آج شام ختم ہو جائے گی۔ کانگریس ہمیشہ عوامی مسائل کے بارے میں سوچتی ہے اور ان کے حل کے لیے بھی کام کرتی ہے۔ مسٹر منموہن سنگھ کی قیادت والی حکومت میں کانگریس غریبوں کے لیے بہت سی اسکیمیں لائیں اور ان پر عمل درآمد بھی کیا۔ انتخابات کے دوران کسانوں کے مسائل، مہنگائی اور عوام سے جڑے دیگر عوامی مسائل اٹھائے گئے اور عوام نے بھی ان کا کھل کر ساتھ دیا۔ اس کے لیے کانگریس لیڈران، کارکنان اور انڈیا اتحاد کے لیڈران قابل مبارکباد ہیں جس طرح انہوں نے مسائل کو اٹھایا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ مسٹر مودی نے گزشتہ 15 دنوں کے دوران کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کو بے شمار گالیاں دی ہیں۔

کسانوں کو جتنی بار ضرورت ہو قرض معاف کیا جائے گا

کانگریس رہنما راہل گاندھی نے پنجاب میں کسانوں سے 'کسان قرض معافی' کمیشن لانے کے ساتھ ساتھ دیگر وعدے کیے

لدھیانہ: کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے کسانوں سے ایک بڑا وعدہ کرتے ہوئے بدھ کو کہا کہ اگر انڈیا بلاک اقتدار میں آتا ہے، تو وہ کسان قرض معافی آیوگ قائم لائیں گے۔ اور کسانوں کو "جتنی بار ضرورت ہو" قرض معاف کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ پہلا الیکشن ہے جو آئین کو بچانے کے لیے لڑا جا رہا ہے۔ راہول گاندھی نے لدھیانہ میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "تاریخ میں پہلی بار یہ الیکشن آئین کو بچانے کے لیے ہے۔ یہ پہلا انتخاب ہے کہ کسی پارٹی نے کھلے عام کہا ہے کہ وہ آئین کو بدلیں گے اور اسے پھاڑ دیں گے۔ یہ صرف ایک کتاب نہیں ہے بلکہ غریبوں کی آواز ہے۔ کانگریس لیڈر نے یہ بھی وعدہ کیا کہ پارٹی ایم ایس پی کے لیے قانونی گارنٹی اور کسان دوست فصل انشورنس پالیسی لائے گی۔ "انڈیا بلاک کی حکومت بنتے ہی ہم پنجاب اور پورے ہندوستان کے کسانوں کے قرضے معاف کر دیں گے۔ ہم صرف ایک بار کسانوں کے قرضے معاف نہیں کریں گے، بلکہ اس کے لیے ایک کمیشن بنائیں گے اور اسے کسان قرضہ کا نام دیں گے۔ جتنی بار کسانوں کو معافی کی ضرورت ہوگی، کمیشن اس کے بارے میں حکومت کو دو بار، تین بار بتائے گا، جتنی بار کسان کی ضرورت ہوگی، ہم کھیتی کے قرض معاف کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ "وزیر اعظم مودی نے فصل انشورنس پالیسی لائی لیکن صرف 16 کمپنیوں کو اس کا فائدہ ملا... ہم اس اسکیم کو تبدیل کریں گے اور کسان دوست اسکیم لائیں گے۔ کسانوں کو 30 دن کے اندر معاوضہ مل جائے گا۔ وائناڈ کے موجودہ رکن پارلیمنٹ نے الزام لگایا کہ بی جے پی صرف ارب پتیوں کے لیے کام کرتی ہے اور ملک میں 22-25 لوگوں کی حکمرانی چاہتی ہے۔ انہوں نے تین فارم قوانین پر حکمران پارٹی پر سخت نکتہ چینی کی۔ جنہیں بعد میں واپس لے لیا گیا ---اور کہا کہ اس نے کسانوں کو کم از کم امدادی قیمت کی قانونی ضمانت فراہم نہیں کی۔

'مودی حکومت نے پنجاب اور پنجابیت کو بدنام کیا'

سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کا پنجاب کے ووٹروں کے نام خط،

نئی دہلی۔ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ نے پنجاب میں یکم جون کو ہونے والے لوک سبھا انتخابات سے قبل بی جے پی پر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ مرکز میں برسراقتدار پارٹی نے پچھلے 10 سالوں میں پنجاب اور پنجابیت کو بدنام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ سابق وزیر اعظم نے یہ بات ریاستی عوام کے نام پنجابی میں لکھے گئے خط میں کہیں۔ یہ خط 28 مئی کا ہے جسے کانگریس نے جمعرات کو اپنے ایکس ہینڈل پر شیئر کیا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے اس خط میں لکھا، "گزشتہ 10 سالوں میں بی جے پی حکومت نے پنجاب اور پنجابیت کو بدنام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ 750 کسان، جن میں زیادہ تر پنجاب سے تھے، دہلی کی سرحدوں پر مہینوں انتظار کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔ جب لاٹھی چارج اور ربڑ کی گولیاں سے دل نہیں بھرا تو وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ میں ہمارے کسانوں کو آندولن جیوی اور پرجیوی کہہ کر ان کی توہین کی۔

خصوصی عدالت نے کیجریوال کی ضمانت کی عرضی پر ای ڈی سے جواب طلب کیا

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) یہاں کی ایک خصوصی عدالت نے دہلی ایکسائز پالیسی میں مبینہ گھوٹالے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس کے ملزم دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کی درخواستوں پر جمعرات کو سماعت کے دوران مرکزی تفتیشی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) سے جواب طلب کیا ہے ان درخواستوں میں مسٹر کیجریوال نے طبی بنیادوں پر عبوری ضمانت میں سات دن کی توسیع اور ضمانت کی استدعا کی ہے دہلی کے راؤز ایونیو میں واقع کاویری باویجا کی خصوصی عدالت نے ای ڈی اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے معاملات میں متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد ای ڈی کو اپنا موقف پیش کرنے کی مہلت دیتے ہوئے کہا کہ یکم جون کو دوپہر دو بجے وہ اس معاملے کی اگلی سماعت کرے گی مرکزی تفتیشی ایجنسی ای ڈی نے وزیر اعلی کیجریوال کی گرفتاری کی درخواستوں پر عدالت کے سامنے اپنا موقف پیش کرنے کے لئے مہلت کی درخواست کی تھی۔

مولانا کلیم صدیقی کی یوپی جانے کی عرضی پر سماعت سے سپریم کورٹ کا انکار

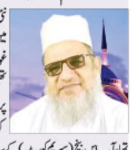

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے جمعرات کو مولانا کلیم صدیقی کی اس درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا، جس میں انہوں لکھنؤ 30 مئی (پی این ایس) سپریم کورٹ نے جمعرات کو مولانا کلیم صدیقی کی اس درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا، جس میں انہوں نے اپنے بھتیجے کی برسی کے موقع پر یوپی میں داخلے کی اجازت مانگی تھی۔ خیال رہے کہ مولانا کلیم صدیقی پر تبدیلی مذہب کا مبینہ ریکٹ چلانے کے الزام ہے اور انہیں اس شرط پر ضمانت دی گئی تھی کہ وہ یوپی میں داخل نہیں ہوں گے۔ جسٹس ایس سی شرما کی سربراہی والی تعطیلاتی بنچ نے کہا، "موت گزشتہ سال ہوئی تھی، خاندان میں دیگر افراد بھی ہیں، آپ کو تاریخ کے بارے میں پہلے ہی معلوم تھا، آپ اس بنچ (سپریم کورٹ) کے سامنے پہلے بھی درخواست دے سکتے تھے کہ آپ کو جانا ہے۔ فلاں تاریخ کو درخواست (سماعت کے لیے) اب آرہی ہے جب رسومات مکمل ہو چکی ہیں۔" بنچ میں جسٹس پی وی ورلے بھی شامل تھے۔

ڈونگر معاملے میں اعظم کو دس سال کی سزا

رامپور 30 مئی (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع رامپور کی ایک خصوصی عدالت نے جمعرات کو سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قدآور رہنما محمد اعظم خان کو ڈونگر معاملے میں دس سال کی سزا سنائی ہے۔ معروف ڈونگر پور معاملے میں ایم پی۔ ایم ایل اے کورٹ نے اعظم خان کو قصوروار قرار دیا ہے۔ عدالت نے اعظم خان کو 10 سال کی سزا اور 14 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ ساتھ ہی دوسرے قصوروار کو سات سال کی سزا اور چھ لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا ہے۔ ایم پی ایم ایل اے کورٹ نے سابق کابینی وزیر اعظم خان کو گذشتہ بدھ کو خاطی قرار دیا تھا اور فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ سابق کابینی وزیر اعظم خان کو ڈونگر پور معاملے میں آج ایم پی۔ ایم ایل اے اسپیشل کورٹ کے جج ڈاکٹر وجے کمار نے خاطی قرار دیا ہے۔ ساتھ ہی سزا پر آج فیصلہ سنایا گیا۔ اعظم خان سیتا پور جیل میں قید ہیں۔ جیل سے ہی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ سے ان کی پیشی ہوئی۔ قابل ذکر ہے کہ اس وقت کی سپا حکومت میں سال 2016 میں ڈونگر بستی میں رہ رہے لوگوں کے مکان توڑ کر سرکاری آسرا کالونی بنائی گئی تھی۔

رہبر انقلاب اسلامی کا فلسطین کے حامی امریکی طلبہ کے نام خط

تاریخ کا صفحہ پلٹ رہا ہے اور آپ صحیح سمت میں کھڑے ہیں

تہران: (ایجنسی)۔ رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای کے خط میں آیا ہے کہ میں یہ خط ان جوانوں کو لکھ رہا ہوں جن کے بیدار ضمیر نے انھیں غزہ کے مظلوم بچوں اور عورتوں کے دفاع کی ترغیب دلائی ہے۔ خط میں آیا ہے کہ آپ نے اپنی حکومت کے بے رحمانہ دباؤ کے باوجود، جو کھل کر غاصب اور بے رحم صیہونی حکومت کی حمایت کر رہی ہے، ایک شرافت مندانہ جدوجہد شروع کی ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی کے خط میں آیا ہے کہ میں آپ کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ آج صورتحال بدل رہی ہے۔ نیا مستقبل، مغربی ایشیا کے حساس خطے کے انتظار میں ہے۔ عالمی سطح پر بہت سے ضمیر بیدار ہو چکے ہیں اور حقیقت، آشکار ہو رہی ہے۔ مزاحمتی محاذ بھی طاقتور ہو گیا اور مزید طاقتور ہوگا اور تاریخ بھی اپنا ورق پلٹ رہی ہے۔ میں یہ خط ان جوانوں کو لکھ رہا ہوں جن کے بیدار ضمیر نے انھیں غزہ کے مظلوم بچوں اور عورتوں کے دفاع کی ترغیب دلائی ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکا کے عزیز نوجوان اسٹوڈنٹس! یہ آپ سے ہماری ہمدلی اور یکجہتی کا پیغام ہے۔ اس وقت آپ تاریخ کی صحیح سمت میں، جو اپنا ورق پلٹ رہی ہے، کھڑے ہوئے ہیں۔ آج آپ نے مزاحمتی محاذ کا ایک حصہ تشکیل دیا ہے اور اپنی حکومت کے بے رحمانہ دباؤ کے باوجود، جو کھل کر غاصب اور بے رحم صیہونی حکومت کا دفاع کر رہی ہے، ایک شرافت مندانہ جدوجہد شروع کی ہے۔ مزاحمت کا بڑا محاذ آپ سے دور ایک علاقے میں، آپ کے آج کے انھی احساسات و جذبات کے ساتھ، برسوں سے جدوجہد کر رہا ہے۔ اس جدوجہد کا ہدف اُس کھلے ہوئے ظلم کو رکوانا ہے جو صیہونی کہے جانے والے ایک دہشت گرد اور سفاک نیٹ ورک نے برسوں پہلے فلسطینی قوم پر شروع کیا اور اُس کے ملک پر قبضہ کرنے کے بعد اُسے سخت ترین دباؤ اور ایذا رسانیوں کا شکار بنا دیا۔ آج اپارتھائیڈ صیہونی حکومت کے ہاتھوں جاری نسل کشی، پچھلے دسیوں سال سے چلے آ رہے شدید ظالمانہ برتاؤ کا ہی تسلسل ہے۔ فلسطین ایک خود مختار سرزمین ہے جو طویل تاریخ رکھنے والی اس قوم کی ہے جس میں مسلمان، عیسائی اور یہودی سب شامل ہیں۔ صیہونی نیٹ ورک کے سرمایہ داروں نے عالمی جنگ کے بعد برطانوی حکومت کی مدد سے کئی ہزار دہشت گردوں کو تدریجی طور پر اس سرزمین میں پہنچا دیا، جنھوں نے فلسطین کے شہروں اور دیہاتوں پر حملے کیے، دسیوں ہزار لوگوں کو قتل کر دیا یا انھیں پڑوسی ممالک کی طرف بھگا دیا، ان کے گھروں، بازاروں اور کھیتوں کو ان سے چھین لیا اور غصب کی گئی فلسطین کی سرزمین پر اسرائیل نام کی ایک حکومت تشکیل دے دی۔ اس غاصب حکومت کی سب سے بڑی حامی، انگریزوں کی ابتدائی مدد کے بعد، ریاستہائے متحدہ امریکا کی حکومت ہے جس نے اس حکومت کی سیاسی، معاشی اور اسلحہ جاتی مدد لگاتار جاری رکھی ہے، یہاں تک کہ ناقابل معافی بے احتیاطی کرتے ہوئے ایٹمی ہتھیار بنانے کی راہ بھی اس کے لیے کھول دی اور اس سلسلے میں اس کی مدد کی ہے۔ صیہونی حکومت نے پہلے ہی دن سے نہتے فلسطینی عوام کے خلاف جابرانہ روش اختیار کی اور تمام انسانی و دینی اقدار اور قلبی احساس کو پامال کرتے ہوئے اس نے روز بروز اپنی سفاکیت، قاتلانہ حملوں اور سرکوبی میں شدت پیدا کی۔ امریکی حکومت اور اس کے حلیفوں نے اس ریاستی دہشت گردی اور لگاتار جاری ظلم پر معمولی سی ناگواری تک کا اظہار نہیں کیا۔ آج بھی غزہ کے ہولناک جرائم کے سلسلے میں امریکی حکومت کے بعض بیانات، حقیقت سے زیادہ ریاکارانہ ہوتے ہیں۔ مزاحمتی محاذ نے اس تاریک اور مایوس کن ماحول میں سر بلند کیا اور ایران میں اسلامی جمہوری حکومت کی تشکیل نے اسے فروغ اور طاقت عطا کی۔ بین الاقوامی صیہونزم کے سرغناؤں نے، جو امریکا اور یورپ کے زیادہ تر ذرائع ابلاغ کے یا تو مالک ہیں یا یہ میڈیا ہاؤسز ان کے پیسوں اور رشوت کے زیر اثر ہیں، اس انسانی اور شجاعانہ مزاحمت کو دہشت گردی بتا دیا۔ کیا وہ قوم، جو غاصب صیہونیوں کے جرائم کے مقابلے اپنی سرزمین میں اپنا دفاع کر رہی ہے، دہشت گرد ہے؟ کیا اس قوم کی انسانی مدد اور اس کے بازوؤں کی تقویت، دہشت گردی کی مدد ہے؟ جابرانہ عالمی تسلط کے سرغنا، انسانی اقدار تک پر رحم نہیں کرتے۔ وہ اسرائیل کی دہشت گرد اور سفاک حکومت کو، اپنا دفاع کرنے والا ظاہر کرتے ہیں اور فلسطین کی مزاحمت کو جو اپنی آزادی، سلامتی اور مستقبل کے تعین کے حق کا دفاع کر رہی ہے، دہشت گرد بتاتے ہیں۔ میں آپ کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ آج صورتحال بدل رہی ہے۔ ایک دوسرا مستقبل، مغربی ایشیا کے حساس خطے کے انتظار میں ہے۔ عالمی سطح پر بہت سے ضمیر بیدار ہو چکے ہیں اور حقیقت، آشکار ہو رہی ہے۔ ریاستہائے متحدہ کی دسیوں یونیورسٹیوں کے آپ اسٹوڈنٹس کے علاوہ دوسرے ملکوں میں بھی یونیورسٹیاں اور عوام اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ پروفیسروں کی جانب سے آپ اسٹوڈنٹس کا ساتھ اور آپ کی پشت پناہی ایک اہم اور فیصلہ کن واقعہ ہے۔ یہ چیز، حکومت کے جابرانہ رویے اور آپ پر ڈالے جانے والے دباؤ کو کسی حد تک کم کر سکتی ہے۔ میں بھی آپ جوانوں سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں اور آپ کی استقامت کی قدردانی کرتا ہوں۔ ہم مسلمانوں اور دنیا کے تمام لوگوں کو قرآن مجید کا درس ہے، حق کی راہ میں استقامت: فاستقم کما اُمرت۔ اور انسانی روابط کے بارے میں قرآن کا درس یہ ہے: نہ ظلم کرو اور نہ ظلم سہو: لاتَظلمون و لاتُظلمون۔ مزاحمتی محاذ ان احکام اور ایسی ہی سیکڑوں تعلیمات کو سیکھ کر اور ان پر عمل کر کے آگے بڑھ رہا ہے اور اللہ کے اذن سے فتحیاب ہوگا۔ میں سفارش کرتا ہوں کہ قرآن سے آشنائی حاصل کیجیے۔

رفح کی خیمہ بستی میں قتل عام امریکی اسلحے سے کیا گیا: نیویارک ٹائمز

غزہ۔ (ایجنسی)۔ امریکی اخبار 'نیویارک ٹائمز' کی جانب سے ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ اس نے گذشتہ اتوار کو رفح میں اسرائیلی قابض فوج کی طرف سے کیے گئے قتل عام سے موصول ہونے والی تصاویر کا بصری تجزیہ " کیا ہے۔ اس حملے کی وجہ سے درجنوں فلسطینی شہریوں کی شہادت ہوئی تھی۔ تجزیہ سے معلوم ہوا کہ قابض فوج نے جو میزائل استعمال کیے وہ امریکی ساختہ تھے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کی رپورٹ کے مطابق اخبار نے کہا کہ اسے ہتھیاروں اور بصری شواہد کے ماہرین" نے جانچ پرکھ کی۔ جنھوں نے قتل عام کے بارے میں پھیلنے والی تصاویر کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات کی تصدیق کی کہ اگلے دن حملے کے مقام پر جو گولہ بارود کا ملبہ لیا گیا تھا، وہ 'جی بی یو 39 بم کی باقیات تھیں۔ ایک ایسا بم جسے امریکہ میں ڈیزائن اور تیار کیا گیا تھا اس کا وزن 17 کلوگرام ہے۔" امریکی سی این این کے اس واقعے کے بارے میں تجزیے کے مطابق، جائے وقوعہ کی ایک ویڈیو، جس کا دھماکہ خیز ہتھیاروں کے ماہرین نے تجزیہ کر کے انکشاف کیا ہے کہ رفح میں پناہ گزینوں کے لیے لگائے گئے کیمپ پر حملے میں استعمال ہونے والا گولہ بارود امریکی ساختہ ہی تھا۔ سی این این نے جغرافیائی محل وقوع سے متعلق ویڈیو کلپس جو 'کویت پیس کیمپ '1' کے نام سے مشہور ہے کیمپ پر چھاپے کے بعد خیموں میں آگ لگتے ہوئے دکھائے۔ یہ ماڈل GBU-39 سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ہے۔ ایک ویڈیو میں کیمپ کے داخلی راستے کے نشان اور زمین پر ٹائلوں سمیت تفصیلات کو ملا کر اسی منظر کا حوالہ دیا، اس میں امریکی ساختہ چھوٹے قطر والے GBU-39 بم (SDB) کی دم بھی دکھائی گئی۔ جو اسلحے کے امریکہ ساختہ ہونے کی گواہی کہی جا سکتی ہے۔ دھماکہ خیز اسلحے یا ' ویپن آف ماس ڈسٹرکشن ' کے چار ماہرین نے ویڈیو کا جائزہ لینے کے بعد اپنا جائزہ پیش کیا ہے۔ ' دھماکہ خیز ہتھیاروں کے ماہر کرس کوب سمتھ نے وضاحت کی کہ بوئنگ کے ذریعہ تیار کردہ GBU-39 بم ہے۔ اسے اسٹریٹجک اہمیت کے اہداف پر حملہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، اور اس کی وجہ سے ' کولیٹرل ڈیمج ' کم ہوتا ہے۔ ' تاہم، اسمتھ، جو کہ برطانوی فوج کے توپ خانے کے سابق افسر بھی ہیں، ان کا کہنا ہے کسی بھی گولہ باری کا استعمال، گنجان آبادی والے اور پرہجوم علاقے میں ہمیشہ خطرات اور نقصان کا سبب ہی ہوگا۔' اسی طرح ٹریور بال، امریکی فوج کی دھماکہ خیز آرڈیننس ڈسپوزل ٹیم کے سابق سینئر رکن نے اشارتاً کہا ہے کہ موقع پر بم کا ٹکڑا GBU-39 بم کا تھا۔ پال نے یہ بھی نتیجہ اخذ کیا کہ اگرچہ GBU-39 بم کا ایک مختلف قسم تھا جسے ' فوکسڈ لیتھل میونیشن ' (FLM) کہا جاتا تھا جس میں بڑا دھماکہ خیز پے لوڈ ہوتا تھا لیکن اسے کم کولیٹرل ڈیمج کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا، لیکن اس کیس میں استعمال ہونے والا ویریئنٹ نہیں تھا۔ اس کے علاوہ، دو اضافی دھماکہ خیز ہتھیاروں کے ماہرین، رچرڈ ویئر، ہیومن رائٹس واچ کے ایک سینئر اور تنازعات کے محقق کرس لنکن جونز، جو ایک سابق برطانوی فوج کے توپ خانے کے افسر اور ہتھیاروں اور ہدف سازی کے ماہر بھی ہیں، نے اس ٹکڑے کی شناخت ایک امریکی ساختہ کے طور پر کی ہے۔ سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے اعداد و شمار کے مطابق امریکہ طویل عرصے سے اسرائیل کو ہتھیار فراہم کرنے والا سب سے بڑا ملک رہا ہے۔ ابھی پچھلے مہینے ہی جو بائیڈن نے ایک غیر ملکی امدادی بل پر دستخط کر کے اسرائیل اور حماس کے درمیان تنازعہ کے لیے 26 ارب ڈالر کی امداد کی منظوری دی ہے۔ اس امداد میں سے 15 ارب ڈالر اسرائیلی فوجی امداد، 9 بلین ڈالر غزہ کے لیے انسانی امداد، اور 2.4 بلین ڈالر علاقائی امریکی فوجی کارروائیوں کے لیے شامل ہیں۔ علاوہ ازیں بھی ایک ارب ڈالر کی مزید امریکی امداد اسرائیل کے لیے اب پراسس میں ڈال دی گئی ہے۔ ماہرین میں سے کئی ایسے بھی ہیں جو سمجھتے ہیں کہ امریکی اسلحہ کی اگر وقتی طور پر ترسیل روکی گئی ہے تو اس سے پہلے والی اسلحہ کھیپ کے استعمال پر تو کوئی پابندی نہ تھی کہ اسے اسرائیل استعمال نہ کر سکتا تھا۔

مذہبی یہودی رہنماؤں نے اسرائیلی حکومت کے خاتمے کی مانگ کردی

نیویارک: (ایجنسی)۔ صیہونیت مخالف یہودیوں کی عالمی تنظیم کے ترجمان خاخام یسرائیل ڈیوڈ وائس نے ارنا نیوز ایجنسی کے رپورٹروں کے ساتھ ہونے والی نشست کے دوران کہا کہ ہم دنیا والوں کو صاف الفاظ میں بتانا چاہتے ہیں کہ صیہونیت، یہودیوں کی نمائندہ نہیں ہے اور ہمارے اجداد نے بھی اسرائیلی حکومت کے وجود میں آنے سے قبل ہی صیہونیت کی تعلیمات کی مخالفت کی تھی۔ خاخام وائس نے کہا کہ یہودیت کی تعلیمات اور صیہونیت کے نظریے اور عمل میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ جتنا بھی ایک فرد یہودیت کی شرع اور توریت کے فرامین پر عمل کرے گا اتنی ہی اس میں اسرائیلی حکومت اور صیہونیت سے نفرت بڑھے گی۔ خاخام ڈیوڈ وائس نے جن کا تعلق نیویارک سے ہے کہا کہ توریت کی تعلیمات میں یہودی حکومت کی تشکیل کی مخالفت کی گئی ہے لہٰذا اسرائیل نام کے ملک کی تشکیل ہی یہودی شرع کے خلاف ہے بالخصوص جب اس کی آڑ میں فلسطین کے مظلوم عوام کا قتل عام کیا جا رہا ہو اور ان کے گھر تباہ کئے جا رہے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی انقلاب کے بانی امام خمینی رحمت اللہ علیہ بھی یہودیت اور صیہونیت میں فرق رکھتے تھے اور صیہونیوں کو یہودیوں کا نمائندہ نہیں سمجھتے تھے۔ خاخام ڈیوڈ وائس نے کہا کہ تل ابیب ایسی حالت میں ایران کو یہود دشمن قرار دیتا ہے جبکہ ایران میں یہودی برادری پرسکون طریقے سے اپنے مسلم بھائیوں کے ساتھ زندگی بسر کر رہی ہے۔ انہوں نے شہید صدر رئیسی کی یاد کو تازہ کرتے ہوئے کہا کہ آیت اللہ رئیسی بھی آیت اللہ خمینی کی طرح یہودیوں اور صیہونیوں میں فرق کے قائل تھے اور شہید حسین امیر عبداللہیان کے ساتھ مظلوموں اور فلسطین کے مسئلے کے حامی تھے۔ خاخام وائس نے کہا کہ صیہونیت مخالف یہودی آیت اللہ رئیسی اور ڈاکٹر امیر عبداللہیان کی شہادت سے غمزدہ ہیں۔ انہوں نے اپنے دورہ ایران کا مقصد ایرانی عوام کو اظہار تعزیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج صرف ایران کے عوام ہی نہیں بلکہ دنیا کہ وہ تمام مظلوم عزادار ہیں جن کا آیت اللہ رئیسی دفاع کیا کرتے تھے۔ صیہونیت مخالف یہودیوں کی عالمی تنظیم کے ترجمان نے امید ظاہر کی کہ ایران اور علاقے کے نوجوان شہید صدر آیت اللہ رئیسی اور شہید ڈاکٹر امیر عبداللہیان کی راہ پر گامزن رہتے ہوئے مظلوموں اور ستم رسیدہ افراد کی حمایت جاری رکھیں گے۔

شہید صدر رئیسی کو لے جانے والے ہیلی کاپٹر کی تحقیقات کی دوسری رپورٹ جاری

تہران: (ایجنسی)۔ مسلح افواج کے ذریعے جاری کی گئی اس رپورٹ میں درج ہے کہ 29 مئی سن 2024 کی محکمہ موسمیات کے مطابق صبح 8 بج کر 50 منٹ تک صدر کی فلائٹ کے لئے موسم مکمل طور پر مناسب تھا لیکن واپسی کی پرواز کے وقت کے موسم کے بارے میں مزید تحقیقات کی ضرورت ہے جس کی جانچ دستاویزات اور دوسرے دو پائلٹس کے بیانات کے مطابق کی جا رہی ہے۔ اس رپورٹ کے ایک اور حصے میں آیا ہے کہ صدر کے ہیلی کاپٹر کی مرمت کے دستاویزات میں کوئی بھی ایسا مسئلہ دکھائی نہیں دیا گیا جو کہ اس سانحے کی وجہ بنا ہو۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہیلی کاپٹر میں سوار مسافروں کی تعداد اور وسائل کا حجم ہیلی کاپٹر کے اسٹینڈرڈ کے مطابق تھا اور فلائٹ کی تمام مدت میں اسٹینڈرڈ وزن کا خیال رکھا گیا تھا۔ رپورٹ میں آیا ہے کہ فلائٹ کے دوران یا حادثے سے چند لمحے قبل کسی بھی تخریب کارانہ اقدام کے تحت دھماکے کے امکان کو بھی مسترد کیا گیا ہے۔ مسلح افواج کی انویسٹیگیشن ٹیم کی رپورٹ کے مطابق، واقعے سے 69 سیکنڈ قبل تک تمام فریکوینسیاں بحال تھیں، لہٰذا کسی بھی قسم کے فریکوینسی انٹروینشن کے امکان کو بھی مسترد کیا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق، الیکٹرانک حملے کے امکان کی مکمل تحقیقات بھی کی گئیں لیکن ای۔وار کے آثار بھی دکھائی نہیں دئے گئے۔

چین کا غزہ کے لیے امداد کا وعدہ

بیجنگ: (ایجنسی)۔ چینی دارالحکومت بیجنگ میں آج جمعرات کو "چین عرب ممالک کوآپریشن فورم" کے افتتاحی اجلاس میں عرب ملکوں کے چوٹی کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے شی جن پنگ نے کہا کہ چین اقوام متحدہ میں فلسطین کی مکمل رکنیت کی حمایت کرتا ہے اور ایک زیادہ وسیع، بااختیار اور موثر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد چاہتا ہے۔ شی جن پنگ نے عرب ملکوں کے رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "گزشتہ اکتوبر سے فلسطینی اسرائیلی تصادم میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا ہے جس نے لوگوں کو بے پناہ مصائب میں مبتلا کر دیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "جنگ غیر معینہ مدت تک جاری نہیں رہنی چاہئے۔" چینی صدر نے کہا کہ بیجنگ جنگ کے بعد تعمیر نو میں مدد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی انروا کے امدادی اور تعمیراتی کاموں کے لیے تین ملین ڈالر کا عطیہ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ "ایک ہنگامہ خیز دنیا میں باہمی احترام خیرسگالی کے ساتھ رہنے کا راستہ ہے اور ایمانداری اور انصاف دیرپا سلامتی کے بنیاد ہیں۔" انہوں نے انسانی بحران کے خاتمے کے لیے مسلسل مدد جاری رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے ہنگامی انسانی امداد کے طور پر 69 ملین ڈالر دینے کا بھی وعدہ کیا۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی کے رہنما کا کہنا تھا کہ "جنگ غیر معینہ مدت تک جاری نہیں رہنی چاہئے اور انصاف کو مستقل طور پر عدم موجود نہیں رہنا چاہئے۔" چین خلیجی خطے میں اپنے سفارتی اثرات کو مسلسل وسعت دے رہا ہے۔ اپریل میں اس نے پہلی مرتبہ چینی سرزمین پر فلسطین کے دو متحارب گروپوں حماس اور فتح کے درمیان مذاکرات کا اہتمام کیا تھا۔ جب کہ گزشتہ سال خطے کے دو کٹر حریف ایران اور سعودی عرب کے درمیان مفاہمت کرانے کا تاریخی کارنامہ انجام دیا تھا۔ چین نے موجودہ اسرائیل غزہ جنگ میں غیر جانبدارانہ موقف اختیار کیا ہے اور فائر بندی کے لیے مذاکرات کا بارہا مطالبہ کرتا رہا ہے۔ تاہم چین نے فلسطینی عسکریت پسند تنظیم حماس کی طرف سے اسرائیل پر سات اکتوبر کو کیے جانے والے حملے، جس کے نتیجے میں تصادم کا آغاز ہوا، کی براہ راست مذمت نہیں کی ہے۔ چینی وزارت خارجہ نے بدھ کے روز رفح پر اسرائیل کی فوجی کارروائیوں پر تشویش کا اظہار کیا اور متعلقہ فریقین سے لڑائی کو ختم کرنے کی اپیل کی۔ خیال رہے کہ چین کے قدرتی وسائل سے مالا مال عرب ملکوں کے ساتھ اچھے تعلقات رہے ہیں۔ بیجنگ میں ہونے والی چین عرب ممالک تعاون فورم کی میٹنگ میں بحرین کے شاہ حماد بن عیسیٰ الخلیفہ، مصر کے صدر عبدالفتح السیسی اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زائد النہیان بھی شرکت کر رہے ہیں۔ بیجنگ اپنے "بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹیو" (بی آر آئی) کے تحت خطے میں متعدد منصوبوں میں سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ شی جن پنگ نے عرب ملکوں کے ساتھ گرین ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشیل انٹیلی جنس جیسے شعبوں میں بھی ممکنہ تعاون کا ذکر کیا۔ شی جن پنگ نے تیل اور گیس سمیت متعدد شعبوں میں عرب ملکوں کے ساتھ تعاون میں اضافہ کرنے کا اعلان کیا۔

نیٹو وزرائے خارجہ کی پراگ میں اہم میٹنگ

روس یوکرین جنگ:

ماسکو: (ایجنسی)۔ چیکوسلاویہ کے دارالحکومت میں 32 رکنی نیٹو کے وزرائے خارجہ کے اس دو روزہ اجلاس میں جولائی میں واشنگٹن میں اس مغربی فوجی اتحاد کی ہونے والی سمٹ میں یوکرین کے لیے مالی امداد کے پیکج پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ کیف روس کے اندر حملے کے لیے مغربی ہتھیاروں کی اجازت دینے کا مطالبہ کرتا رہا ہے اور پراگ میں ہونے والی اس میٹنگ میں یہ موضوع بھی زیر غور ہوگا۔ چیک وزیر خارجہ جان لیپاوسکی نے میٹنگ سے قبل کہا کہ "نیٹو کو یہ اشارہ بھیجنے کی ضرورت ہے کہ وہ "روسی سامراج" کو آگے بڑھنے نہیں دے گا۔ اور یوکرین کی مدد کرنے کے ہر اقدام سے اس میں مدد ملے گی۔" اس ماہ کے اوائل میں یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی نے خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران اتحادیوں سے امداد اور جنگ میں شمولیت کو تیز کرنے پر زور دیا تھا، کیونکہ یوکرین کی فورسز ایک ہزار کلومیٹر سے زیادہ محاذ جنگ اور اس کے آس پاس بڑھتے ہوئے دباؤ کا شکار ہیں۔ کیف روس کے اندر حملے کے لیے مغربی ہتھیاروں کی اجازت دینے کا مطالبہ کرتا رہا ہے کیف روس کے اندر حملے کے لیے مغربی ہتھیاروں کی اجازت دینے کا مطالبہ کرتا رہا ہے یوکرین اپنے حامیوں اور بالخصوص امریکہ پر اس بات کے لیے مسلسل دباؤ ڈالتا رہا ہے کہ اسے روس کے اندر اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں کو استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔ امریکہ اور جرمنی اب تک کیف کو اس کی اجازت دینے سے انکار کرتے رہے ہیں، انہیں خدشہ ہے کہ اگر انہوں نے اجازت دے دی تو وہ ماسکو کے ساتھ براہ راست تصادم میں پھنس سکتے ہیں۔ پراگ میں میٹنگ شروع ہونے سے قبل نیٹو کے سربراہ جینز اسٹولٹن برگ کا کہنا تھا کہ "اب وقت آ گیا ہے کہ اراکین ان پابندیوں پر نظر ثانی کریں کیونکہ یہ کیف کی اپنے دفاع کی صلاحیت کو متاثر کرتے ہیں۔" فرانسیسی صدر ایمانوئل ماکروں کے موقف میں تھوڑی تبدیلی نظر آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین کو روس کے اندر ٹھکانوں کو "ختم کرنے" کے لیے حملے کرنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ تاہم جرمن چانسلر اولاف شولس اس معاملے پر زیادہ پرجوش نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یوکرین کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کارروائی کرنی چاہئے اور برلن نے کیف کو روس کو نشانہ بنانے کے لیے ہتھیار نہیں دیے ہیں۔ ادھر وائٹ ہاؤس نے کہا کہ وہ اب بھی یوکرین کی جانب سے روس کے اندر حملے کرنے کے لیے امریکی ہتھیاروں کے استعمال کی مخالفت کرتا ہے۔ حالانکہ وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے اشارہ دیا کہ یہ موقف تبدیل بھی ہوسکتی ہے۔ ماسکو نے اس پیش رفت پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے خبردار کیا کہ اگر مغربی ممالک یوکرین کو منظوری دیتے ہیں تو اس کے "سنگین نتائج" ہوں گے۔ تاہم یوکرین کو روس کے اندر حملے کے لیے مغربی ممالک کے فراہم کردہ ہتھیاروں کو آزادانہ استعمال کرنے کی اجازت دینے والوں کا خیال ہے کہ اس موقف سے امریکہ اور دیگر ملکوں کو اپنی حکمت عملی کو تبدیل کرنے کے لیے دباؤ بڑھے گا کیونکہ اس وقت کیف خارکیف میں روسی حملے کو روکنے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔ ایسے میں جب کہ نیٹو کے اتحادی اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں پراگ میں وزرائے خارجہ یوکرین کے لیے ایک ایسا امدادی پیکج منظور کر سکتے ہیں جو کیف کو کسی حد تک مطمئن کر سکے۔

پاکستانی الیکشن 'سب سے بڑا ڈاکہ' تھا: عمران خان

اسلام آباد: سابق وزیر اعظم عمران خان نے اڈیالہ جیل سے ویڈیو لنک کے ذریعے سپریم کورٹ میں بتایا کہ انہیں قید تنہائی میں رکھا گیا ہے نیب ترامیم کیس میں پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان آج پھر ایک ویڈیو لنک کے ذریعے سپریم کورٹ میں پیش ہوئے، جہاں انہوں نے ایک مرتبہ پھر حکومتی اداروں کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ عمران خان کا کہنا تھا کہ فروری کے قومی انتخابات کو ان کی پارٹی سے چھین لیا گیا جبکہ انہوں نے ان انتخابات کو عوامی مینڈیٹ پر سب سے بڑا ڈاکہ" قرار دیا۔ گزشتہ برس اگست میں جیل جانے کے بعد ایک کھلی عدالت میں ان کے ریمارکس پہلی بار سنے گئے ہیں۔ چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کی سربراہی میں پانچ رکنی لارجر بینچ اس مقدمے کی سماعت کر رہا تھا۔ قومی احتساب بیورو (نیب) ترامیم کے خلاف درخواستوں پر سماعت اگلے ہفتے تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب پاکستان الیکشن کمیشن انتخابات میں کسی بھی قسم کی دھاندلی کی تردید کرتا ہے۔ 71 سالہ خان کو بدعنوانی کے ایک کیس میں جیل کی سزا سنا دی گئی تھی جبکہ ان کے خلاف درجنوں دیگر کیسز میں چل رہے ہیں۔ سابق وزیر اعظم عمران خان آج بھی پاکستان میں بہت مقبول ہیں سابق وزیر اعظم عمران خان آج بھی پاکستان میں بہت مقبول ہیں عمران خان اور ان کی سیاسی جماعت تحریک انصاف کا الزام عائد کرتے ہوئے کہنا ہے کہ انہیں سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، جس میں ملکی فوج کے سربراہ عاصم منیر براہ راست ملوث ہیں۔ تاہم فوج بھی پی ٹی آئی کے ان الزامات کی تردید کرتی ہے۔ تاہم عدالت نے اس مقدمے کی کارروائی کو لائیو نشر کرنے کی درخواست کو بھی مسترد کر دیا۔ نیوز ایجنسی روئٹرز کے کمرہ عدالت میں موجود رپورٹر کے مطابق عدالت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ یہ مفاد عامہ کا مقدمہ نہیں ہے۔ تاہم ناقدین کا الزام عائد کرتے ہوئے کہنا ہے کہ حکومت پاکستان اور اسٹیبلشمنٹ چاہتی ہے کہ سابق وزیر اعظم عمران خان منظر عام پر نہ آئیں۔ گزشتہ سماعت کے دوران کئی ماہ بعد عمران خان کو ویڈیو لنک کے ذریعے ہی پہلی مرتبہ منظر عام پر دیکھا گیا تھا۔ اس سماعت کے دوران خفیہ طریقے سے بنائی گئی ایک تصویر لیک ہوئی اور پھر وہ تصویر پاکستان بھر میں وائرل ہوئی تھی۔ آج کی سماعت سے پہلے عمران خان صحافیوں کے اس منتخب گروپ سے بھی بات کرتے رہے، جنہیں جیل کے اندر ہونے والے بند کمرے کے اس ٹرائل کو کور کرنے کی اجازت ہے۔ عمران خان کے معاونین ان سے ملنے کے بعد ان کے پیغامات عوام تک پہنچاتے رہتے ہیں جبکہ خان کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس بھی فعال ہیں تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ انہیں کون اور کس مقام سے چلایا جا رہا ہے؟ عمران خان کو سن 2022 میں تحریک عدم اعتماد کے ذریعے اقتدار سے ہٹا دیا گیا تھا۔ سابق وزیر اعظم عمران خان آج بھی پاکستان میں بہت مقبول ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ ان کے خلاف تمام تر مقدمات سیاسی نوعیت کے ہیں جبکہ ملکی اپوزیشن اور طاقتور فوج مل کر انہیں اقتدار اور سیاست سے باہر رکھنا چاہتے ہیں۔ حکومت اور فوج دونوں ہی اس الزام کی تردید کرتے ہیں۔ جیل میں ہونے کے باوجود چند ماہ پہلے ہونے والے قومی انتخابات میں عمران خان کی جماعت سب سے زیادہ سیٹیں حاصل کرتے ہوئے کامیاب رہی۔

جنگ اس سال ختم نہیں ہوگی: اسرائیل

تل ابیب: (ایجنسی)۔ لگتا ہے کہ مصر اور اسرائیل کے درمیان ہفتوں سے جاری کشیدگی جلد ختم نہیں ہوگی۔ دونوں اطراف کے سینئر حکام کے درمیان پرسکون بات چیت کے اعلان کے باوجود اسرائیل کے قومی سلامتی کے مشیر زاچی ہنیگبی نے اعلان کیا کہ اسرائیل کی فوج فلاڈیلفیا کوریڈور کے 75 فیصد حصے پر قابض ہو گئی ہے۔ فلاڈیلفیا کوریڈور غزہ اور مصر کے درمیان بفر زون ہے۔ زاچی ہنیگبی نے مزید کہا کہ غزہ کے اندر اسرائیلی فوج اب فلاڈیلفیا کے 75 فیصد محور پر قابض ہے۔ اور وقت کے ساتھ سارے علاقے پر کنٹرول حاصل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تل ابیب کو مصریوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے تا کہ ہتھیاروں کی سمگلنگ کی روک تھام کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ غزہ میں لڑائی کم از کم 2024 تک جاری رہے گی۔ یہ اعلان گزشتہ چند دنوں کے دوران اسرائیل اور مصر کے درمیان تعلقات میں شدید کشیدگی کے بعد سامنے آیا ہے۔ پیر کو رفح کے علاقے میں سرحدی پٹی پر اسرائیلی فوج کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے کے بعد ایک مصری فوجی جاں بحق ہو گیا تھا۔ اس واقعے کے بعد ایک سکیورٹی ذریعے نے اطلاع دی کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اسرائیلی فورسز اور فلسطینی بندوق برداروں کے درمیان کئی سمتوں سے گولیاں چلی تھیں۔ جس کی وجہ سے مصری سکیورٹی اہلکاروں کو حفاظتی اقدامات کے طور پر فائرنگ کرنا پڑی تھی۔ انہوں نے فلاڈیلفیا کوریڈور جسے صلاح الدین روڈ بھی کہتے ہیں میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے اثرات سے متعلق مصر کی بار بار کی وارننگ سے بھی خبردار کیا۔ واضح رہے "فلاڈیلفیا محور" یا "صلاح الدین محور" غزہ کی پٹی اور مصر کی سرحد کے ساتھ 14 کلومیٹر طویل علاقہ ہے۔ اسرائیلی فوج نے 7 مئی کو رفح میں آپریشن شروع کر دیا تھا۔

یوپی میں جان لیوا گرمی سے اب تک 50 سے زائد کی موت

لکھنؤ:30 مئی (پی این ایس) شمالی ہندوستان کے درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یوپی میں اب تک 50 سے زائد افراد گرمی سے جاں بحق ہو چکے ہیں۔ جبکہ محکمہ موسمیات نے کانپور، وارانسی، الہ آباد (پریاگ راج)، چرک (سون بھدر ضلع)، فتح پور، فرصت گنج، اورئی، ہمیر پور، جھانسی اور آگرہ کو سب سے زیادہ گرم شہر قرار دیا ہے۔ الہ آباد میں گرمی نے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ یہاں درجہ حرارت گزشتہ 48 گھنٹوں میں دوسری بار 48 ڈگری سے تجاوز کرگیا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران یہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 8.48 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اس سے پہلے مئی کے مہینے میں پریاگ راج میں اتنا درجہ حرارت کبھی نہیں پہنچا تھا۔ شدید گرمی سے عام لوگوں کا جینا محال ہوگیا۔ شدید گرمی کی وجہ سے لوگ لو (ہیٹ ویو) کا شکار ہوکر اسپتال پہنچ رہے ہیں۔ آسمان سے برستی آگ اور ریکارڈ توڑ گرمی کے باعث دن بھر سڑکوں پر خاموشی چھائی رہتی ہے۔ اس پر دوسری مصیبت یہ ہے کہ گرمیوں میں بجلی اور پانی کی قلت بڑھ گئی ہے۔ ایک پولیس سب انسپکٹر سمیت کئی لوگ گرمی کی وجہ سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ گورکھپور میں مئی کے مہینے میں چلچلاتی گرمی اور ہیٹ ویو (لو) کی وجہ سے سڑکوں پر نکلنا مشکل ہوگیا ہے۔ مئی کے مہینے میں درجہ حرارت ریکارڈ سطح پر پہنچ گیا ہے۔ بدھ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت نے گزشتہ 19 سال کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ 29 مئی کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 28 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 4.6 ڈگری زیادہ ہے۔ دوسری جانب جھانسی سے مال گاڑی لے کر باندہ کے لیے روانہ ہونے والی ٹرین کا لوکو پائلٹ مہوبہ پہنچتے ہی بے ہوش ہوگیا۔ اسے ایمبولینس کی مدد سے ضلع اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں داخل کرایا گیا۔ لوکو پائلٹ کی طبیعت اچانک بگڑنے کی وجہ سے مال ٹرین تقریباً ڈھائی گھنٹے تک مہوبہ اسٹیشن پر کھڑی رہی۔ دوسرے ڈرائیور کے آنے کے بعد مال گاڑی مہوبہ سے باندہ کے لیے روانہ کی گئی۔ مہوبہ ضلع میں محکمہ موسمیات نے ہیٹ ویو کے حوالے سے پہلے ہی الرٹ جاری کر دیا ہے جس کا اثر عام زندگی پر دیکھا جارہا ہے۔ گرمی کا زور بڑھتا جارہا ہے۔ گرمی کی لہر اور بخار سے 14 افراد ہلاک ہوگئے۔ ڈاکٹرز بہت ضروری کام ہونے پر ہی گھروں سے باہر نکلنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ مہوبہ ضلع میں چلچلاتی گرمی اور گرمی کی لہر جان لیوا بن گئی ہے۔ جمعرات کو گرمی کی لہر اور بخار سے معصوم بچے سمیت 14 افراد جاں بحق ہوگئے۔ تین دنوں میں گرمی سے 28 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ جبکہ 14 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے جن کا علاج ضلع اسپتال کے وارڈز میں کیا جارہا ہے۔ ڈاکٹر دوپہر کے وقت گھر سے باہر نہ نکلنے اور زیادہ سے زیادہ پانی پینے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ بھڑکتے سورج کی کرنوں نے بندیل کھنڈ کے سطح مرتفع پر زندگی درہم برہم کردی ہے۔ تھوڑی سی لاپرواہی لوگوں کی جان لے رہی ہے۔ اننتا وشوکرما (25) ساکن پیپر ماف، تھانہ سری نگر جمعرات کو جانوروں کو پانی دینے کے لیے جانوروں کے شیڈ پر گئی تھی۔ پانی دیتے ہوئے اسے اچانک ہانپ گئی اور وہ نیچے گر گیا۔ اہل خانہ جب جانوروں کے شیڈ پر پہنچے تو وہ اسے بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال لے آئے۔ جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ شیو دیال اہیروار (68)، مہوب کانٹھ تھانہ کے باماہوری کرمن کے رہنے والے، جانور چرانے کھیتوں میں گئے تھے۔ جہاں وہ ہیٹ اسٹروک کے باعث میدان میں بے ہوش ہوگیا۔ یہاں کی موت کی وجہ تھی۔ اسی گاؤں کے سنتو اہیروار کی بیوی پریما اہیروار (68) شوچ کے لیے کھیتوں میں گئی تھی۔ واپسی پر ان کی حالت بگڑ گئی اور وہ انتقال کر گئے۔ قصبہ بیلتل کے رہنے والے حبیب احمد (60) کو ہیٹ اسٹروک کے باعث ڈسٹرکٹ اسپتال لایا گیا۔ جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ کھریلا تھانہ کدر کا رہنے والا گلاب (50) کھیت پر کام کررہا تھا۔ پھر ہیٹ اسٹروک کی وجہ سے ان کی حالت بگڑ گئی۔ ہسپتال لے جاتے ہوئے راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ کھنہ تھانہ کے تمورا کا رہنے والا آسارام (70) بکریاں چرانے کے لیے فارم پر گیا تھا۔ ہیٹ اسٹروک کی وجہ سے ان کی حالت مزید بگڑ گئی۔ ضلع اسپتال میں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ شاہپہاڑی ساکن کھمی (65)، جنت پورہ پنواڑی ساکن پرلال (45) اور چھچارا ساکن پریما (55) کی بھی ہیٹ اسٹروک کی وجہ سے موت ہوگئی۔ چھترپور ضلع کے کیتھوکر کے رہنے والے پچھی (70) کو ہیٹ اسٹروک سے متاثر ہونے کے بعد اس کے اہل خانہ نے اسپتال لایا تھا۔ جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ کھنہ تھانہ کے باربھولی کے رہنے والے لال بھائی (54) فارم سے بکریاں چرانے کے بعد گھر لوٹے۔ اس کی حالت خراب ہونے پر اہل خانہ اسے باندہ ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئے۔ جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ کھریلہ تھانہ کے ٹکری کے رہنے والے ملکھان (70) کو اس کے گھر والے اس وقت ہسپتال لائے جب اسے بخار ہوگیا۔ جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ کرہاڑہ کے رہائشی ونود کا دو ماہ کا بیٹا نکھل دو دن سے بخار میں مبتلا تھا۔ جب اس کی طبیعت خراب ہوئی تو اس کے اہل خانہ اسے ضلع اسپتال لے آئے۔ جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ کبرائی تھانہ کے گنج کے رہنے والے بردائی کی آٹھ ماہ کی بیٹی موہنی کی حالت اچانک خراب ہوگئی۔ ضلع اسپتال لے جانے کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ واقعات سے اہل خانہ میں افراتفری پھیل گئی ہے۔

آیت اللہ رئیسی عام، سادہ فکر اور عابد و صالح شخص تھے

سابق آئی پی ایس افسر منظور احمد منظور کا اظہار تعزیت

لکھنؤ: 30 مئی (پریس ریلیز) باب العلم زینبیہ ہال 125 شیروانی نگر سیتاپور روڈ مڑیاؤں لکھنؤ میں ڈاکٹر سید آیت اللہ ابراہیم رئیسی (سابق صدر جمہوریہ اسلامی ایران)، قائی امیر عبدالحنان (وزیر خارجہ ایران)، آیت اللہ محمد علی آل ہاشم امام جمعہ تبریز، اور ان کے ہمراہ شہید ہونے والے مومنین کی یاد میں ایک تعزیتی پروگرام سابق آئی پی ایس آفیسر منظور احمد منظور کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ اس تعزیتی پروگرام میں خاص طور سے مولانا سید عارف میاں نقشبندی قادری اشرفی، مرتضیٰ علی، مولانا مصطفیٰ مدنی ندوی، مولانا شہاب حسین، حاجی محمد فہیم احمد صدیقی، سلیم احمد راعینی، فیض احمد صدیقی، محمد سعید، ڈاکٹر محمد فروز الہدیٰ، رفیع احمد، ارشاد احمد صدیقی، سید جلال الدین، محمد احمد، محمد طالب، محمد شفاعت، محمد کیف، بلال احمد قریشی، محمد عاصف اور عدنان قریشی موجود تھے۔ منظور احمد منظور نے اپنی تعزیتی کلمات میں کہا کہ آیت اللہ رئیسی صدر مملکت ہونے کے باوجود سادہ فکر کے مالک تھے عابد، صالح باعمل شخصیت تھے۔ وہ سادہ لوح زندگی کی قائل تھے حالانکہ ان کے پاس ایسے اختیارات تھے کہ آپ چاہتے تو بہت شاہانہ زندگی بسر کرسکتے تھے لیکن اس کے بعد بھی انہوں نے اس زندگی کو تسلیم نہیں کیا۔ مولانا علی حسین قمی نے کہا کہ ان کی موت سے نہ صرف ایران کا نقصان ہوا ہے بلکہ تمام امن پسند ملک کو نقصان ہوا ہے انہوں نے فلسطین کے معاملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینیوں کے مظلوموں کے خلاف لڑائی میں ساتھ دینے والا ایران کو ہرگز یوروپی ممالک و اسرائیلی طاقت ناپسند کرتا تھا اور وہ کوئی نہ کوئی سازش میں لگا ہوا تھا۔ ہمیں ایسا محسوس ہورہا ہے کہ یہ کہیں اسی سازش کا حصہ تو نہیں؟۔ راشٹریہ سماجک کاریہ کرتا تنظیم کے کنوینر محمد آفاق نے تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایران ایک ایسا ملک ہے جو سب کے دکھ میں ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ ایران مظلوموں کی حمایت کرتا ہے۔ ابراہیم رئیسی شہید ایک مجاہد اور انتھک عالم دین تھے، جنہوں نے مذہب وملت کی خدمت کو اپنے لئے اعزاز سمجھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر مظلوم فلسطین ہی کے نام پر امت مسلمہ متحد ہو جائے تو دنیا کی بڑی قوت بنتی ہے۔

عوام کو پینے کا پانی اور بجلی دستیاب کرانے میں علیگڑھ میونسپل کارپوریشن ناکام

علیگڑھ:30 مئی (پی این ایس) ریاست اترپردیش کے ضلع علی گڑھ میں ایک جانب اسمارٹ سٹی اسکیم کے تحت تعمیراتی کام تقریباً مکمل ہونے کو ہیں، لیکن ضلع میں کچھ مسلم اکثریتی علاقے ایسے بھی ہیں جہاں گزشتہ تقریباً ایک ماہ سے عوام کو پینے کا پانی اور بجلی دستیاب کرانے میں علی گڑھ انتظامیہ ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ ایک صحت مند معاشرے کے لیے صاف پانی بے حد ضروری ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ پانی سے زندگی نہیں ہے بلکہ پانی ہی زندگی ہے۔ ضلع علیگڑھ تھانہ کوارسی کے علاقہ رضا نگر وارڈ نمبر 61 ایک ایسا علاقہ ہے جہاں کی عوام کو پینے کا پانی اور بجلی دستیاب کرانے میں علیگڑھ میونسپل کارپوریشن ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ علاقہ میں چلچلاتی دھوپ سے بجلی اور پانی کی پریشانی سے دوچار مقامی لوگوں کا غصہ آج بھڑک اٹھا۔ آج بجلی اور پانی کے مسئلہ کے حوالے سے مقامی لوگوں نے محکمہ؟ واٹر سپلائی اور بجلی محکمہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ الزام ہے کہ علاقائی لوگوں نے مسئلہ حل کرنے کے لیے علاقائی کونسلر کو بلایا تھا لیکن کونسلر علاقائی لوگوں کے ساتھ بدتمیزی کرتے بھی نظر آئے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ علاقہ میں تقریباً ایک ماہ سے بجلی نہیں ہے جس کی وجہ سے پانی کا مسئلہ ہے اور ہر گھر میں لوگ بیمار پڑ رہے ہیں۔ انہوں نے متعدد بار حکام کو آگاہ کیا لیکن مسئلہ حل نہیں ہوا۔ اس وقت آج علاقہ کے لوگوں نے محکمہ واٹر سپلائی اور بجلی محکمہ کے خلاف احتجاج کیا اور مسئلہ کے حل کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی کی۔

خواتین سمیت علاقہ کے لوگوں نے آج پانی کی خالی بالٹیاں لے کر سڑک پر علیگڑھ میونسپل کارپوریشن، محکمہ واٹر سپلائی اور کونسلر کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے بتایا کہ بجلی اور پینے کا پانی دستیاب نہ ہونے کے سبب یہاں بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ کسی طرح پانی خرید کر گزارا کررہے ہیں۔ اتنی تیز گرمی میں بجلی اور پانی کے بنا زندگی گزارنا دشوار ہورہا ہے۔ متاثر مقامی لوگوں نے پینے کے پانی اور بجلی کی دستیابی کے لیے علی گڑھ انتظامیہ سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ان کو چاہیے کہ وہ جلد سے جلد بجلی اور پانی کی فراہمی کے لیے نئی پائپ لائن بچھائیں تاکہ عوام کو پینے کے لیے پانی میسر ہوسکے اور وہ بیماریوں کا شکار نہ ہوں۔

دارالعلوم عثمانیہ میں جمعیۃ الاصلاح کے زیر اہتمام النادی العربی کے افتتاحی پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ: علم دین کا سیکھنا ہمارے اوپر فرض ہے اور دین اسلام عربی میں آیا ہے تو بغیر عربی زبان سیکھے ہوئے مذہب اسلام کی صحیح ترجمانی نہیں ہوسکتی ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا نذیر احمد ندوی استاد دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے دارالعلوم عثمانیہ درگاہ گنج کاکوری میں جمعیۃ الاصلاح کے زیر اہتمام مولانا علی میاں ہال میں النادی العربی کے افتتاحی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلاشبہ اسلامی ثقافت وتہذیب اور عربی زبان وادب کے درمیان گہرا تعلق ہے، عربی جاننے کے بغیر اسلامی تہذیب کا سمجھنا اور اسلام ومسلمانوں کی صحیح خدمت کرنا بہت مشکل ہے۔ مولانا موصوف نے کہا کہ انگلش میڈیم میں ابتدائی درجات سے ہی انگریزی زبان میں تعلیم دی جاتی ہے اور انگلش بولنے لکھنے کی عادت ڈالی جاتی ہے جس کی بنا پر عصری اداروں کے طلبہ کچھ ہی عرصہ بعد بے تکلف انگریزی بولنے لگتے ہیں، ہمارے اداروں کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہئے، ہماری آپسی گفتگو عربی زبان کے اندر ہونی چاہئے، عربی درجات کے طلبہ کو عربی زبان میں مہارت تامہ حاصل کرنی چاہیے اور عربی میں بے تکلف، برجستہ اور فی البدیہہ گفتگو کی عادت ڈالنی چاہیے۔ مولانا ندوی نے آخر میں طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ آپ اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کریں، اس پلیٹ فارم سے خوب فائدہ اٹھائیں، ہر پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ مستقبل میں دین کے داعی بنیں اور امت کی بہتر رہنمائی کرسکیں۔ قبل ازیں پروگرام کا آغاز محمد شاہد کی تلاوت ومحمد شائق کی نعت پاک سے ہوا جبکہ نظامت عادل عالم نے کی۔ اس موقع پر مفتی ایاز عالم ندوی، مفتی سید ابراہیم حسینی ندوی، قاری محمد مدثر دریابادی کے علاوہ مدرسہ کے تمام اساتذہ وطلباء موجود تھے۔ مہتمم مدرسہ مفتی صلاح الدین ندوی نے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کا اختتام مولانا نذیر احمد ندوی کی دعا پر ہوا۔

سیدواڑہ بستی میں سہ روزہ تبلیغی اجتماع کا آغاز 14 جون سے

جرگانواں کی سہ روزہ مجالس بعنوان 'تشنگان فرات کا ماتم'

بارہ بنکی (پریس ریلیز) (30 مئی، 2024) ضلع کی حیدرگڑھ تحصیل کے تحت سیدواڑہ بستی کے موضع جرگانواں میں انجمن معین المجالس کے زیر اہتمام ہونے والے سالانہ تبلیغی اجتماع بعنوان 'تشنگان فرات کا ماتم' کا انعقاد 14 جون سے ہوگا۔ انجمن کے منتظم اعلیٰ سید کفیل زیدی کی اطلاع کے مطابق موضع جرگانواں واقع حسینیہ سید ارتضیٰ حسین مرحوم میں سہ روزہ مجالس کا آغاز 14 جون سے 16 جون تک ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سالانہ تبلیغی اجتماع کی افتتاحی مجلس 14 جون بروز جمعہ بعد نماز مغربین منعقد ہوگی مجلس کا آغاز تلاوت ربانی سے ہوگا جس کے بعد ہونے والی مجلس کو مولانا سید رئیس احمد جارچوی خطاب کریں گے۔ جبکہ الوداعی مجلس 16 جون کو شب میں 8 بجے ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سہ روزہ پروگرام کی نظامت کے فرائض مولانا عمران حیدر انجام دیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پروگرام میں ملک کے ممتاز علماء، ذاکرین وخطباء شرکت کررہے ہیں جس میں مولانا سید رضا حیدر زیدی پرنسپل حوزہ غفرانمآب ونائب امام جمعہ شاہی آصفی مسجد لکھنؤ، مولانا سید ضیغم الرضوی قم ایران، مولانا ڈاکٹر سید کلب رشید دہلی، مولانا سید محمد حسنین باقری سینئر استاد جامعہ ناظمیہ لکھنؤ، مولانا سید گلزار جعفری، تارہ گڑھ اجمیر، مولانا سید علی رضوان زیدی پوری، مولانا شبیر علی وارثی کولکاتا، مولانا مرزا شفیق حسین شفق لکھنؤ، مولانا سید نجیب الحسن زیدی ممبئی، مولانا سید عزادار حسین دہلی، مولانا وصی حسن خاں پروفیسر وثیقہ عربی کالج فیض آباد، مولانا سید قمر سلطان دہلی شامل ہیں جو یکے بعد دیگرے دونوں روز سنیچر واتوار یعنی 15 اور 16 جون کو صبح 8 بجے سے مجالس خطاب کریں گے۔ انجمن کے صدر امانت علی نے بتایا کہ پروگرام کے دوران نماز پنجگانہ بجماعت ادا کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ آخری مجلس کے بعد حضرت عباس علمدار حسینی کی یادگار علم مبارک کی زیارت کرائی جائے گی اور انجمن اپنے مخصوص انداز میں سینہ زنی کرتے ہوئے امام وقت کی خدمت میں پرسہ پیش کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس دوران بیرونی مہمانوں کے طعام وقیام کا انتظام انجمن کے ذمہ ہوگا جبکہ خواتین کیلئے پردہ کا معقول بندوبست کیا گیا ہے۔

مظفر نگر میڈیکل کالج کے سی ایم ایس سے 36.88 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی

مظفرنگر:30 مئی (پی این ایس) مظفر نگر میڈیکل کالج کے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی کارروائی کی دھمکی دے کر 36.88 لاکھ روپے کا دھوکہ دیا گیا۔ ملزمان نے خود کو ای ڈی آفس لکھنؤ کا افسر بتایا۔ گوسوامی، گجرات احمد آباد کے رہائشی گووندگری گوسوامی کا بیٹا، شاہی باغ کالونی، مظفرنگر میڈیکل کالج میں بطور سی ایم ایس تعینات ہیں۔ اس نے الزام لگایا کہ 1 مارچ کو اسے ایک واٹس ایپ کال موصول ہوئی اور اسے دھمکی دی گئی اور 36.88 لاکھ روپے کا دھوکہ دیا گیا۔ منصور پور پولیس نے مقدمہ درج کرلیا ہے۔

مظفرنگر میں ہندو دوست سے دوستی کرنے پر مسلمان طالب علم کو برخاست کرنے کے معاملہ کی جانچ شروع

مظفر نگر:30 مئی (پی این ایس) گاؤں پھولت میں ویژن انٹرنیشنل اکیڈمی سے طالبعلم کو برخاست کرنے کے معاملہ کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ یہ اکیڈمی کیرالہ کی ایک تنظیم مناپت فاؤنڈیشن چلا رہی ہے۔ ساتھیڑی گاؤں کے ساکن طالب علم منور نے الزام لگایا تھا کہ ایک ہندو دوست اس سے ملنے آیا تھا۔ جس کی وجہ سے اسے اسکول سے نکال دیا گیا۔ بلاک ایجوکیشن آفیسر پنکج کمار اگروال نے ویژن انٹرنیشنل اکیڈمی کی انتظامیہ سے جواب طلب کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر کسی طالبعلم کی دوسری کمیونٹی کے نوجوانوں سے دوستی ہو تو ایسی کارروائی نہیں کی جاسکتی۔

کانگریس کے دور میں 122 بار آئین میں ترمیم کی گئی

آج آئین کو خطرہ بتا رہی ہے، وسیم راعین

لکھنؤ:30 مئی۔ کانگریس پارٹی نے پسماندہ مسلمانوں کو تباہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جبکہ وہی 85 فیصد آبادی کانگریس کے پیچھے سائے کی طرح کھڑی رہی اور انہیں ملک پر حکومت کرنے کے مواقع دیتی رہی۔ اس کے برعکس کانگریس اسے ووٹ بینک کے طور پر استعمال کرتی رہی۔ نہ صرف ملک میں بلکہ پوری دنیا میں کانگریس سے زیادہ خودغرض کوئی اور پارٹی نہیں ہوگی۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے قومی نائب صدر وسیم راعین نے اپنے بیان میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو اپنے وجود کی فکر ہے۔ 1984 میں مسلسل اقتدار کے مزے لوٹنے والی کانگریس کو 404 سیٹیں ملیں اور اس کامیابی کے مرکز میں پسماندہ مسلم تھے جنہوں نے بغیر کچھ سوچے ہمیشہ کی طرح کھل کر کانگریس کا ساتھ دیا اور کانگریس اتنی دوغلی نکلی کہ وہ لڑنا چاہتی تھی۔ آرٹیکل 341 کے تحت۔ یہاں تک کہ اس ایکٹ کے تحت عائد مذہبی پابندیوں کو بھی ختم نہیں کیا جاسکتا۔ جو ان کے دور حکومت میں نافذ کیے گئے تھے۔ جہاں تک آئین کا تعلق ہے، کانگریس نے اپنے دور حکومت میں اس میں 122 بار ترمیم کی لیکن اس آرٹیکل کو ختم کرنے کی کبھی کوشش نہیں کی گئی۔ اتنی ترامیم کے بعد کانگریس کو خطرہ نظر نہیں آیا، اب اسے آئین خطرے میں نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی دہائیاں گزرنے کے باوجود کانگریس نے کبھی بھی پسماندہ برادری کو ترقی اور پھلنے پھولنے کا موقع نہیں دیا، اقتدار، ایوان سے لے کر تنظیم تک، اور نہ ہی کبھی اس سماج کی معاشی، تعلیمی اور بنیادی ترقی کی بات کی۔ آج ہم نے ضرورت پڑنے پر اتحاد بنانے کی عادت ڈال لی ہے کیونکہ ہمارا اپنا وجود خطرے میں نظر آتا ہے۔ قانون کے مطابق گاندھی خاندان نے اقتدار کے لالچ میں ملک کو برباد کردیا۔ خاندان پرستی کی بھول بھلیوں میں پھنسی کانگریس کو آج اپنی شناخت تلاش کرنے کے لیے گلی گلی بھٹکنا پڑتا ہے۔ قومی نائب صدر نے کہا کہ اگر کانگریس نے پسماندہ مسلمانوں کے مسائل کو بروقت سمجھ لیا ہوتا یا ووٹ بینک نہیں بنایا ہوتا تو آج پارٹی کی اتنی بری حالت نہ ہوتی۔ پارٹی کے شہزادے عوام کو طرح طرح سے لالچ دے کر اقتدار میں واپسی کی جدوجہد میں نہ پڑتے۔ درحقیقت وقت کے ساتھ ساتھ پسماندہ مسلمانوں نے بھی کانگریس کا اصلی چہرہ دیکھا اور خودغرضی کے چنگل سے نکل آئے۔

آپریشن کے بعد مریض کے پیٹ میں چھوڑ دیا اسپنج

لکھنؤ:30 مئی (پی این ایس) سلطان پور کی پوجا ورما کے سیزرین آپریشن کے بعد ڈاکٹر کی لاپرواہی سے اس کی جان خطرے میں پڑ گئی۔ سلطان پور کے لال منی اسپتال میں آپریشن کے بعد اس کے پیٹ میں اسفنج کا ایک بڑا ٹکڑا رہ گیا اور اسے ٹانکے لگا کر گھر بھیج دیا گیا۔ ناقابل برداشت درد کی وجہ سے وہ کے جی ایم یو گئی، جہاں مختلف ٹیسٹوں کے بعد معلوم ہوا کہ ان کے پیٹ میں اسپنج کا ٹکڑا ہے، جس کی وجہ سے انفیکشن ہوا ہے۔ بڑی مشکل سے دوبارہ آپریشن کر کے جان بچائی جا سکی۔ اسٹیٹ کنزیومر کمیشن کے چیئرمین جسٹس اشوک کمار نے دونوں فریقوں کو سننے کے بعد اسپتال کو مختلف عنوانات کے تحت سود کے ساتھ 25.31 لاکھ روپے ادا کرنے کا حکم دیا۔ سود سمیت معاوضے کی رقم تقریباً 47 لاکھ روپے ہوگی۔ 33 سالہ پوجا لال منی ہسپتال کی خدمات لے رہی تھیں۔ اسے 5 جنوری کو درد زہ کا سامنا کرنا پڑا اور ڈاکٹر نے پہلے اسے نارمل ڈیلیوری قرار دیا اور اس کا آپریشن کیا۔ انہیں 13 جنوری کو ڈسچارج کیا گیا تھا۔ پیٹ میں شدید درد کی وجہ سے وہ کے جی ایم یو گئی تھی۔ وہاں الٹراساؤنڈ میں پتہ چلا کہ آپریشن کے دوران پیٹ میں ایک اسپنج رہ گیا تھا۔ جس کی وجہ سے آنتوں میں انفیکشن ہوگیا اور اس کی جان کو خطرہ ہوگیا۔ ڈاکٹر کے مشورے پر 28 جنوری کو دوبارہ آپریشن کیا گیا اور 7 فروری کو ڈسچارج کردیا گیا۔ پوجا نے کمیشن سے اپیل کی۔ دونوں فریقین کی جانب سے سماعت کے دوران اسپتال کی جانب سے کوئی دلائل نہیں دیے گئے۔ اس کے بعد جسٹس اشوک کمار نے حکم دیا کہ ہسپتال کو 30 لاکھ روپے بطور معاوضہ، ایک لاکھ روپے مالی معاوضہ اور 25000 روپے قانونی چارہ جوئی کے اخراجات کے طور پر متاثرہ کو ادا کرنا چاہیے۔ اس رقم پر پچھلی تاریخ سے 9 فیصد سالانہ سود بھی ادا کرنا ہوگا۔

17 سالہ طالبہ کے فحش پوسٹر چھ گاؤں میں پھینکے گئے

فتح پور:30 مئی (پی این ایس) ضلع کے لالولی تھانہ کے ایک نوجوان نے دوستوں کے ساتھ مل کر چھ گاؤں کے مختلف مقامات پر 17 سالہ طالبہ کے فحش پوسٹر پھینکے۔ پوسٹر پر طالبہ کی فحش تصویر لگانے کے ساتھ اس کا موبائل نمبر بھی لکھا ہوا تھا۔ جس کے بعد متاثرہ کے اہل خانہ نے ملزم نوجوان کے خلاف تھانہ لالولی میں مقدمہ درج کرایا۔ پولیس اسٹیشن انچارج انسپکٹر تارکیشور رائے نے کہا کہ یہ معاملہ انتہائی شرمناک ہے۔ شکایت ملنے کے بعد مقدمہ درج کرلیا گیا۔ ملزم نوجوان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ تحقیقات کے بعد کارروائی ہوگی۔

وارانسی کے مسلم علاقوں میں بی جے پی کی مہم

وارانسی:30 مئی (پی این ایس) وارانسی میں جمعرات کو انتخابی مہم کا آخری دن ہے۔ اس دن انڈیا الائنس اور بی جے پی کے اسٹار کمپینرز اور تجربہ کار لیڈروں نے اپنی پوری طاقت جھونک دی ہے۔ اسی سلسلے میں حیدرآباد سے بی جے پی کی امیدوار اور مشہور چہرہ مادھوی لتا بھی گھر گھر رابطہ کررہی ہیں۔ جمعرات کو وہ وارانسی کے مسلم اکثریتی علاقوں میں گھر گھر گئیں اور لوگوں سے وزیر اعظم مودی کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ صرف وزیر اعظم مودی ہی سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے عزم کو صحیح معنوں میں سمجھ رہے ہیں۔ اور آیئے ہم سب مل کر انہیں ایک بڑی فتح دلائیں۔ حیدرآباد لوک سبھا سیٹ پر اے آئی ایم آئی ایم کے خلاف مقابلہ کرنے والی بی جے پی امیدوار مادھوی لتا اپنے واضح بیانات اور انداز کی وجہ سے سرخیوں میں رہی ہیں۔ دریں اثنا، وہ گزشتہ تین دنوں سے وارانسی لوک سبھا سیٹ پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیے انتخابی مہم چلاتی نظر آرہی ہیں۔ اسی سلسلے میں جمعرات کی صبح وہ وارانسی کے مسلم اکثریتی علاقے بشمول بجرڈیہا اور آس پاس کے علاقوں میں لوگوں سے رابطہ کرنے پہنچیں۔ اس علاقے میں مسلمانوں کی آبادی زیادہ ہے۔ مادھوی لتا نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ وزیر اعظم مودی کے حق میں ووٹ دیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہمارا ملک اور معاشرہ محفوظ ہے۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان کوئی امتیاز نہیں ہے اور حقیقی معنوں میں وزیر اعظم مودی سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے عزم کو پورا کر رہے ہیں۔ مادھوی لتا نے راہل گاندھی پر طنز کرتے ہوئے کہا - پہلے راہل گاندھی کو اپنی ماں کا ہاتھ چھوڑ کر چلنا سیکھنا چاہیے۔ سیاست تو دور کی بات ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اویسی کے بارے میں یہ بھی کہا کہ ایک ایسے خاندان کی اس سے بڑی بدقسمتی اور کیا ہوسکتی ہے جو چار دہائیوں سے زیادہ عرصے سے اقتدار میں ہے۔ لیکن اس نے اقلیتی طبقہ کا کبھی کوئی بھلا نہیں کیا۔ حیدرآباد میں ہندو بول سکتے ہیں، مسلمان بول بھی نہیں سکتے۔

'جب مذہب اپنی گندی شکل میں سیاست میں داخل ہوتا ہے تو تباہی ہوتی ہے'

غازی پور:30 مئی (پی این ایس) لوک سبھا انتخابات کے 7ویں مرحلے کی ووٹنگ سے پہلے کے آخری مرحلے میں غازی پور ضلع کے شیر پور میں میڈیا نے لوگوں کی نبض ٹٹولنے کی کوشش کی۔ یوپی کے غازی پور ضلع کے سب سے بڑے گاؤں شیر پور کا شمار ایشیا کے بڑے دیہاتوں میں ہوتا ہے۔ شیر پور کی بات کریں تو یہ اتر پردیش کے غازی پور ضلع کی تحصیل محمد آباد میں واقع ہے۔ ضلع کا یہ سب سے مشہور گاؤں گھمار گاؤں کے شمال میں گنگا ندی کے کنارے واقع ہے، جو اب ایک قصبے کی شکل اختیار کرچکا ہے۔ ضلعی ہیڈکوارٹر سے اس کا فاصلہ تقریباً 35 کلومیٹر ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق اس گاؤں کی آبادی تقریباً 31322 ہے۔ تاہم فی الحال اس تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ شیر پور کی جغرافیائی توسیع کی بات کریں تو اس کا رقبہ 64.4913 ہیکٹر ہے جب کہ اس کا رقبہ 5197 ہیکٹر ہے۔ ہندوستان کی جدوجہد آزادی کی تاریخ میں اس گاؤں کا کردار بہت اہم رہا ہے۔ گاؤں کے بہت سے آزادی پسندوں نے برطانوی راج کے دوران انگریزوں کے خلاف زبردست جنگ لڑی تھی۔ سماج وادی پارٹی کے رہنما راکیش رائے نے کہا کہ جب مذہب اپنی گندی شکل میں سیاست میں داخل ہوتا ہے تو تباہی ہوتی ہے۔ اور اسے بچانے کے لیے عوام کو متحد ہونا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کو سیاست سے الگ رکھنا چاہیے۔ اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے، بی جے پی لیڈر ششانک شیکھر نے پی ایم مودی کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے تمام پروجیکٹوں کو تیزی سے مکمل کرنے کا کام مکمل کیا ہے۔ بے روزگاری کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اس ملک میں سرکاری اسکیمیں چند لوگوں تک محدود ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کسان سمان ندھی کے ذریعے کسانوں کو سالانہ 6 ہزار روپے دینے کی بھی بات کی۔ کسانوں کے مسائل پر حکومت کے دعووں پر بھی بات کی گئی۔

شوہر نے بیوی کا کیا قتل

متھرا:30 مئی (پی این ایس) یہاں کے بلدیو کے ناگلا برج میں ناجائز تعلقات کے شبہ میں بیوی پوجا کا قتل کرنے والے شوہر گورو چودھری نے پولیس پوچھ تاچھ کے دوران نیا انکشاف کیا ہے۔ جیل جانے سے پہلے اس نے پولیس کو بتایا کہ پوجا اسے نیند کی گولیاں دیتی تھی۔ اس نے اسے فون پر کسی سے بات کرتے سنا کہ اب گورو پر ایک گولی کا بھی اثر نہیں ہوا۔ خوراک میں اضافہ کرنا پڑے گا۔ خدشہ تھا کہ کہیں وہ اسے سست زہر دے کر مار ڈالے۔ جس کی وجہ سے اسے قتل کردیا۔ پوجا سرسوت (28) اصل میں کھیر، علی گڑھ کی رہنے والی تھی۔ بلدیو کے نگلا برج گاؤں میں ستیہ بھان کے گھر میں اپنے شوہر گورو چودھری اور دو بیٹوں (ایک ڈھائی سال کا، دوسرا چار ماہ کا) کے ساتھ ایک کیئر ٹیکر کے طور پر رہتا تھا۔ اتوار کو گورو نے اپنی بیوی کا گلا کاٹ کر قتل کردیا تھا۔ ستیہ بھان کی جانب سے قتل کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولس نے گورو چودھری کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا۔ پولیس نے متوفی کی آخری رسومات ادا کیں۔ مالک مکان ستیہ بھان بچوں کو رکھ لے گا، پولیس نے متوفی کے گھر اور سسرال والوں سے رابطہ کیا، لیکن انہوں نے لاش لینے سے انکار کردیا۔ کہا کہ اس نے محبت کی شادی کی ہے۔ اس وجہ سے میں نے اس سے تعلقات توڑ لیے ہیں۔ انسپکٹر سنجے تیاگی نے بتایا کہ قاتل کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ شواہد بھی اکٹھے کرلیے ہیں۔ گواہوں کے بیانات لینے کا کام کیا جارہا ہے۔ اس معاملے میں جلد ہی چارج شیٹ داخل کی جائے گی۔

اودھ نامہ

مکافاتِ عمل

بہت پہلے کہیں ایک کہانی پڑھی تھی کہ ایک نہایت نیک، متقی اور پرہیز گار شخص کو ایک قتل کے الزام میں سزا ہو گئی۔ لاکھ کوشش کے باوجود عدالت میں اسے بے قصور نہیں مانا اور قتل کا جرم اس پر ثابت مانتے ہوئے پھانسی کی سزا سنا دی۔ اس واقعہ سے اس علاقے کے لوگوں کو بہت غم ہوا لیکن وہ کر ہی کیا سکتے تھے۔ علاقے میں اس شخص کی بڑی عزت تھی اور اس کا ایک وقار بھی تھا لوگ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ وہ کسی کا قتل بھی کر سکتا ہے لیکن جعدالت اپنا فیصلہ سنا چکی تھی۔ کافی دنوں بعد اس کا ایک دوست جیل میں اس سے ملنے گیا اور کہا کہ آپ تو بڑے نیک آدمی ہیں اور آپ ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ اللہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتا لیکن آپ جیسے شخص کو قتل کے جھوٹے الزام مین سزا ہو گئی ہے اب آپ کیا کہتے ہیں۔ اس شخص نے ایک لمبی سانس لی اور کہا کہ دوست میں اب وہی کہتا ہوں کہ اس کے گھر دیر ہے اندھیر نہیں ہے۔ اس کی گرفت سے کوئی بچ نہیں سکتا۔ جہاں تک مجھے غلط الزام میں سزا ہونے کی بات ہے تو یہ بھی میرے ساتھ کدا کی ناانصافی نہیں ہے۔ بلکہ اللہ کا انصاف ہے۔ کبھی میں نے ایک قتل کیا تھا اور دنیاوی تکڑم سے اس قتل کے الزام سے بچ نکلا تھا اور ایک شفاف زندگی گذار رہا تھا، لیکن میرے خدا کا انصاف دیکھو کہ اب جبکہ میں نے قتل نہیں کیا تو مجھے قتل کے الزام میں سزا ہو گئی ہے اور کوئی کوشش مجھے اس سزا سے بچانے مین کامیاب نہیں ہو سکی اور میری پھانسی طے ہے۔ اسے ہی مکافات کہتے ہیں۔

نہیں معلوم کہ یہ کہانی صداقت پر مبنی تھی یا کہ محض ایک کہانی تھی مکافات عمل کو سمجھانے کے لئے لیکن اس سے انکار ممکن نہیں ہے کہ انسان کو اپنے کرموں کا حساب دینا ہی پڑتا ہے۔ جب انسان کو طاقت مل جاتی ہے اور دولت کا نگھار بھی مل جاتا ہے تو ایسے انسان جو خدائی انصاف اور خدائی طاق کو بھول جاتے ہیں ان کو ایک دن اونٹ کے نیچے آنا ہی پڑتا ہے۔ آجکل سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان لگاتار مشکلات میں ہیں اور یکے بعد دیگرے ان پر مقدموں کی ایک طویل سلسلہ ہے جو کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا ہے۔ ایک مقدمے میں وہ بری ہوتے ہیں یا ضمانت پاتے ہیں تو دوسرے مقدمے انہیں گھیر لیتے ہیں۔ یہ سلسلہ ان کے ساتھ جب سے چل رہا ہے جب سے اتر پردیش میں بی جے پی کی حکومت آئی ہے اور یوگی آدتیہ ناتھ نے وزارت اعلیٰ کی کرسی سنبھالی ہے۔ انھوں نے عہد کیا تھا کہ وہ اپنے دشمنوں سے بدلہ لے رہیں گے اور انھیں مٹی میں ملا دینے کا اعلان وہ عوامی جگہ پر نہیں بلکہ سدن میں کر چکے ہیں، اور اسی لئے بعض معاملات کو ان کے اعلان کے ساتھ جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے اور وہ خود بھی یہی کہتے گھوم رہے ہیں کہ انھوں نے ریاست سے مافیاؤں کا صفایا کر دیا ہے، ابھی حال ہی میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جوش میں عجیب غریب اعلان کیا کہ یوگی جی نے ریاست سے مچھروں اور مافیاؤں کا صفایا کر دیا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ان کا یہ قیمتی جملہ تریخ میں درج ہو جائے اور عام معلومات کی کتابوں میں بھی یہ لکھ دیا جائے کہ ہندوستان کی ریاست اتر پردیش میں مچھر ختم ہو گئے ہیں۔

بہرحال ہم بات کر رہے تھے اعظم خاں کی، ابھی حال ہی میں ان کی فیملی کے ممبران کو جعلی برتھ سرٹیفکیٹ معاملہ میں عدالت سے راحت ملی ہے۔ لیکن اعظم خان کو اس لئے راحت نہیں مل سکی کہ ان پر دوسرے مقدمات بھی تھے اور اب رام پور کی ایم پی۔ ایم ایل اے کورٹ نے جبراً مکان خالی کرانے اور دھمکی دینے کے معاملے میں انہیں 10 سال قید کی سزا سنا دی ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ ان پر عدالت نے 14 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی لگا دیا ہے۔ اعظم خان کے ساتھ عدالت نے برکت علی ٹھیکیدار کو بھی 7 سال قید کی سزا سنائی ہے اور 6 لاکھ روپے جرمانہ اس پر بھی عائد کیا ہے۔

اعظم خان کے خلاف یہ مقدمہ 2019 میں درج کیا گیا تھا۔ اس مقدمے میں عدالت نے اعظم خان اور برکت علی کانٹریکٹر کو قصوروار ٹھہرایا ہے۔ اعظم خان اس وقت سیتاپور جیل میں بند ہیں اور عدالت میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ان کی پیشی ہوئی۔ اعظم خان کے وکیل ونود شرما کی اطلاع کے مطابق خصوصی ایم پی۔ ایم ایل اے عدالت نے گھر کو زبردستی خالی کرانے اور اسے منہدم کرنے کے معاملے میں سابق وزیر کو قصوروار ٹھہرایا ہے۔ بتا دیں کہ ڈنگر پور بستی (رام پور) کے رہائشی ابرار نامی شخص نے گنج کوتوالی میں مقدمہ درج کرایا تھا، جس میں اعظم خان، ریٹائرڈ پولیس ایریا آفیسر آل حسن اور ٹھیکیدار برکت علی پر گھر میں گھس کر لوٹ مار کرنے کا الزام لگایا تھا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے یہ بھی الزام عائد کیا تھا کہ جبراً اس کا مکان خالی کروا کر اسے زمیں بوس کر دیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ سماجوادی پارٹی کی حکومت نے 2016 میں ڈنگر پور بستی میں رہ رہے لوگوں کے لیے 'آسرا آواس' بنایا تھا۔ اس میں کچھ لوگوں کے مکانات توڑ دیئے گئے تھے۔ 2019 میں بے گھر ہوئے 12 لوگوں نے گنج کوتوالی میں الگ۔ الگ مقدمات درج کرائے۔ اس معاملہ میں میں ملزمین کی گرفتاری کے بعد اعظم خان کا نام جو پہلے شامل نہیں تھا اس کیس میں شامل کیا گیا۔ جو 12 مقدمات درج ہوئے تھے ان میں سے 8 مقدمات کا فیصلہ آ چکا ہے۔ ان میں سے 5 مقدمات میں اعظم خان کو سزا سنائی گئی ہے تین میں وہ بری ہوئے ہیں۔ اعظم خان پر اب بھی 84 مقدمات زیر التوا ہیں۔ اگر طبعی عمر کو دھیان میں رکھیں تو نہیں لگتا کہ ان تمام مقدموں کا فیصلہ اعظم خاں کی زندگی میں ہو سکے گا۔

مہاراشٹر میں کیوں ماند پڑ گئی مودی-شاہ برانڈ کی سیاست

پورے ہندوستان سے موصول ہونے والی خبریں بتا رہی ہیں کہ 2014 اور 2019 کا 'مودی میجک' اس بار ندارد ہے کیونکہ انتخابات لوک سبھا حلقہ اور ریاستی سطح پر لڑے گئے ہیں، جہاں بے روزگاری، مہنگائی اور دیہی بحران پورے ہندوستان میں یکساں اور بنیادی ایشو ہیں

ایم کے وینو

اب تک ہم جان چکے ہیں کہ نریندر مودی اور امت شاہ دونوں ہی روزانہ کی بنیاد پر انفارمیشن اور بیانیہ کو کنٹرول کرنے کے جنون میں مبتلا ہیں۔ یہ دونوں کے لیے ایک طرح کا نشہ بن گیا ہے اور وہ اس سے خوش بھی ہیں۔ سات مرحلوں میں ہونے والے انتخابات دراصل انہیں انفارمیشن اور نیریٹو مینجمنٹ کے اس پیچیدہ کھیل کو کھیلنے میں مدد کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، انڈیا ٹی وی چینل پر بڑی تعداد میں موجود سامعین کے سامنے مودی یہ تسلیم کرتے ہوئے ہنس پڑے کہ '400 پار' کا نعرہ اپوزیشن اور میڈیا کو گمراہ کرنے کے لیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمیشہ سے معلوم تھا کہ حکومت بنانے کے لیے 272 سیٹوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح، الیکشن کمیشن نے اچانک ووٹنگ فیصد کے بارے میں بنیادی جانکاری دینے پر روک لگا دی ٭ جبکہ اس سے قبل اس کو باقاعدگی سے جاری کرنے کی روایت رہی ہے۔

کوئی پوچھ سکتا ہے کہ الیکشن کمیشن نے غیر ضروری طور پر اس رازداری کا سہارا کیوں لیا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ مودی اس بیانیہ کو کنٹرول اور کمزور کرنا چاہتے تھے کہ کم ٹرن آؤٹ کا مطلب ہے کہ وزیر اعظم اپنی چمک کھو رہے ہیں اور 2014 اور 2019 میں بی جے پی کو اقتدار میں لانے والے رائے دہندگان کو اپنی طرف متوجہ نہیں کر پا رہے ہیں۔

سچ تو یہ ہے کہ ہندوستان بھر سے میڈیا خبریں بتا رہی ہیں کہ 2014 اور 2019 کا 'مودی میجک' اس بار ندارد ہے کیونکہ انتخابات وسیع معنوں میں لوک سبھا حلقے اور ریاستی سطح پر لڑے گئے ہیں، جہاں بے روزگاری، مہنگائی اور دیہی بحران پورے ہندوستان میں ایک عام ایشو رہا۔ پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے بعد چند ہفتوں تک شیئر بازاروں میں گراوٹ کا رجحان بھی یہی اشارہ دے رہا تھا کہ نتائج مودی اور شاہ کے ذریعے آدھے ادھورے رام مندر کی پران۔ پرتشٹھا کے بعد سے کیے گئے '400 پار' کے دعووں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ سٹہ بازار کی شروعات بی جے پی کے لیے 335 سیٹوں سے ہوئی تھی، لیکن تیسرے مرحلے تک یہ گھٹ کر 290 پر آ گئی اور مودی۔ شاہ کے 'پرسپشن مینجمنٹ' کے بعد اب یہ پھر سے 300 پر پہنچ گئی ہے۔

اچانک پرشانت کشور جیسے انتخابی حکمت عملی کار نے پانچویں مرحلے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ بی جے پی اکیلے اپنے دم پر 2019 (303 سیٹوں) سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی اور 315 سے 320 لوک سبھا سیٹوں پر بھی جیت حاصل کر سکتی ہے۔ کشور نے دی وائر کو دیے گئے انٹرویو میں کرن تھاپر سے بات کرتے ہوئے یہ کہا تھا۔ عجیب بات ہے کہ کشور نے یوگیندر یادو کی اس قیاس آرائی کی بھی حمایت کی کہ بی جے پی بذات خود 240 سے 260 سیٹوں تک محدود ہو سکتی ہے، جو کہ 272 سیٹوں کے اکثریتی اعداد و شمار سے بہت کم ہے۔ کشور کے اپنے اندرونی مسائل کافی پیچیدہ ہیں۔ لیکن یوگیندر یادو کے مطابق، نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) مل کر نصف سیٹیں جیت سکتا ہے۔ جو مودی کی ناقابل تسخیر امیج کو کسی حد تک کمزور کر دے گا۔

تھاپر سے بات کرتے ہوئے کشور نے قبول کیا کہ بی جے پی شمالی اور مغربی علاقوں میں 50 سیٹ تک ہار سکتی ہے (انہوں نے مغرب میں کرناٹک کو بھی شامل کیا ہے)، لیکن مزید کہا کہ بی جے پی مشرقی اور جنوبی ریاستوں میں اس نقصان کی تلافی کرے گی۔ مشرقی اور جنوبی ہندوستان کے انتخابات پر گہری نظر ڈالنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بی جے پی مغربی بنگال، اڑیسہ، آندھرا پردیش، تلنگانہ اور تمل ناڈو جیسی ریاستوں میں 40 اضافی نشستیں نہیں جیت سکتی۔ دریں اثنا، تجزیہ کاروں اور سیاسی پنڈتوں کی ایسی قیاس آرائیوں کے درمیان بی جے پی قیادت اپنے امکانات کے بارے میں زور و شور سے بات کر رہی ہے۔ امت شاہ اور پارٹی صدر جے پی نڈا دونوں پورے اعتماد کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ چھٹے مرحلے کی ووٹنگ کے اختتام پر بی جے پی نے پہلے ہی 310 سیٹیں عبور کر لی ہیں۔

یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اعلیٰ قیادت کے ایسے بیانات حد سے زیادہ شیخی اور بڑبولے پن کی عکاسی کرتے ہیں۔ امت شاہ نے سرمایہ کاروں سے شیئرز خریدنے کی اپیل بھی کی کیونکہ 4 جون کے بعد شیئر بازار میں اچھال آئے گا۔ اس سے پہلے کبھی بھی اعلیٰ لیڈروں نے شیئر بازار کو انتخابات سے اتنے واضح طور پر نہیں جوڑا تھا۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ یہ ایک قسم کا نفسیاتی کھیل ہے جو سات مرحلوں میں ہونے والے انتخابات میں کھیلا گیا ہے۔ اگر انتخابات دو تین مرحلوں میں ہوتے اور پندرہ بیس دن میں مکمل ہو جاتے تو ایسا کچھ نہ ہوتا۔

مختلف پارٹیوں کی طرف سے کھیلے جانے والے نیریٹو کے اس کھیل کی نوعیت کچھ بھی ہو، 2024 کے انتخابات میں کچھ سچائیوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کئی ریاستوں میں حکومت مخالف ایک زبردست لہر ہے، جس کی بنیادی وجوہات روزی روٹی کے مسائل، بے روزگاری اور مہنگائی ہیں۔ کچھ ریاستوں میں حکومت مخالف لہر دوسری ریاستوں کے مقابلے میں زیادہ مضبوط ہیں۔ مثال کے طور پر 48 لوک سبھا سیٹوں کے ساتھ مہاراشٹر (اتر پردیش کے بعد دوسری سب سے بڑی ریاست) میں، مودی اور بی جے پی کو شدید ترین حکومت مخالف لہر کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مہاراشٹر اپوزیشن اتحاد کے حق میں رجحان دینے والی سب سے بڑی ریاست ثابت ہو سکتی ہے۔ اس سے مستقبل میں مودی اور بی جے پی کے خلاف اپوزیشن کی سیاست کے مضبوط اتحاد کی راہ بھی ہموار ہو سکتی ہے۔

مہاراشٹر میں غصہ بنیادی طور پر مرکز میں حکمراں بی جے پی کے خلاف ہے۔ مودی اور شاہ مہاراشٹر میں بی جے پی اتحاد کے خلاف اس عدم اطمینان سے بخوبی واقف ہیں۔ لوک ستہ کے مدیر گریش کبیر نے مجھے بتایا کہ مودی نے شاید مہاراشٹر میں منفی ماحول کو بہت پہلے محسوس کر لیا تھا اور اسی وجہ سے انتخابات کے اعلان کے بعد سے انہوں نے تقریباً 18 بار ریاست کا دورہ کیا۔ سولا پور، اورنگ آباد اور ناسک اضلاع سے گزریں تو سڑکوں پر لوگوں کا غصہ صاف دیکھا جا سکتا ہے۔ ایشیا کی سب سے بڑی پیاز کی منڈی ناسک ضلع کے لاسلگاؤں میں واقع ہے جس میں کسانوں، تاجروں اور دیگر متعلقہ اقتصادی ایجنٹوں کا ایک بڑا ایکو سسٹم ہے۔ وہ اس بات سے بہت پریشان ہیں کہ مرکز نے چھ ماہ قبل پیاز کے ایکسپورٹ پر پابندی لگا دی اور پیاز کی قیمتیں 75 فیصد سے زیادہ گر گئیں، جس کی وجہ سے ان کی زندگی متاثر ہوئی اور معاش پر بھی کافی اثر پڑا۔

لاسلگاؤں پیاز منڈی کے صدر بالا صاحب رام ناتھ چھیر ساگر نے کہا، 'پہلے پیاز کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے سرکاریں گر جاتی تھیں۔ اس بار پیاز کی قیمتوں میں گراوٹ کی وجہ سے سرکار گرے گی۔' انہوں نے مزید کہا کہ مودی حکومت نے ہندوستانی پیاز کی کم از کم برآمدی قیمت طے کر کے پاکستان کو پیاز کی عالمی منڈی پر قبضہ کرنے کی اجازت دی ہے یہ ایکسپورٹ پرائس پاکستان کی جانب سے دنیا کو برآمد کی جانے والی پیاز کی قیمتوں سے کہیں زیادہ ہے۔ پاکستان نے ہندوستان کو بازار سے بے دخل کر دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مودی حکومت نے بیرون ملک اپنی مارکیٹ کو بڑھانے میں پاکستان کی مدد کی ہے۔ دوسری جانب سویابین کے کسان بھی سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں کہ انہیں مارکیٹ میں فصل کی جو قیمت مل رہی ہے وہ بہ مشکل لاگت کو پوری کر پا رہی ہے۔

مہاراشٹر کے کابینہ کے رکن چھگن بھجبل نے کہا کہ انہوں نے مرکز سے پیاز کی برآمدات پر پابندی نہ لگانے یا اتنی زیادہ کم سے کم برآمدی قیمت مقرر کرنے کی اپیل کی تھی، لیکن کسی نے ان کی بات نہیں سنی۔ اس ناراضگی کو منوج جرانگے پاٹل کی قیادت میں مراٹھا ریزرویشن کی تحریک نے مزید بھڑکایا، جنہوں نے چند ماہ قبل ممبئی میں 20 لاکھ نوجوانوں کے احتجاجی مارچ کی قیادت کی تھی۔ جالنہ ضلع میں اپنے گاؤں انترا ولی میں دھرنے اور انشن پر بیٹھے پاٹل نے ہمیں اشارہ دیا کہ مراٹھا نوجوان بی جے پی اتحاد کے خلاف بڑے پیمانے پر ووٹ دیں گے اور وہ عام انتخابات کے بعد اس سال کے آخر میں مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات کو متاثر کرنے کے لیے تحریک دوبارہ شروع کریں گے۔ مہاراشٹر میں بی جے پی ایک بڑے طوفان میں پھنستی نظر آ رہی ہے، وہیں مرکزی حکومت نے جس طرح سے ریاست کی سیاست کو تقسیم کیا ہے، اس سے مہاراشٹر کے لوگوں میں ناراضگی بڑھتی جا رہی ہے۔ ادھو ٹھاکرے اور شرد پوار کے لیے بڑے پیمانے پر ہمدردی کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ اقتصادی پروجیکٹوں اور روزگار کے مہاراشٹر سے گجرات منتقل ہونے کے طریقے کو لے کر بھی ایک ناراضگی نظر آتی ہے۔

یہ سب مل کر مہاراشٹر میں مودی اور شاہ کے لیے ایک سنگین وجودی بحران پیدا کر سکتے ہیں۔ موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے زیادہ تر تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ ریاست میں 48 سیٹوں پر این ڈی اے اتحاد 2019 کی 41 سیٹوں سے گر کر اس بار 20 سیٹوں سے بھی کم پر رہ سکتا ہے۔ بی جے پی خود 2019 میں جیتی گئی 23 سیٹوں میں سے 7-8 ہار سکتی ہے۔ واضح طور پر، 2024 کے انتخابات میں بی جے پی کے خلاف حکومت مخالف لہر مہاراشٹر میں سب سے زیادہ ہے۔ یوگیندر یادو اور پرشانت کشور دونوں کے جائزے کے مطابق، ہریانہ، دہلی، بہار، جھارکھنڈ، راجستھان اور اتر پردیش کے کچھ حصوں میں حکومت مخالف لہر ہے، جس کی وجہ سے بی جے پی کو شمالی اور مغربی علاقوں میں 50 سیٹوں تک کا نقصان ہو سکتا ہے۔ بلاشبہ کشور کا یہ بھی ماننا ہے کہ 50 سیٹوں کے نقصان سے بی جے پی کو زیادہ اثر نہیں پڑے گا، کیونکہ وہ مشرقی اور جنوبی ہندوستان سے اس کی تلافی کرے گی۔ تاہم 2024 کے انتخابات واضح طور پر غیر یقینی صورتحال میں گھرے ہوئے ہیں۔ لیکن ایک بات واضح ہے کہ 2024 کے نریندر مودی 2014 یا 2019 کے نریندر مودی جیسے نہیں ہیں۔ یہاں تک کہ اگر این ڈی اے کو 2024 کے نتائج میں اقتدار میں آنے کا ایک اور موقع مل جاتا ہے، تب بھی نریندر مودی کے لیے حالات پہلے جیسے نہیں ہوں گے۔ ☆

طویل ترین انتخابی عمل کا اختتام اور مسلمان

چار جون کے بعد برسر اقتدار آنے والی پارٹی پر لازم ہے کہ مسلم آبادی کے لیے ایسے پروگرام تیار کرے، جس سے وہ بھی دیگر مذاہب کے پیروکاروں کی طرح اپنے پیروں پر کھڑے ہوں اور ملک کی اقتصادیات میں اپنا حصہ ڈالیں

افتخار گیلانی

لیجیے سات مرحلوں پر محیط طویل ترین انتخابی عمل ہندوستان میں بس اب مکمل ہونے والا ہے۔ چونکہ پہلے مرحلے کی نوٹیفکیشن 20 مارچ کو جاری کی گئی تھی، اس لیے یہ عمل 73 دن تک جاری رہا۔ پہلے مرحلے کی ووٹنگ 19 اپریل کو اور آخری ساتویں مرحلے کی ووٹنگ یکم جون کو ہو رہی ہے۔ چار جون کو الکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں بند ووٹوں کی گنتی کر کے نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ انتخابی عمل کے شروعات میں ہی ان کالموں کے ذریعے میں نے بتانے کی کوشش کی تھی کہ 2024 کا انتخاب حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مسلمان کے نام پر لڑے گی۔ عوام کو لبھانے کے لیے ہندو قوم پرستوں کے پاس تین ہی ہتھیار ہوتے ہیں۔ گائے، پاکستان اور مسلمان۔ ان میں سے اول الذکر دو کو 2014 اور 2019 میں بھنایا جا چکا تھا۔ کانگریس کے انتخابی منشور کو مسلم لیگ سے تشبیہ دے کر اور پھر پاکستان کے سابق وزیر اطلاعات فواد چودھری کی طرف سے اپوزیشن کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی تعریف کرنے کو موضوع بنا کر، پاکستان کو دوبارہ انتخابات میں لانے کی کوشش تو ضرور کی گئی، مگر عوام میں کچھ زیادہ اس کی پذیرائی نہ دیکھ کر اس پر ہیجان برپا کرنے سے گریز کیا گیا۔

انتخابی مہم کے دوران مودی نے جس طرح ہندو اکثریتی طبقہ کو مسلمانوں سے ڈرایا، اس کا فوری نتیجہ یہ نکلا کہ سیکولر پارٹیوں نے بھی مسلم امیدوارں کو ٹکٹ دینے سے گریز کیا۔ کانگریس نے اپنے منشور میں مسلم لفظ کو استعمال کرنے سے احتراز کیا۔ ہندوستان کی 543 کل لوک سبھا کی سیٹوں میں جموں و کشمیر سمیت 161 سیٹیں ایسی ہیں، جہاں مسلمان 15 فیصد یا اس سے زیادہ ہیں۔ جس طرح کا جمہوری نظام جنوبی ایشیائی ممالک نے اپنایا ہے اس کے مطابق کسی پارلیمانی سیٹ میں 15 فیصد کا ووٹ بینک نہایت اہم ہوتا ہے۔ 86 کے قریب ایسی سیٹیں ہیں، جہاں وہ 20 فیصد ہیں اور ان میں 16 حلقوں میں ان کی تعداد 50 فیصد یا اس سے زیادہ ہے۔ مگر اس کے باوجود سیکولر پارٹیوں نے بھی ان کو دور دور ہی رکھا۔ ان کو بتایا گیا کہ وہ بس ان کے امیدوار کو ووٹ دیں۔ کانگریس نے کل 328 امیدوار میدان میں اتارے، جن میں صرف 19 مسلمان تھے۔ 2014 اور 2019 میں پارٹی نے بالترتیب 31 اور 34 مسلمان امیدوار میدان میں اتارے تھے۔ مسلمانوں کے ووٹوں کے دم سے ہی قائم اتر پردیش کی سماج وادی پارٹی نے کل 71 امیدواروں کو ٹکٹ دیے اور ان میں صرف چار مسلمان تھے۔ 2019 میں اس پارٹی نے 8 مسلم امیدوارں کو میدان میں اتارا تھا، جس میں تین جیت گئے تھے۔ یہی حال پڑوس کے بہار صوبہ کا ہے، جہاں لالو پرساد یادو کی راشٹریہ جنتا دل نے اپنے حصہ میں آئی 24 سیٹوں میں سے صرف دو پر مسلمان امیدوار کو اتارا ہے۔ بائیں بازو کی جماعتوں نے کل 82 امیدواروں میں 10 مسلمانوں کو ٹکٹ دیے۔

حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی، جو 440 سیٹوں پر قسمت آزمائی کر رہی ہے، نے صرف ایک مسلمان ایم عبدالسلام کو ٹکٹ دیا ہے، جو جنوبی صوبہ کیرالا کی مالا پورم سیٹ سے قسمت آزمائی کر رہے ہیں۔ جب اس صوبہ میں وزیر اعظم مودی نے روڈ شو کیا تو ان کو اس سے دور رکھا گیا، تاکہ مودی کے ساتھ ان کی کوئی تصویر یا ویڈیو نہ بن پائے، جس سے پارٹی کا کور ہندو ووٹ بینک ناراض ہو جائے۔ سال 2014 کے بعد سے مودی کے جادو نے مسلم ووٹ کو اس حد تک بے وقعت اور بے وزن بنایا کہ سیکولر پارٹیاں بھی ان کو دور سے ہی سلام کر کے بس ووٹ دینے کی درخواست کرتی ہیں۔ مودی اور ان کے دست راست امت شاہ نے مسلم ووٹ کو بے وزن کرنے کا فارمولہ ڈھونڈ نکالا ہے۔ مسلم اکثریتی یا اثر و رسوخ والے حلقوں میں لاتعداد مسلم امیدواروں کو بطور آزاد امیدوار کھڑا کر دو، تاکہ مسلم ووٹ ان میں تقسیم ہو جائے اور پھر کئی درجن سیکولر پارٹیاں بھی ان حلقوں میں مسلمان امیدوارں کو ٹکٹ دیتے تھے، جس سے ان کو ووٹ مزید تقسیم ہو جائے۔ دوسری طرف ہندو ووٹوں کو ہندوتوا کا جام پلا کر سیٹیں اپنے نام کر لی جائیں۔ اس لیے 2014 میں 86 مسلم اکثریتی سیٹوں پر بی جے پی کو 38 اور پھر 2019 میں 36 سیٹیں مل گئیں۔ سیکولر پارٹیوں کے لیڈران کا کہنا ہے کہ اسی وجہ سے اس بار انہوں نے قلیل تعداد میں مسلمانوں کو میدان میں اتارا۔ ان کے مطابق پچھلے کئی سالوں میں بہار اور مغربی بنگال میں جو اسمبلی انتخابات ہوئے، ان میں مسلمانوں نے جم کر بالترتیب راشٹریہ جنتا دل اور ممتا بنرجی کی ترنمول کانگریس کے ہندو امیدواروں کو ووٹ ڈالے اور کانگریس اور بائیں بازو کی طرف سے کھڑا کیے گئے مسلم امیدواروں کو مسترد کر دیا۔

ایک اور وجہ یہ بھی تھی کہ جہاں مسلمان تھوڑا بہت طاقت دکھانے کی کوشش کرتے ہیں، تو وہاں ہندو ووٹ پولرائز ہوتا ہے۔ اس کے ذمہ دار مسلمان بڑی حد تک خود ہی ہیں کہ پچھلے ایک ہزار سالوں سے وہ ابھی تک ہندو یا دیگر مذاہب کے پڑوسیوں تک کوئی آؤٹ ریچ کر سکے ہیں نہ ان کو بتا پائے ہیں کہ وہ ان کے لیے کوئی خطرہ نہیں ہیں، بلکہ ایک ایسے مذہب سے تعلق رکھتے ہیں، جو امن کا داعی ہے۔ انڈیا ٹوڈے کے ایک سروے کے مطابق، 61 فیصد مسلمانوں نے بتایا کہ 2014 کے بعد سے ان کی معاشی صورت حال ابتر ہو گئی ہے۔ دیگر مذاہب میں صرف 35 فیصد نے اس طرح کی بات کی۔ اس لیے انتخابی تجزیہ کاروں کو لگتا ہے کہ شاید مسلمانوں نے اس بار اسٹریٹجک ووٹنگ کی ہو۔ ویسے تو 1996 سے ہی بی جے پی کو دو فیصد ووٹ مسلمانوں کے ملتے ہی تھے، جو 2019 میں بڑھ کر سات فیصد ہو گئے تھے۔ بی جے پی کے ایک مسلم لیڈر نے راقم کو بتایا کہ وہ اس بار اس تعداد کو 15 فیصد تک لے جانے کے فراق میں تھے اور پچھلے کئی برسوں سے اس منزل کے حصول کے لیے ان کو پارٹی لیڈران کی طرف سے ہدایات بھی موصول ہوتی تھی۔ سب کا ساتھ اور سب کا وکاس (ترقی) کے نعرے کو بنیاد بنا کر ان کو بتایا گیا تھا کہ مسلمانوں کو پیغام دیا جائے کہ وہ بھی اس نعرے میں شامل ہیں، اور ان کی ترقی اور بہبودی مودی کو عزیز ہے۔

مگر پارٹی اور پھر وزیر اعظم کی طرف سے خود ہی مسلمانوں کو انتخابی ایشو بنا کر ان کے خلاف ایک ماحول بنانے سے، نیز کشمیر کی تین مسلم اکثریتی پارلیمانی حلقوں سے امیدوار کھڑا نہ کرنے کے فیصلہ نے ان کے مسلم آؤٹ ریچ کے پروجیکٹ کو نقصان پہنچا دیا۔ بی جے پی کے لیڈر کے مطابق ان کو بتایا گیا تھا کہ مسلمانوں کو ایک جسد واحد کی طرح دیکھنے کے بجائے ان کو مختلف فرقوں اور ذاتوں کی عینک سے دیکھا جائے اور سنی فرقہ میں دیوبندی، بریلوی اور پھر شیعہ فرقہ کے لیے الگ الگ اسٹریٹجی بنائی جائے۔ اسی طرح پسماندہ مسلمانوں کو دیگر مسلمانوں یعنی خود ساختہ اشراف کے مقابل کھڑا کیا جائے۔ بوہرہ مسلمانوں پر مودی نے خود ہی داؤ لگایا ہوا تھا۔

ہندوستان کی 200 ملین مسلم آبادی میں 57 فیصد کا تعلق پسماندہ طبقہ سے ہے۔ ان انتخابات میں پسماندہ مسلمانوں کے ووٹ پیٹرن بی جے پی کی مسلمانوں کے بارے میں آئندہ کی حکمت عملی طے کرے گا۔ گو کہ بی جے پی کئی سالوں سے پسماندہ بنام اشراف کا کھیل کھیل رہی تھی، مگر مسلمانوں کے بارے میں ہندو قوم پرستوں کا عمومی نظریہ کیا ہے اس کا خلاصہ کئی دہائی قبل ہندوستان کے پہلے وزیر داخلہ اور نائب وزیر اعظم سردار ولبھ بائی پٹیل نے جوش ملیح آبادی کے ساتھ ایک ملاقات میں کیا ہے۔ انہوں نے جوش کو کہا تھا کہ ہندوؤں کو باہر سے آ کر ہندوستان میں بسے مسلمانوں سے کوئی گلہ نہیں ہے، مگر نچلی ذات کے ہندو، جنہوں نے اسلام قبول کیا اور اب سمجھتے ہیں کہ وہ اب ہمارے (یعنی ہندو اونچی ذاتوں) کے برابر آ گئے ہیں سے ان سے شکایت ہے۔ جوش کی خود نوشت سوانح حیات کے مطابق پٹیل نے ان مسلمانوں کو مفسد تک بتایا تھا۔ مگر مودی اپنے سیاسی گرو پٹیل کے برعکس پسماندہ مسلمانوں کو باقی مسلمانوں سے متنفر کر کے ان کے ووٹ بٹورنا چاہتے ہیں۔ اس میں کچھ ہاتھ مسلمانوں کا خود بھی ہے، جو ذات پات کے خول سے باہر نہیں آنا چاہتے ہیں۔

گو کہ مسلمان اس بار یک مشت سیکولر پارٹیوں کو ووٹ دے رہے ہیں، مگر ساتھ ہی ان کو باور کرا رہے ہیں کہ ان کو ایک مذہبی گروپ کے بجائے ایک ایسے گروپ کے روپ میں دیکھیں، جو ملک کی ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گیا ہے اور اگر اس دو سو ملین آبادی کی پسماندگی کو دور نہیں کیا گیا، تو ہندوستان کا اگلے تین سالوں میں پانچ ٹریلین ڈالر اور پھر 2030 تک سات ٹریلین ڈالر کی اکانومی بننا ناممکن ہے۔ چار جون کے بعد برسر اقتدار آنے والی پارٹی پر لازم ہے کہ اس آبادی کے لیے ایسے پروگرام تیار کرے، جس سے وہ بھی دیگر مذاہب کے پیروکاروں کی طرح اپنے پیروں پر کھڑے ہوں اور ملک کی اقتصادیات میں اپنا حصہ ڈالیں۔ ☆☆

امن وسلامتی اور ترقی و خوشحالی کو ترستے عوام

(دس سال کا عرصہ کوئی کم نہیں ہوتا)

(محمد قاسم ٹانڈوی

پارلیمانی الیکشن کا طول طویل دور اپنے اختتام کو ہے، اور عوام اس کے 6/مراحل میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر فارغ ہو چکے ہیں، ساتویں اور آخری مرحلہ کی ووٹنگ اور باقی ہے، وہ بھی یکم جون کو ہو ہی جائے گی۔ اس کے بعد 4/جون کو نئی حکومت سازی کے دورانیہ کا آغاز و افتتاح ہوگا اور عوام و خواص کی نظریں پورے جوش و خروش اور ہوش و حواس میں ڈوبی ٹی وی اور موبائل اسکرین پر نمایاں ہونے والے ووٹ شماری کے آنکڑوں پر ٹکی اور جمی ہوں گی، اور عوام نے تبدیلی کی لہر کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بار جو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا ہوگا، اور اس سمت میں جو رجحانات پیش کئے جا رہے ہوں گے، ان کو دیکھ کر ان کے اذہان و قلوب فرحت و انبساط میں جھوم اٹھے ہوں گے۔ کیا عوام اور کیا خواص؛ سب کے سب از سر نو ہونے والی حکومت کی تشکیل اور آئین و جمہوریت کی بقا و تحفظ اور ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرنے کا بیڑا و قسم اٹھانے والوں کی تاریخی فتح و کامیابی سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ ووٹوں کی گنتی کیا ہو رہی ہوگی؛ بلکہ اصل میں وطن عزیز کی سلامتی اور اس میں قیام پذیر 140/کروڑ عوام کا مستقبل طے ہو رہا ہوگا؛ کیوں کہ موجودہ بی جے پی حکومت جس کی حکم رانی کا ہیڈ آفس ناگپور کو قرار دیا جاتا رہا ہے، اور وہیں سے سیاہ و سفید پر مبنی احکامات و فرامین کا اجراء عمل میں آتا ہے؛ وہ حکومت مئی/2014 سے اب تک زمام اقتدار سنبھالے ہوئے ہے؛ جس کی مدت حکومت دس سال ہوتی ہے۔ اور کسی بھی ریاست و مملکت کی اندرونی خوشحالی و ترقی کے لیے یا بیرونی اعتبار سے اپنی فوجی طاقت و توانائی کا لوہا منوانے کے لیے اہل سیاست و حالات شناس طبقہ کی نظروں میں دس سال پر محیط یہ عرصہ و وقفہ گرچہ کافی نہ سمجھا جاتا ہو؛ مگر پھر بھی بہت ہوتا ہے، جہاں اندرونی طور پر اپنے ملک اور اپنے عوام کی فلاح و بہبود پر مبنی اسکیم و تجاویز کو منظوری دے کر بہت کچھ راحت و سکون کی گھڑیاں میسر کرا سکتے تھے اور بیرونی سطح پر جس برق رفتاری سے ہمارے ملک کے سربراہ صاحب نے مختلف ممالک کے دورے کئے اور آئے دن عالمی لیڈران کی ہمراہی و رفاقت میں ان کی شخصیت منظر عام پر نظر آتی رہی؛ اس صورتحال میں تو اپنی قابلیت کے جھنڈے گاڑے جا سکتے تھے اور اہل تعلق و سیاست کے رخ و سمت کو ملک کی طرف راغب و متوجہ کرا سکتے تھے؛ مگر ہوا کیا، وہ سب جگ ظاہر ہے۔ اندرون ملک جس سنگین و تشویشناک صورتحال سے ہمارا یہ ملک دوچار ہے، وہ دو اور دو چار کی طرح سب پر عیاں ہے۔ معاملہ خواہ مہنگائی، بے روزگاری، رشوت ستانی، ناانصافی، عدم مساوات اور انصاف میں تاخیر کو لے کر ہو یا پھر آپسی بھائی چارہ، باہمی اتحاد و یکجہتی، برسوں پرانی اقدار و روایات، قدیم تہذیب و ثقافت، ہندو مسلم اتحاد کی بیخ کنی، جوان و کسان سے منسوب مسائل سے چشم پوشی اور دیگر بے شمار عوامی مدعوں سے جوجھتے حالات سب کے سامنے ہیں اور ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے ہر شخص کو ان باتوں کا بخوبی احساس و ادراک ہے؛ گویا عوام ان دس سالوں میں امن و سلامتی اور حقیقی ترقی و خوشحالی کو ترستے رہے اور حکم راں ان کی طرف سے آنکھیں بند کرا اپنی لن ترانی اور بے مقصد باتوں سے بہلاتے اور بھٹکاتے رہے۔ رہی بات بیرونی سطح کی تو ذہن نشیں رہے کہ دو دہائی پہلے جو خواب ہمارے ملک کے سربراہان سیاست نے دیکھا تھا اور ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں شامل و شمار کرانے کا عندیہ دیا تھا، ہم آج بھی اس دوڑ میں دور دور تک نہیں ہیں، جو یقینی طور پر ہماری موجودہ سیاسی پوزیشن اور تنزلی کو ظاہر کرنے کے لیے کافی ہے؛ البتہ ملک کے طول و عرض میں پہلے عوام کو جو خبریں کثرت کے ساتھ سننے کو ملیں اور جن سے ایک ہی طبقہ کے لوگوں لوگوں کو ہراساں و خوف زدہ کرنا مقصد رہا؛ وہ ہیں ایک خاص طبقے کے نوجوانوں کی موب لنچنگ، لو جہاد، مذہبی مقامات کی توہین و پامالی اور گاؤ کشی کے فرضی معاملات اور جرم میں پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دینے والے معاملات و واقعات کی منفی خبریں اور ایک ہی کمیونٹی کے لوگوں کو طرح طرح سے پریشان کر ان کے دل و دماغ کو ماؤف کر دینا، اور ان کو اپنے ہی آباء و اجداد اور بے شمار اکابر و بزرگوں کے ذریعے آزاد کرائے گئے ملک میں دوسرے درجے کے شہری بنانے اور ان کو ان کی حق شہریت سے محروم کر دینے کے مسلسل منصوبے ہی دراصل ان کو اپنے مستقبل کے تئیں فکر مندی میں مبتلا کر دینے والے سنگین حالات اور حکم رانوں کے بدنیتی پر محمول فیصلے تھے؛ جن کی خاطر پورے دوران الیکشن حکومت مخالف لہر نظر آئی اور ہر وہ شخص اس مخالف لہر کا حصہ بنتا دکھائی دیا جس کو بھی اس ملک کے در و دیوار، آئین و قوانین پر بھروسہ ہے اور وہ آپسی بھائی چارہ کا حامی و داعی ہے؛ اس کا تعلق چاہے جس برادری، علاقے، پیشے اور رنگ و نسل سے رہا ہو، اس نے جمہوریت کی بقا و تحفظ اور ملک و عوام کی سالمیت و حفاظت کے حق میں مکمل طور پر نہ صرف اپنی نمائندگی درج کرائی ہے؛ بلکہ عوام کے درمیان پہنچ کر بھرپور کوشش و جستجو کر ماحول کو ہموار و سازگار بنایا ہے اور زمینی سطح پر عوام کے ذہن کو اس طور پر موڑا کہ ہر حال میں اس کا ووٹ صحیح جگہ پڑ کر نتائج خیز اور اثر انداز ثابت ہو جائے اور جن اداروں و افراد کی طرف سے اس طرح کی کوشش و پہل کی گئی ہے؛ باری تعالی کی قوی ذات سے یقین ہے کہ ان کی کوششیں بار آور و مثبت خیز ہوں گی اور ان کی محنت و کاوش ضائع نہیں جائیں گی۔ (ان شاء اللہ)

سبھی کو اس بات کا علم ہے کہ یہ پارلیمانی الیکشن کرو یا مرو والا الیکشن ہے، جس میں ایک طرف بی جے پی کی قیادت میں این ڈے اے ٭ میدان میں ہے تو دوسری طرف کانگریس کی قیادت میں اپوزیشن اتحاد انڈیا الائنس ٭ میدان میں ہے۔ کچھ ہی علاقوں کی چند سیٹیں تھیں، جہاں مقابلہ سہ رخی یا چہار رخی میں تقسیم ہوتا نظر آ رہا تھا؛ ورنہ تو زیادہ تر سیٹوں پر "این ڈے اے" اور "انڈیا اتحاد" کے امیدوار ہی آمنے سامنے سے مقابلے میں نظر آ رہے تھے۔ اگر پورے الیکشن کے دورانیہ پر نظر ڈالی جائے اور 'انڈیا الائنس' و این ڈی اے ٭ کے ہر چھوٹے بڑے لیڈران کی گفتگو اور عوامی تقریروں کا بغور جائزہ و مطالعہ کیا جائے تو ان کی گفتگو ہی سے ان کی شکست و ریخت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے، اس لیے کہ جہاں کانگریس اور اس کے اتحادی پارٹنر بے لگام ہوتی مہنگائی، روز بروز بڑھتی بے روزگاری، بدعنوانی کا بڑھتا گراف اور غریب و غریبی کے عنوان پر کھل کر بولتے اور پورے زور و شور کے ساتھ آواز اٹھاتے نظر آئے، وہیں موجودہ این ڈی اے حکومت کے اتحادی سربراہ و لیڈران عوام کے روزمرہ مسائل سے چشم پوشی کرتے نظر آئے، اور جذباتی باتوں کو اپنی گفتگو کا حصہ بنا کر اسلام، مسلمان، پاکستان اور ملک کے وسائل کا اولین حقدار کون؟ جیسے عنوان سے نفرت و شرانگیزی پھیلانے میں مصروف و منہمک رہے اور اپنے جلسوں و ریلیوں سے برابر اپنی ناکامی کو متعارف کراتے رہے اور اپنے سینے میں چھپی عداوت و دشمنی کے زہریلے تیروں کی بارش کرتے رہے، جن کو وہ اپنے آئندہ ٹرم میں آزمانے کا جواب و خیال پالے ہوئے تھے؛ لیکن کہتے ہیں نہ کہ: "قدرت کی مار اور مہلت دونوں ہی ناقابل بیان ہوتی ہیں" وہی سب کچھ اس الیکشن میں بھی ہونے جا رہا ہے اور قدرت اپنے حقیقی فیصلوں اور طاقتوں کا ہر عام و خاص، حاکم و محکوم، امیر و غریب، ظالم و مظلوم اور ہر اعلی و ادنی کو باور و یقین کرا دینا چاہتی ہے، اور اسے اس بات کا پختہ احساس دلا دینا چاہتی ہے کہ:

دیکھو! طاقت و قوت، حکومت و اقتدار اور دولت و شہرت ہمیشہ ایک ہی شخص، ایک ہی جماعت یا ایک ہی ادارے کو حاصل رہنے والی شئی نہیں ہے، یہ سب چیزیں انہیں کو زیب دیتی ہیں اور انہیں کے ارد گرد اپنا بسیرا کرنے والی ہیں، جو دل سے ان کی قدردانی کرنے والے ہوں اور جن کے لہجے و رویے اپنے ذاتی مفادات سے زیادہ دوسرے کے حق میں مفید و نفع بخش ثابت ہونے والے ہوں۔"

09319019005

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

قصاص میں زندگی ہے

ڈاکٹر سلیم خان

ارشادِ ربانی ہے: ''اور ذرا انہیں آدمؑ کے دو بیٹوں کا قصہ بھی بے کم و کاست سنا دو جب اُن دونوں نے قربانی کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کی گئی اور دوسرے کی نہ کی گئی اُس نے کہا" میں تجھے مار ڈالوں گا" ۔ ہابیل اور قابیل کا واقعہ گواہ ہے کہ قتل ناحق کا سلسلہ دورِ اول سے ہے۔ قابیل کی دھمکی پر ہابیل کا جواب تھا: ''اللہ تو متقیوں ہی کی نذریں قبول کرتا ہے۔ اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ اٹھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ نہ اٹھاؤں گا، میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تو ہی سمیٹ لے اور دوزخی بن کر رہے، ظالموں کے ظلم کا یہی ٹھیک بدلہ ہے" ۔یعنی خشیت الٰہی ہی قتل ناحق میں مانع ہے اور مار کاٹ کرنے والے ظالم بالآخر جہنم کا ایندھن بنتے ہیں۔ قابیل جب احکام الٰہی سے سرکشی کر کے تکبر اور بغض وحسد کی نفسانی خواہشات میں ملوث ہو گیا تو: ''اس کے نفس نے اپنے بھائی کا قتل اس کے لیے آسان کر دیا اور وہ اسے مار کر اُن لوگوں میں شامل ہو گیا جو نقصان اٹھانے والے ہیں''۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو انسان ظلم سے قتل کیا جاتا ہے، اس کے خون کا بوجھ آدم کے اس لڑکے پر بھی پڑتا ہے، اس لیے کہ اسی نے سب سے پہلے زمین پر خون ناحق گرایا ہے''۔

قرآن کریم میں رب کائنات نے جن پابندیوں کا حکم ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ: ''••• اور کسی جان کو جسے اللہ نے محترم ٹھیرایا ہے ہلاک نہ کرو مگر حق کے ساتھ۔ کتاب اللہ میں رحمان کے (اصلی) بندوں کی یہ صفات بیان کی گئی ہیں کہ: ''جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے، اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا''۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''سب سے بڑے گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، کسی جان کو قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی گواہی دینا ہیں''۔ قتل و غارتگری کی روک تھام کے لیے دین اسلام میں سخت قوانین ہیں۔ تورات کے حوالے سے ارشادِ حق ہے: ''اور اِسی کتاب میں ہم نے اِن پر فرض کیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور اِسی طرح دوسرے زخموں کا بھی قصاص ہے۔ پھر جس نے اُسے معاف کر دیا تو اُس کے لیے وہ کفارہ بن جائے گا۔ (یہ اللہ کا قانون ہے) اور جو اللہ کے اتارے ہوئے قانون کے مطابق فیصلے نہ کریں، وہی ظالم ہیں۔'' بدقسمتی سے جدید تہذیب نے اس سزا کو ظالمانہ قرار دے کر دنیا بھر میں قتل وغارتگری کو آسان کر دیا ہے۔

وطن عزیز میں فی الحال قتل و گارتگری کا دور دورہ ہے۔ میڈیا میں پونے کے پورش کار سے دو نوجوانوں کے قتل کا معاملہ چھایا ہوا ہے۔ شراب کے نشے میں دھت وشال اگروال نے اس ایکسیڈنٹ میں 150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گاڑی چلاتے ہوئے دو سافٹ ویئر انجینیرس کو کچل دیا۔ قاتل کا باپ سریندر اگروال چونکہ امیر کبیر آدمی ہے اس لیے اس نے اپنے رسوخ کا استعمال کر کے اتوار یعنی چھٹی کے دن اپنے بیٹے کو نابالغوں کی عدالت سے مضمون لکھنے جیسی شرط پر ضمانت دلوا دی۔ اس کے بعد اپنے ڈرائیور پر دباؤ ڈال کر اسے قتل کا الزام اپنے سر لینے پر مجبور کرنے کی کوشش کی۔ نابالغ قرار دیا جانے والا وشال قتل سے قبل دو نائٹ کلب میں جا کر شراب پیتا ہے مگر پونے کے معتبر ترین سرکاری اسپتال کا ڈاکٹر اسے بے قصور ثابت کرنے کی خاطر خون کا نمونہ بدل دیتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس طرح قتل و غارتگری کے واقعات کم ہوں گے؟ قتل کے بدلے سزائے موت کو ظالمانہ کہنے والے قاتل سے تو ہمدردی رکھتے ہیں مگر مقتول اور ان کے اہل خانہ کا درد محسوس نہیں کرتے۔ وہ نہیں جانتے کہ قصاص میں بظاہر موت مگر حقیقی زندگی کا پیغام پوشیدہ ہے۔ فرمانِ قرآنی ہے: ''عقلمندو! قصاص میں تمہارے لئے زندگی ہے اس کے باعث تم (قتل ناحق سے) رکو گے''۔

قتل وغارتگری کا معاملہ میں سرمایہ داروں کو دولت کے بل بوتے پر قانون کے شکنجے سے بچ نکلنے کا یقین ہو گیا ہے اس لیے وہ نڈر ہو گئے ہیں۔ جمہوری سیاستدانوں کو خوف ہوتا تھا کہ رائے عامہ خلاف ہو جائے تو وہ اقتدار میں نہیں آسکیں گے لیکن فرقہ واریت کے نشے میں دھت اندھے بھکتوں نے اپنے رہنماؤں کو بے پروا کر دیا ہے۔ اس لیے انتخابی مہم کے دوران بھی رکن پارلیمان برج بھوشن سرن سنگھ کے بیٹے کرن سنگھ کا قافلہ تین لوگوں کو روند کر رکنا تک گوارہ نہیں کرتا۔ اس سے قبل مرکزی وزیر اجے کمار مینی کا بیٹا بے قصور کسانوں پر گاڑی چڑھا چکا ہے مگر کسی کا بال بیکا نہیں ہوا۔ ارشادِ ربانی ہے: ''قتل نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو اس کے ولی کو ہم نے قصاص کے مطالبے کا حق عطا کیا ہے، پس چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گزرے، اُس کی مدد کی جائے گی''۔ مدھیہ پردیش میں اپنے بھائی کے قتل کا قصاص مانگنے والی انجنا اہیروار کے چچا کو اور پھر خود اسے بھی سیاسی دبنگوں نے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ان قاتلوں کو جب تک قرار واقعی سزا نہیں دی جائے گی یہ سلسلہ نہیں رکے گا۔ دین اسلام میں انسانی جان کی حرمت کے بابت تورات کے حوالے سے ارشادِ قرآنی ہے: ''اسی وجہ سے بنی اسرائیل پر ہم نے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ" جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی کی جان بچائی اُس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی" ••• ''۔ ان احکامات الٰہیہ کا نفاذ ہی تحفظ وسلامتی کی حقیقی ضمانت ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

حج ارکانِ اسلام میں سے ایک اہم رکن

افتخار احمد قادری برکاتی

جوں جوں قیامت قریب آ رہی ہے معاشرے کی مادر پدری آزادی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ کوئی کسی کی نہیں سنتا، دیگر مذاہب والوں کو تو چھوڑیے یہاں ابتری کا یہ عالم ہے کہ بعض مسلمان ہونے کے دعویدار بھی اسلامی اصولوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے انتہائی لایعنی سی گفتگو کرتے ہیں۔ ارکانِ اسلام پر عمل پیرا ہونا نہایت ضروری ہے۔ حج ارکانِ اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے۔ قرآن مجید میں حج کے بیشمار فضائل بیان فرمائے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:،، اور اللہ کے لئے بیت اللہ شریف کا حج کرنا لوگوں پر لازم ہے، اس شخص کے لئے جو وہاں تک جاسکتا ہو اور جو شخص انکار کرے بیشک اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے،،۔ (سورہ نمبر 97:3)

حج کی فرضیت

حج کے معنی ہیں قصد اور ارادہ۔ عبادت کی نیت سے کعبہ شریف کا ارادہ کرنا حج ہے۔ حج کا سبب کعبہ معظمہ ہے۔ کعبہ شریف سب سے پہلے بیت المعمور کے مقابل فرشتوں نے بنایا تھا۔ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے فرشتے اس کا حج کرتے تھے۔ پھر حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تک صرف انبیائے کرام نے حج کیا کسی امت پر حج فرض نہ تھا۔ ۹/ ہجری میں مسلمانوں پر حج فرض ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرضیت حج سے پہلے (قبل از ہجرت) جو حج فرمائے وہ بطور عادت کریمہ تھے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے ہندوستان سے پیدل چل کر چالیس حج کیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حج میں حضرت موسیٰ علیہ السلام و یونس علیہ السلام و عیسیٰ علیہ السلام نے بھی شرکت کی۔ معلوم ہوا کہ انبیائے کرام زندہ ہیں عبادتیں کرتے ہیں مگر ان کی یہ عبادتیں شرعی تکلف سے نہیں ان کی خود اپنی خوشی سے ہے۔ جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضور علیہ السلام نے ان کی قبر میں نماز پڑھتے دیکھا۔ (مرآۃ المناجیح، شرح مشکوٰۃ المصابیح)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ عرض کی گئی اس کے بعد کون سا عمل ہے؟ فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ عرض کی گئی کہ پھر کون سا ہے؟ فرمایا کہ حج مبرور۔ (بخاری شریف، کتاب المناسک، حدیث ۱۴۴۷۔ مسلم شریف، مشکوٰۃ شریف، حدیث ۳۳۹۲)

چونکہ حج بدنی و مالی عبادات کا مجموعہ ہے اس لئے اس کا بھی بڑا درجہ ہے۔ حج مقبول و مبرور وہ ہے جو لڑائی جھگڑے گناہ، ریاء سے خالی ہو اور صحیح ادا کیا جائے۔ (مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح) خیال رہے کہ بعض احادیث میں ایمان کے بعد نماز کا ذکر ہے مگر یہاں جہاد کا ذکر آیا اس لئے کہ جہاد فی سبیل اللہ اکثر نمازی ہی کرتے ہیں یا بعض ہنگامی حالات میں سے افضل ہو جاتا ہے۔ قارئین ملاحظہ فرمائیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

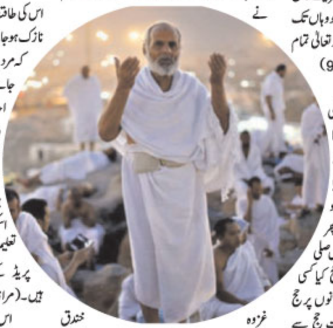

غزوہ خندق میں زیادہ مشغولیت کی بنا پر پانچ نمازیں قضاء فرما دیں۔ لہٰذا! احادیث میں تعارض نہیں۔ ہنگامی حالات اور ہوتے ہیں معمول پر پہنچنے کے بعد دوسرے حالات۔ (مرآۃ شرح مشکوٰۃ، جلد ۴)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔،، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم لوگ جہاد کو سب سے افضل سمجھتے ہیں تو ہم خواتین جہاد میں شریک نہ ہوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل جہاد حج مبرور ہے۔ (بخاری شریف، السنن الکبری للبیہقی، حدیث۔ ۱۷۵۸۳)

اسی طرح ایک اور حدیث مبارکہ حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔،، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں ان پر وہ جہاد (فرض) ہے جس میں جنگ نہیں یعنی حج و عمرہ،،۔ (رواہ ابن ماجہ، مشکوٰۃ شریف: ۲۴۱۹) بلکہ ان کے جہاد میں سفر تھکن اور مشقت ہے جنگ نہیں، اسی مناسبت سے حج کو جہاد فرمایا۔ (مرآۃ شرح مشکوٰۃ)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:،، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد کے متعلق اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کا جہاد حج ہے،،۔ (بخاری شریف، مسلم شریف، مشکوٰۃ شریف، حدیث ۲۴۰۰)

عورتوں پر جہاد فرض نہیں حج فرض ہے اگر ان میں اس کی طاقت ہو۔ خیال رہے کہ کبھی ہنگامی حالات ایسے نازک ہو جاتے ہیں کہ عورتوں کو بھی جہاد کرنا پڑتا ہے جب کہ مرد جہاد کے لئے ناکافی ہوں۔ کفار کا دباؤ بڑھ جائے، یہ حدیث نارمل حالات کی ہے اور جن احادیث میں عورتوں کا جہاد میں جانا ثابت ہے وہ ہنگامی حالات میں ہے۔ لہٰذا! احادیث میں تعارض نہیں۔ اس حدیث سے وہ لوگ عبرت پکڑیں جو جوان لڑکیوں کو تعلیم کے بہانہ اکیلی پردیس میں بھیج دیتے ہیں جہاں اسکولوں (کالجوں اور یونیورسٹیوں) میں مخلوط تعلیم دی جاتی ہے، وہ بھی عبرت پکڑیں جو جہاد پریڈ کے بہانہ عورتوں کو بے پردہ پھراتے ہیں۔ (مراۃ شرح مشکوٰۃ)

اس سے وہ لوگ بھی عبرت حاصل کریں جو مختلف عنوانات کے تحت عورتوں کے دوڑنے کے مقابلے کراتے اور ان مقابلوں میں اپنی بہو بیٹیوں وغیرہ کو شامل کرتے ہیں جن میں ویڈیو فلمیں بنائی جاتی ہیں۔ اخبارات اور رسائل میں شائع کی جاتی ہیں، پوری دنیا میں نمائش کی جاتی ہیں۔ اسی طرح گیمز کے نام پر مذہبی روایات کو پامال کیا جاتا ہے، مسلم تہذیب کو ختم کیا جا رہا ہے۔ یہود و ہنود اور نصاریٰ کی تہذیب اپنائی جا رہی ہے۔ ڈانس پارٹیوں کا اودھم مچانا، بہر حال کس کس مسئلے کو چھیڑا جائے یہاں تو ہر سو عجیب عجیب خلفشاریاں پیدا ہو چکی ہیں۔ دین سے محبت رکھنے والے تجھے دعوتِ فکر ہے آج سنبھل جا سنبھلنے کی کوشش کر، آگے حالات اس سے بھی زیادہ پُر آشوب پیدا ہونے کے امکان ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حقائق سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ftikharahmadquadri@gmail.com

سیدہ مہدیہ صفی الدین ایک نیک سیرت خاتون

ڈاکٹر شجاعت حسین

عالم بشریت کی تاریخ میں متعدد ماؤں نے پیغمبران، انبیاء، مرسلین، آئمہ معصومین، اولیاء، اوصیا، اصحاب اور بزرگان دین کو جنم دیکر اس طرح سے پرورش کی جنھوں نے اللہ کو پہچانوایا، مقصد خلقت سے آشنا کیا، آسمانی صحائف کی تعلیم دی، علم، حلم، عقل، زہد، تقوی، پرہیزگاری، انسانیت، مساوات، حقوق، امن ومحبت کا پیغام دیا۔

اگر ماؤں کا ذکر ہوگا تو اس میں بی بی ہاجرہ، بی بی مریم، بی بی آمنہ، حضرت خدیجۃ الکبری، حضرت فاطمہ بنت اسد، حضرت فاطمۃ الزہرا، حضرت شہر بانو، حضرت اُمّ عبداللہ فاطمہ، حضرت اُمّ فروہ، حضرت حمیدہ خاتون، حضرت نجمہ، بی بی سبیہ (خیزران/ ریحانہ)، حضرت سمانہ مغربیہ، حضرت نرجس خاتون، حضرت زینب بنت فاطمۃ الزہرا، حضرت ہاجرہ آغا خانم (والدہ ماجدہ حضرت رہبر کبیر، آیت اللہ روح اللہ امام سید الموسوی خمینی رحہ)، حضرت خدیجہ میر دامادی (والدہ ماجدہ رہبر معظم آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای دام ظلہ)، حضرت سیدہ عصمت خداداد حسینی (والدہ ماجدہ شہید خدمت آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی طاب ثراہ) اور مہدیہ صفی الدین والدہ ماجدہ (حزب اللہ کے سکریٹری جنرل، حجت الاسلام والمسلمین حاج سید حسن نصر اللہ دامت توفیقاتہ) جیسی صابرہ، شاکرہ، زاہدہ، عالمہ، صدیقہ، طاہرہ، عاقلہ ماؤں کا ذکر ہونا لازمی ہے۔

جب ایک ماں بچے کی پرورش کرتی ہے، تو یہ بچے کو زندگی کے لیے ایک بہترین بنیاد فراہم کرتی ہے۔ ایک ایسی بنیاد جو نہ صرف اعتماد اور سیکھنے کی خواہش پیدا کرتی ہے بلکہ بچے خود آگاہی اور دوسروں کے لیے غور کرنے کا ایک صحت منداحساس بھی دیتی ہے۔

جب وہ چار مائیں جیسے حضرت ہاجرہ آغا خانم، حضرت خدیجہ میر دامادی، حضرت سیدہ خداداد حسینی اور سیدہ مہدیہ صفی الدین نے اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہیں، عظیم اور تاریخ ساز شخصیت بناتی ہیں، زمانے کو نمونہ عمل بنا کر پیش کرتی ہیں۔ یہ لوگ ظلم و بربریت، بدترین تہذیب و تمدن سے نجات دہندہ، دین اسلام پر کامل ایمان رکھنے والے، عزم محکم و پیہم کے مجسمہ، ہمالیائی حوصلے کے حامل، اعلی افکار کے مالک، انصاف و انسانیت کے علمبردار، عظیم فقیہ، منفرد رہبر، ممتاز سیاستدان قرار پائے۔ ان ماؤں کے فرزند ہیں رہبر کبیر آیت اللہ روح اللہ سید الموسوی خمینی، رہبر معظم انقلاب اسلامی جمہوریہ ایران آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای دام ظلہ، شہید خدمت آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی الساداتی طاب ثراہ اور حزب اللہ کے سکریٹری جنرل حجت الاسلام والمسلمین حاج سید حسن نصر اللہ دامت توفیقاتہ ہیں۔ ایسی والدہ ماجدہ پر لاکھوں سلام جو اپنے فرزند کی پرورش اس انداز سے کرتی ہیں، ایسے بلند و بالا مقام تک پہنچایا جو اپنے زمانے اور مستقبل میں عالم بشریت کے لیے انقلابی فکر، جذبہ خدمت و مقاومت انسان، کمزور، اتحاد و محبت و امن کے لیے فداکاری کے عزم مستحکم میں ایسی حیات پیوست کر ڈالی ہے کہ ظہور امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ الفرجہ الشریف تک باطل قوتوں سے برسر پیکار ایمانی، انسانی، اسلامی و اخلاقی اقدار کے پرچم کو بلند رکھیں گے اور تادیر سر مشق عمل بن کر نسلوں کو فکری تربیت و آگاہی اور نظریاتی رہنمائی کرتے رہیں گے۔ ان فرزندوں کی فکر کے تابعداری کا مشاہدہ کیا جا رہا ہے۔

ذرائع ابلاغ سے معلوم ہوا ہے کہ حزب اللہ کے سکریٹری جنرل حجت الاسلام والمسلمین حاج سید حسن نصر اللہ دامت توفیقاتہ کی والدہ گرامی مہدیہ صفی الدین بروز ہفتہ 25 مئی 2024 کو مالک حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حزب اللہ کی ایگزیکیٹو کونسل کے سربراہ حجت الاسلام والمسلمین سید ہاشم صفی نے مرحومہ کی نماز میت پڑھائی اور جنوبی لبنان کے الغبیر قصبے میں واقع "روضۃ الشہیدین" میں مرحومہ کو سپرد خاک کیا گیا۔

رہبر انقلاب اسلامی آیت العظمی سید علی خامنہ ای سید حسن نصر اللہ کی والدہ گرامی کے انتقال پر ملال پر دل کی گہرائیوں سے تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحومہ کی عظمت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ مزاحمت سے کبھی نہ تھکنے والے سید، ان کے دامن سے نکلے ہیں۔ خدا کی رحمت و رضا ان کے شامل ہو اور اللہ کا سلام اور اس کی برکتیں آپ پر اور مزاحمت کے عظیم محاذ کے آپ کے مجاہد ساتھیوں پر ہو!

سید حسن نصر اللہ دامت توفیقاتہ کی والدہ کی رحلت پر تعزیت پیش کرتے ہوئے آیت اللہ العظمی نوری ہمدانی نے کہا بے شک آپ جیسے فاضل اور مجاہد کی تربیت مرحومہ کے لئے ہمیشہ باقی رہنے والی نیکی شمار ہوگی۔

آیت جنتی اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ آپ کی مخلص اور پرہیزگار والدہ کے انتقال کی خبر انتہائی غم و افسوس کا باعث بنی۔ عظیم ہستی جس نے آپ جیسے مجاہد اور انقلابی فرزند کی پرورش میں نمایا کردار ادا کیا وہ بلا شبہ صبر زینبی، شجاعت فاطمی اور کردار حمیدہ کی اعلی مظہر تھیں۔

آیت اللہ حسن نصر اللہ نے لبنان، عراق، فلسطین، ایران، شام، ہندوستان، پاکستان، ترکی، یمن، بحرین، کویت، مصر، تیونس، موریطانیہ، اور دیگر افریقی ممالک، اردن، جبوتی، اور بیرونی ممالک میں مقیم لبنانیوں کی جانب سے تعزیت کے اظہار پر ان سب کا شکریہ ادا کیا۔

مرحومہ سیدہ مہدیہ صفی الدین جہاد اور تقوی کی نمونہ قرار پائیں۔ وہ ایک وفادار، نیک، پاکیزہ اور پرسکون خاتون کردار کی مظہر ہیں۔ وہ دوسروں کے معاملات میں مداخلت نہیں کرتی تھیں اور کسی کو کبھی نقصان نہیں پہنچایا۔ سبھی سے محبت و شفقت سے پیش آئیں۔ خاندان کی تربیت اور مدد کے لئے ہمیشہ منہمک رہیں۔ مرحومہ سیدہ مہدیہ صفی الدین اپنے شوہر کی مشکلات کو برداشت کرنے میں مدد فراہم کی۔ صبر و تحمل کے ساتھ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کیا۔ سید حسن نصر اللہ دامت توفیقاتہ کے سب سے بڑے فرزند یعنی مرحومہ کے نوہ پسر، شہید سید ہادی حسن نصر اللہ سے بہت پیار کرتی تھیں جن کی شہادت پر بہت غمگین ہوئیں۔

افسوس کی بات ہے کہ حسن نصر اللہ دامت توفیقاتہ اپنی والدہ مرحومہ کی تشیع جنازہ میں سکیورٹی وجوہات سے شرکت نہیں کر سکے۔ لیکن ان کی تشیع جنازہ میں لاکھوں افراد کی شرکت رہی۔ حزب اللہ اور امل موومنٹ کے عہدیداروں، عوام، سیاسی سماجی شخصیات اور علمائے کرام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ پروردگار مرحومہ کو جوار رحمت میں اعلی مقام عطا فرمائے!

اس حقیقت سے قطعی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ موجودہ دور میں حضرت ہاجرہ آغا خانم، حضرت خدیجہ میر دامادی، حضرت سیدہ عصمت خداداد حسینی اور حضرت سیدہ مہدیہ صفی الدین جیسی ماؤں کا اپنے وطن و معاشرے میں شدت سے کمی کا احساس کیا جا رہا ہے۔ احساس کو فکر، فکر کو عمل، عمل کے ساتھ پاک غذا اور پھر قرآن، احادیث رسول اکرم اور اقوال آئمہ اطہار علیہم الاسلام کا صدق دل سے اتباع کرنے سے بے شک مثبت نتیجہ نمودار ہوگا، ان شاء اللہ ویسی ماؤں کا ظہور ہوگا جیسا مذکورہ بالا تحریر میں ذکر ہے۔ اے ماں تجھے سلام!

علی گڑھ، موبائل 7060888223

☆☆☆☆☆☆

''امت کو چاہئے! جانور میں عیب تلاش کرنے سے پہلے اپنی آمدنی میں عیب تلاش کریں''

قیصر محمود عراقی

اللہ کی راہ میں دی جانے والی قربانی کے متعلق سب سے پہلے ہمیں یہ جاننا ضروری ہے کہ آخر قربانی ہے کیا؟ اللہ کی راہ میں دی جانے والی قربانی کے متعلق مسجدوں میں خطیب حضرات قربانی کا فلسفہ بیان کرتے ہیں، اس فرض کی غرض و غایت بیان کی جاتی ہے؟ نعمتوں کے شکرانے کے طور پر اپنی محبوب اور خوبصورت پسندیدہ شئے کی اللہ کی راہ میں اس کے نام پر قربانی کی فضیلت بتائی جاتی ہے، کیا ہی اچھا ہوتا جب منبر و محراب سے اس مقدس تہوار کے موقع پر واعظ اس بات پر زور دیتے کہ قربانی صرف جانوروں کے گلے پر چھری پھیرنے کا نام نہیں بلکہ نفسانی حیوانی جذبات کا سدھار بھی قربانی ہے، قربانی صرف مال و متاع کی نہیں بلکہ اپنی آرزوؤں اور خواہشات کو ترک کر دینا بھی قربانی ہے، ذاتی عیش و آرام کو تج دینا بھی قربانی ہے، منافقت اور تنازعات سے بچنے کے لئے اپنا حق چھوڑ دینا بھی قربانی ہے، دوسروں کے چین و سکون، خوشی کے لئے خود تکلیف اُٹھانا بھی قربانی ہے، راستے سے کانٹے پتھر ہٹانا بھی قربانی ہے، دوسروں کے لئے آسانیاں فراہم کرنا بھی قربانی ہے۔ مگر کوئی بھی خطیب واعظ اور ناصح کسی کو سمجھانے کا خطرہ مول نہیں لینا چاہتا، جبکہ ایک انسان کی دوسرے انسان کے لئے محبت، ایثار اور قربانی پر اللہ تعالیٰ کہیں زیادہ خوشی ہوتا ہے۔ مگر کچھ ایسا زمانے کی دستور ہو گیا ہے کہ ذاتی نام و نمود کے لئے مہنگے سے مہنگا جانور ذبح تو کر دیا جاتا ہے، ہر غریب اور مستحقین میں بانٹتے وقت جو رویہ اپنایا جاتا ہے وہ قربانی کا سارا اجر ضائع کر دیتا ہے۔ اچھا گوشت مال داروں کے یہاں بھیجا جاتا ہے اور چھیچھڑے ہڈیاں غریبوں کے یہاں بھیجی جاتی ہیں۔

قارئین محترم! جانور کمزور اور لاغر نہ ہو، کان کٹا نہ ہو، سینگ ٹوٹا نہ ہو، بیمار نہ ہو وغیرہ وغیرہ حدیث رسولؐ کی روشنی میں قربانی کے جانور کا ان تمام عیوب اور نقائص سے پاک ہونا ضروری ہے جو جانور ان عیبوں سے پاک ہوگا، صرف اسی کے گلے پر چھری پھیری جا سکتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ قربانی کے جانور کے گلے پر چھری پھیرنے والے مسلمان کے لئے بھی کوئی معیار ہے یا نہیں؟ جانور کے گلے پر چھری پھیرنے سے پہلے مسلمان کو یہ ضرور دیکھ لینا چاہئے کہ اس کا اپنا ایمان کمزور، ضعیف، ناقص اور لنگڑا تو نہیں؟ اس کے کان آنکھیں، ہاتھ پاؤں اللہ کی نافرمانی اور گناہوں سے داغدار تو نہیں؟ اس کا جسم، دل و دماغ گناہ کے عیبوں سے آلودہ تو نہیں؟ جانور کے گلے پر چھری پھیرنے والے نے پہلے اپنی نفسانی و شیطانی خواہشات کے گلے پر چھری پھیری یا نہیں؟ اور کیا جانور کے قربانی کرنے والے نے پہلے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی طرح خود کی اللہ کی راہ میں قربانی کے لئے پیش کیا یا نہیں؟ اگر ان تمام سوالوں کا جواب اثبات میں ہے تو ایک مسلمان جانور کے گلے میں چھری پھیرنے کا حق رکھتا ہے پھر اس کی قربانی اللہ کے ہاں قبولیت کا درجہ رکھتی ہے۔ یاد رکھیں کسی بھی کامیابی کے لئے قربانی ضروری ہے۔ اس لئے جانور کی قربانی سے پہلے اپنی خواہشات کی قربانی ضروری ہے اور قربانی کے بغیر چارہ نہیں اس لئے جو قوم قربانی نہیں کرتی جانور کی، مال و دولت کی، وقت کی۔ اللہ کے دین کی خاطر بیوی، بچے، والدین اور گھر بار کو چھوڑنے کی اور جہاد فی سبیل اللہ اور مظلوم مسلمانوں کی مدد کے لئے جانوں کے نذرانوں کی قربانی نہیں کرتی ایک وقت آتا ہے جب وہ قوم خود دشمنوں کے ہاتھوں ذبح ہو جاتی ہے اور صفحۂ ہستی سے مٹ جاتی ہے۔

قارئین محترم! نہایت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ آج ہمارے علما کرام چاہے وہ جس بھی مکتب فکر کے ہوں قربانی سے دو ہفتہ پیشتر، مسجد کے منبر سے کھڑے ہو کر قربانی کے جانوروں میں کیا کیا عیب ہونے سے قربانی نہیں ہوگی بتاتے ہیں۔ وہ امت کو یہ تو بتاتے ہیں کہ قربانی کا جانور تندرست ہو، دبلا پتلا او کمزور نہ ہو، بیمار نہ ہو، سینگ ٹوٹا نہ ہو، کان کٹا ہوا نہ ہو الغرض ایک جانور میں سینکڑوں عیب گنوا دیتے ہیں لیکن ایک بار بھی ہمارے علما کرام قربانی دینے والے کے اندر بھی یہ عیب نہیں ہونی چاہئے کبھی نہیں بتاتے اگر وہ صرف ایک ہی عیب کہ حرام کی کمائی سے خریدی گئی جانور کی قربانی جائز نہیں ہوگی اتنا بھی نہیں بول پاتے کیونکہ اگر یہ بات کہہ دی تو اکثریت لوگوں کی قربانی ان ہی کمائی سے ہوتی ہے اب وہ حرام کے پیسے سے قربانی نہیں کرینگے تو ان کے مدارس کو چمڑا کہاں سے ملے گا اور چمڑا نہیں ملے گا تو پاکٹ میں مال کہاں سے آئے گی۔ بدقسمتی سے آج قربانی کو صرف بکرے اور دنبہ کی قربانی کے ہم معنی سمجھ لیا گیا ہے، گویا چند روپے خرچ کر کے ہم قربانی دینے والوں کی صف میں شامل ہو جاتے ہیں اس کے بعد پھر ہمیں کسی قربانی کی ضروری نہیں رہتی۔ آج مسلمانوں نے اللہ تعالیٰ کے لئے قربانی کا مطلب صرف یہ سمجھ لیا ہے کہ ہر سال حج کر لیا جائے، ولیمہ اور عقیقہ میں شاندار دعوت کر دی جائے اور بقرعید کے موقع پر کسی جانور کی قربانی کر لی جائے اور پھر اس کے بعد سال بھر چین کی بانسری بجائی جائے اس پر شکایت ہوتی ہے کہ اللہ کی نصرت نہیں آتی اور ہم مسلمانوں کی مدد نہیں ہوتی۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ نماز قضا ہو جاتی ہے، کسی کی حق تلفی ہو جاتی ہے کوئی ناجائز کام ہم سے سرزد ہو جاتا لیکن ہمیں احساس تک نہیں ہوتا؟

آخر میں بس اتنا ہی عرض ہے کہ قربانی کی حقیقت یہ ہے کہ آدمی پہلے اپنے ارادے اپنی خواہش اپنی عادت اور اپنے مزاج کے گلے پر چھری پھیرے، اپنے دل کے کہنے پر نہیں بلکہ خدا اور رسولؐ کے کہنے پر چلنے کا فیصلہ کرے، کم از کم بڑے گناہوں سے بچے مثلاً غیبت، خیانت، جھوٹ اور فرائض میں کوتاہی سے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کرے اور اس راہ میں اگر اس کو اپنے اوقات اور اپنی عادت کو کچھ قربانی کرنی پڑ رہی ہو تو اس سے بالکل بھی دریغ نہ کرے۔ کیونکہ قربانی کی یہی صحیح تصویر سے جس پر خدا کی نصرت کا وعدہ ہے۔ لہٰذا امت کو چاہئے کہ جانور میں عیب تلاش کرنے سے پہلے اپنی آمدنی میں عیب تلاش کریں۔

موبائل:6291697668

انڈیا گروپ کی حکومت بھاری اکثریت سے بنے گی: کیجریوال

انڈیا بلاک 48 گھنٹوں کے اندر وزیر اعظم کا انتخاب کرے گا: جے رام رمیش

سنگرور،30 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال اور پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان نے جمعرات کو سنگرور سے عام آدمی پارٹی کے امیدوار گرمیت سنگھ میت ہیر کے لیے مہم چلائی۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ سنگرور وزیر اعلی بھگونت مان کا آبائی حلقہ ہے۔ اس لیے یہاں سے عام آدمی پارٹی کے امیدوار میت ہیر کو سب سے زیادہ مارجن سے کامیاب کروائیں، تاکہ ہم آسانی سے پنجاب کے کام مرکزی حکومت سے کروا سکیں اور پنجاب کے تمام بقایا فنڈز جاری کروا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی مسٹر مان کو مرکزی حکومت اور گورنر کے ساتھ اکیلے ہی لڑنا ہے۔ مرکزی حکومت اپنے گورنر کے ذریعے پنجاب حکومت کو مسلسل ہراساں کر رہی ہے۔ اگر پنجاب سے ہمارے 13 ایم پی ہیں تو یہ سب پارلیمنٹ میں مسٹر مان کے ہاتھ اور آواز بنیں گے اور ان کے ساتھ مل کر مرکزی حکومت اور گورنر سے پنجاب کے حقوق کی جنگ لڑیں گے۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ دو سال پہلے آپ نے پنجاب میں ایک ایماندار حکومت بنائی، جس کی وجہ سے اب پنجاب میں ہر شعبے میں بہت کام ہو رہا ہے۔ پہلی بار ہزاروں نوجوانوں کو بغیر کسی رشوت یا سفارش کے سرکاری نوکریاں ملیں۔ عوام کو مفت بجلی مل رہی ہے۔ مختلف مقامات پر محلہ کلینک اور اسکول آف ایمننس بنائے جا رہے ہیں۔ آنے والے دنوں میں بہت سے اہم کام ہونے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار مرکز میں مودی حکومت نہیں آ رہی، ہندوستان میں بھاری اکثریت سے مخلوط حکومت بن رہی ہے، اس میں سب سے زیادہ حصہ پنجاب کا ہوگا۔ وزیر اعلی بھگونت مان نے کہا کہ یہ الیکشن ملک کے آئین اور جمہوریت کو بچانے کا الیکشن ہے۔ بی جے پی آئین کو ختم کرنا چاہتی ہے، لیکن مسٹر کیجریوال اس کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی مسٹر کیجریوال کے کام سے ڈرتی ہے۔ کیجریوال نے دہلی میں بجلی مفت کرائی، محلہ کلینک اور اسکول آف ایمننس بنائے۔ ہر گھر تک راشن اور سہولیات فراہم کرنا۔ دہلی دیکھ کر ہم نے اسے پنجاب میں بھی نافذ کیا۔ یہ سب کام بی جے پی نہیں کر رہی ہے، اسی لیے انہوں نے ایک سازش کے تحت مسٹر کیجریوال کو جیل میں ڈال دیا۔ مسٹر مان نے کہا کہ ہم اپنے دو سال کے کام کی بنیاد پر اس الیکشن میں عوام سے ووٹ مانگ رہے ہیں۔ 10 سال اقتدار میں رہنے کے باوجود وزیر اعظم نریندر مودی ہندو، مسلم، گائے، بھینس اور منگل سوتر کے نام پر ووٹ مانگ رہے ہیں۔ ان کے پاس گنتی کے قابل کوئی کام نہیں ہے۔ یہ ملک کی بہت بڑی بدقسمتی ہے۔

کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ لوک سبھا انتخابات میں انڈیا اتحاد مثبت نتائج حاصل کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد اور این ڈی اے میں دو آئی کا بنیادی فرق ہے ایک انسانیت اور دوسرا ایمانداری۔ نئی دہلی: کانگریس کے سینیر رہنما جے رام رمیش نیوز ایجنسی پی ٹی آئی کے ساتھ ایک خصوصی بات چیت میں کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے 48 گھنٹوں کے اندر اندر انڈیا اتحاد اپنے وزیر اعظم کا انتخاب کرے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ انڈیا اتحاد لوک سبھا انتخابات میں اکثریت حاصل کرے گا۔ کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے جمعرات کو کہا کہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جو پارٹی اتحاد میں زیادہ سے زیادہ سیٹیں حاصل کرے گی وہ اپنی قیادت کی فطری دعویدار ہوگی۔ سات مرحلوں پر مشتمل لوک سبھا انتخابات کی مہم کے آخری دن پی ٹی آئی کے ساتھ ایک انٹرویو میں کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ انڈین نیشنل ڈیولپمنٹ انکلوسیو الائنس (انڈیا) کو 272 سے زیادہ سیٹیں ملیں گی۔ ایوان زیریں میں اکثریت حاصل ہوگی۔ جے رام رمیش نے یہ بھی کہا کہ جب انڈیا اتحاد کو عوام کا مینڈیٹ ملے گا تو اس وقت کچھ این ڈی اے پارٹیاں اس اتحاد میں شامل ہو سکتی ہیں۔ اس کا امکان روشن ہے۔ کانگریس ہائی کمان کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ انہیں اتحاد میں شامل کرنا ہے یا نہیں۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا انتخابات کے بعد این ڈی اے کے اتحادیوں جیسے جے ڈی (یو) کے سربراہ نتیش کمار اور ٹی ڈی پی کے صدر این چندرا بابو نائیڈو کے لیے انڈیا بلاک کے دروازے کھلے رہیں گے۔ اس پر کانگریس کے سینیر رہنما نے کہا کہ نتیش کمار پلٹی بازی میں ماہر ہیں۔ نائیڈو 2019 میں اتحاد میں کانگریس کے ساتھ تھے۔ میں کہوں گا کہ جب جن بندھن پارٹیوں کو عوامی مینڈیٹ ملے گا، تب نہ صرف انڈیا اتحاد میں شامل پارٹیاں بلکہ کچھ این ڈی اے کی حلیف جماعتیں بھی اس اتحاد میں شامل ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی ہائی کمان، کھرگے جی، راہل جی، سونیا جی، کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ انہیں انڈیا بلاک میں شامل کرنا ہے یا نہیں۔ رمیش نے کہا کہ انڈیا اتحاد اور این ڈی اے کے درمیان فرق دو آئی کا ہے۔ ایک انسانیت اور دوسرا ایمانداری ۔ وہ جماعتیں جن کے پاس ایمانداری اور انسانیت ہے وہ انڈیا اتحاد میں شامل ہوں گی۔

مودی حکومت جھوٹ کا پلندہ ہے: سنجے سنگھ

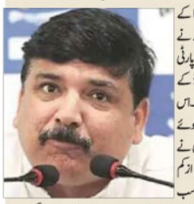

لدھیانہ، 30 مئی (یو این آئی) راجیہ سبھا کے رکن اور عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر سنجے سنگھ نے پنجاب کی لدھیانہ لوک سبھا سیٹ سے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے امیدوار اشوک پراشر پپی کے حق میں لدھیانہ کے مختلف حلقوں میں روڈ شو کیا۔ اس دوران مسٹر سنگھ نے مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت جھوٹ کا پلندہ ہے۔ انہوں نے کسانوں سے جو بھی وعدے کیے، چاہے وہ کم از کم امدادی قیمت ہو یا آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ، سب جھوٹ نکلا۔ مودی سرکار نے 700 سے زائد کسانوں پر تشدد کیا۔ مودی سرکار نے کسانوں پر گولیاں چلائیں۔ مودی حکومت کے پاس صرف جھوٹ بولنے کی ضمانت ہے۔ دہلی اسمبلی کے اسپیکر رام نواس گوئل نے کہا کہ لدھیانہ آنے کے بعد سے ہم چھوٹی چھوٹی میٹنگیں کر رہے ہیں۔ ان میٹنگوں میں ملنے والی عوامی پذیرائی سے ظاہر ہوتا ہے کہ پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت سنگھ مان جو عوامی فلاحی کام کر رہے ہیں، عوام اسے پسند کر رہے ہیں۔ لوک سبھا حلقہ کے لوگ عام آدمی پارٹی کو ووٹ دینے کے لیے بے تاب

کسانوں کے تعاون سے ہی ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک بنے گا

میں قینچی دھام میں آکر بہت مسرور ہوں: دھنکڑ

رودر پور/ نینی تال، 30 مئی (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ جمعرات کو کینچی دھام کا دورہ کرنے کے بعد پنت نگر میں مشہور گووند بلبھ پنت ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی پہنچے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ کسانوں کے تعاون سے ہی ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنے گا۔ پنت نگر ہوائی اڈے پر، اتراکھنڈ کے گورنر اور یونیورسٹی کے چانسلر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) گرمیت سنگھ اور وائس چانسلر ڈاکٹر منموہن سنگھ چوہان کے ساتھ ہی ضلع مجسٹریٹ اودے راج سنگھ نے ان کا استقبال کیا۔ اس کے بعد مسٹر دھنکھڑ ترائی بھون پہنچے۔ یہاں انہوں نے اپنی اہلیہ ڈاکٹر سدیش دھنکھڑ کے ساتھ مل کر صندل کا پودا لگایا۔ اس کے بعد نائب صدر جمہوریہ نے ناہپ بھون میں زرعی مصنوعات کے اسٹالوں کا معائنہ کیا اور زرعی میوزیم کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے یونیورسٹی کے قیام سے لے کر اب تک کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کیں۔ مسٹر دھنکھڑ میوزیم سے بہت متاثر ہوئے۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسان بدلتے ہوئے ماحول میں خود کو تکنیکی طور پر آگے بڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسان بڑھتی ہوئی معیشت میں اپنا تعاون دینا چاہتے ہیں تو انہیں تین چیزوں کا پابند ہونا پڑے گا۔ کسانوں کو زراعت کے ساتھ ساتھ زرعی صنعتوں سے بھی جوڑنا ہوگا۔ کسان اپنی پیداوار فوراً فروخت کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے انہیں اپنی پیداوار کی مناسب قیمت نہیں مل پاتی اور انہیں مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے مزید منافع کمانے کے لیے گودام بنانے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ دیکھا جا رہا ہے کہ کسان صرف دودھ اور چھاچھ تک ہی محدود رہتا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ دودھ سے آئس کریم، پنیر اور ہر قسم کی دودھ کی مصنوعات تیار کرکے بازار میں فروخت کی جائیں۔

نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان کی پانچ ہزار سالہ ثقافتی وراثت کی دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی اور ہندوستانی ثقافت آج کے عالمی مسائل کے حل میں ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ اتراکھنڈ کے دورے پر آئے مسٹر دھنکڑ نے اپنی اہلیہ ڈاکٹر سدیش دھنکڑ کے ساتھ ضلع نینی تال کے شری قینچی دھام میں بابا شری نیب کروڑی مہاراج سے ملاقات کی اور آشرم کے مکینوں کے ساتھ وقت گزارا۔ درشن کے بعد انہوں نے کہا کہ اس مقدس مقام پر آکر ان کے ذہن میں ایک نئی توانائی پیدا ہوئی ہے اور قوم کے تئیں لگن کا جذبہ بڑھ گیا ہے۔ شری قینچی دھام میں مہاراج جی کا دورہ کرنے کے بعد مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ اس جگہ پر آنے کے بعد انہوں نے مذہبیت، عظمت اور روحانیت کا سنگم محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہ مقام ہے جہاں ایسے عظیم انسان گزرے ہیں جن کے اعلیٰ ترین اصول سب کے لیے مثالی ہیں۔ ہندوستان کے شاندار ثقافتی وراثت کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان کی پانچ ہزار سالہ ثقافتی وراثت کی دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی اور ہندوستانی ثقافت آج کے عالمی مسائل کو حل کرنے میں ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ قبل ازیں ہلدوانی پہنچنے پر اتراکھنڈ کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) گرمیت سنگھ اور اتراکھنڈ حکومت کے وزیر گنیش جوشی نے ان کا استقبال کیا۔

’انتخابی تشہیر کے دوران پی ایم مودی نے 421 بار مندر- مسجد کا لیا نام‘

ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم کو کٹہرے میں کھڑا کیا

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے آج ایک پریس کانفرنس میں پی ایم مودی کے ذریعہ کی جا رہی انتخابی تشہیر پر سوالیہ نشان لگا دیا۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ انتخابی تشہیر کے دوران وزیر اعظم نے 421 بار مندر- مسجد کا تذکرہ کیا اور تخریب کاری والے ایشوز اٹھائے۔ ساتھ ہی کھڑگے نے پی ایم مودی پر الزام عائد کیا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے ذات و مذہب کی بنیاد پر ووٹ نہ مانگنے کی ہدایت کے باوجود انھوں نے ان ایشوز پر بات کی۔ لوک سبھا انتخاب کے ساتویں اور آخری مرحلہ کی ووٹنگ سے قبل کھڑگے نے آج دہلی میں یہ پریس کانفرنس کی جس میں خاص طور سے پی ایم مودی کی انتخابی تشہیر کے حوالے سے اپنی باتیں سامنے رکھیں۔ انھوں نے کہا کہ ”گزشتہ 15 دنوں میں انتخابی تشہیر کے دوران پی ایم مودی نے 232 مرتبہ کانگریس کا نام لیا۔ اس کے علاوہ 758 مرتبہ اپنا اور 573 مرتبہ انڈیا بلاک اور اپوزیشن کا نام لیا۔ اس دوران انھوں نے ایک بار بھی بے روزگاری پر بات نہیں کی۔“ پریس کانفرنس میں کانگریس صدر کھڑگے نے دعویٰ کیا کہ انڈیا اتحاد اکثریت کے ساتھ مرکز میں حکومت تشکیل دے گا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ”ہمیں یقین ہے کہ عوام 4 جون کو متبادل حکومت کے لیے مینڈیٹ دے گی۔ انڈیا بلاک مکمل اکثریت سے حکومت بنائے گا اور ہم سبھی کو ساتھ لے کر آگے بڑھیں گے۔“ انھوں نے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام ان سے ناراض ہیں اور انھوں نے انتخاب میں ہمارے نظریات کی حمایت کی ہے۔ انھیں معلوم ہے کہ اگر ایک بار پھر مودی حکومت کو موقع دیا گیا تو ملک میں جمہوریت ختم ہو جائے گی۔ کھڑگے نے پریس کانفرنس میں پی ایم مودی کے ذریعہ مہاتما گاندھی پر دیے گئے قابل اعتراض تبصرہ پر بھی ردعمل ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ ”نریندر مودی نے بتایا کہ انھیں مہاتما گاندھی جی کے بارے میں ’گاندھی‘ فلم دیکھ کر پتہ چلا۔ مجھے اس بات پر ہنسی آتی ہے۔ شاید نریندر مودی نے گاندھی جی کے بارے میں کبھی نہیں پڑھا۔ مہاتما گاندھی جی کو پوری دنیا جانتی ہے، دنیا کی الگ الگ جگہوں پر ان کے مجسمے ہیں۔ اگر نریندر مودی مہاتما گاندھی جی کے بارے میں نہیں جانتے تو انھیں آئین کے بارے میں بھی پتہ نہیں ہوگا۔“ وہ مزید کہتے ہیں کہ ”مہاتما گاندھی جی عدم تشدد پر یقین کرتے تھے، انھوں نے کبھی کسی سے نفرت نہیں کی۔ لیکن نریندر مودی صرف نفرت کی باتیں کرتے ہیں، ان کی ہر بات میں نفرت جھلکتی ہے۔“ ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ بھی کیا ہے جس میں اپنی پریس کانفرنس کا ایک کلپ شیئر کیا ہے۔ اس کلپ میں انھوں نے نریندر مودی کے مہاتما گاندھی سے متعلق بیان پر اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ پوسٹ میں وہ لکھتے ہیں کہ ”4 جون کے بعد مودی جی اور بی جے پی لیڈروں کو مہاتما گاندھی کے بارے میں جاننے کی بہت فرصت ملے گی۔“ وہ آگے لکھتے ہیں کہ ”کل وزیر اعظم مودی جی نے ساری دنیا کو یہ بتایا کہ ان کو مہاتما گاندھی جی کے بارے میں رچرڈ ایٹن برو کی فلم دیکھنے کے بعد پتہ چلا۔ ہمیں اس میں حیرت کی کوئی بات نظر نہیں آتی۔

ریٹنگ ایجنسی کے ذریعہ ہندوستانی معیشت کو مستحکم معیشت قرار دینا ایک اہم کارنامہ: بی جے پی

ریٹنگ ایجنسی کے ذریعہ ہندوستانی معیشت کو مستحکم معیشت قرار دینا ایک اہم کارنامہ: بی جے پی

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بین الاقوامی درجہ بندی ایجنسی ایس اینڈ پی کی طرف سے ہندوستانی معیشت کو مستحکم معیشت سے مثبت معیشت میں تبدیل کرنے کے اعلان کو ملک کی ایک بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے آج کہا کہ 10 برسوں میں وزیر اعظم نریندر مودی نے سوچی سمجھی اصلاحات کی وجہ سے یہ مقام حاصل کیا ہے۔ بی جے پی کے قومی ترجمان سید ظفر اسلام نے یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بین الاقوامی ریٹنگ ایجنسی ایس اینڈ پی کی جانب سے ہندوستانی معیشت کو مستحکم معیشت سے مثبت معیشت قرار دینے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حزب اختلاف کی جماعتیں آنکھوں پر پٹی باندھ رہی ہیں لیکن ہندوستان کی تیز رفتار بڑھتی ہوئی معیشت عالمی ایجنسیوں کو واضح طور پر نظر آتی ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے کی گئی پالیسی اصلاحات کی وجہ سے ملک کی معیشت مضبوط ہوئی ہے۔ بی جے پی 2014-2019 اور 2019-2024 کے انتخابات میں اپنے رپورٹ کارڈ کے ساتھ عوام کے درمیان گئی ہے۔ 10 سال کے دور اقتدار میں بی جے پی نے ملک کو خود کفیل بنانے اور اہل وطن کی ترقی کے لیے کیے گئے کاموں کا حساب عوام کے سامنے پیش کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے عوام کے سامنے وہ طاقت رکھی ہے جس سے انہوں نے پچھلے 10 برسوں میں ملک کو چلایا ہے۔ ملک کے لوگ یہ بھی جانتے ہیں کہ پچھلے 10 برسوں میں مسٹر مودی نے اپنے خاندان، ملک اور ملک کے 140 کروڑ عوام کی ترقی کے لیے کام کیا ہے۔ سید ظفر اسلام نے کہا کہ 2004-2014 کے دوران ہندوستان میں کاروبار کرنا بہت پیچیدہ سمجھا جاتا تھا اور ملک کی معیشت دنیا کی پانچ گرتی ہوئی معیشتوں میں سے ایک تھی۔ جب مسٹر مودی نے 2014 میں ملک میں اقتدار سنبھالا تو انہوں نے ملک کی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے کئی پالیسیاں بنائیں۔ کانگریس پارٹی اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کو اپنے خاندانوں کی فکر تھی اور ان کا ملک کے لوگوں سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔ کورونا وبا کے دوران وزیر اعظم کی قیادت میں کیے گئے فیصلے ملک کی معیشت کے لیے کامیاب ثابت ہوئے۔ کووڈ وبا کے بعد دنیا کے دیگر ممالک کی معیشتیں زوال پذیر ہیں، لیکن ہندوستان کی معیشت تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ مسٹر ظفر اسلام نے کہا کہ روس- یوکرین جنگ کے بعد اور عالمی بحران کے دوران بھی ملک کی حکومت نے وزیر اعظم مودی کی قیادت میں بہت سوچ سمجھ کر فیصلے کئے ہیں۔ آج انتخابی ماحول کے درمیان ایک بہت اچھی خبر آئی ہے۔

ساتویں مرحلے کی 17 سیٹیں بدل سکتی ہیں اقتدار کا کھیل

لوک سبھا انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلے میں یکم جون کو 8 ریاستوں میں 57 سیٹوں کے لیے ووٹنگ ہو رہی ہے۔ ہماچل سے لے کر پنجاب، اتر پردیش، مغربی بنگال، اڈیشہ اور بہار کی سیٹوں پر انتخابات ہیں۔ بی جے پی پچھلے دو لگاتار لوک سبھا انتخابات میں تقریباً نصف سیٹیں جیت کر اقتدار میں آ رہی ہے، جب کہ کانگریس کی سیاسی بنیاد کھسک رہی ہے۔ اس مرحلے میں 17 پارلیمانی سیٹیں ہیں، جہاں ووٹنگ کا انداز اس بار سارا کھیل بدل سکتا ہے۔ 2019 میں، بی جے پی کو ساتویں مرحلے کی 57 سیٹوں پر برتری حاصل تھی جہاں ہفتہ کو انتخابات ہو رہے ہیں۔ 57 سیٹوں میں سے بی جے پی 2014 اور 2019 میں 25 سیٹیں جیتنے میں کامیاب رہی تھی۔ کانگریس نے 2014 میں تین اور 2019 میں آٹھ سیٹیں جیتی تھیں۔ صرف پنجاب کی وجہ سے کانگریس اپنی عزت بچا سکی۔ اس کے علاوہ ٹی ایم سی نے 9 اور بی جے ڈی نے 4 سیٹیں جیتی ہیں جبکہ جے ڈی یو اور اپنا دل (ایس) نے دو لوک سبھا سیٹیں جیتی ہیں۔ جے ایم ایم ایک سیٹ جیتنے میں کامیاب رہی۔

لوک سبھا انتخابات کے 7ویں مرحلے میں 17 لوک سبھا سیٹیں ہیں جن پر ووٹوں کا الٹ پلٹ سیاسی پارٹیوں کا سارا کھیل خراب کر سکتا ہے۔ یہ نشستیں کچھ کے لیے امیدیں بڑھا رہی ہیں اور دوسروں کے لیے تناؤ پیدا کر رہی ہیں۔ ان میں سے چھ سیٹیں ایسی ہیں جن پر 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں جیت اور ہار کا مارجن دو فیصد سے بھی کم تھا۔ اس کے علاوہ 11 سیٹیں ہیں جن پر ہر الیکشن میں گیم بدل جاتی ہے۔ ووٹر ہر الیکشن میں ان پر اپنا موڈ بدلتے ہیں۔ گزشتہ انتخابات میں جن چھ سیٹوں پر مقابلہ بہت سخت تھا، ان میں پنجاب کی جالندھر، بٹھنڈہ، اتر پردیش کی بلیا اور چندولی سیٹیں، اڈیشہ کی بالاسور اور بہار کی جہان آباد سیٹیں شامل ہیں۔ ان پر فتح اور شکست کا فرق دو فیصد سے بھی کم تھا۔ جہان آباد میں جے ڈی یو کے چندر شیکھر نے صرف 1751 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔ بی جے پی کے پرتاپ چندرا نے بالاسور سیٹ پر 956,12 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔

بی جے پی کے مہندر ناتھ پانڈے نے چندولی میں 959,13 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔ بی جے پی کے وریندر سنگھ مست نے بلیا سیٹ 519,15 ووٹوں سے جیتی۔ اکالی دل کی ہرسمرت کور نے بھٹنڈہ سیٹ سے 21772 ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی تھی۔ جالندھر سیٹ سے کانگریس کے سنتوکھ سنگھ نے 491,19 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ 2024 کے انتخابات میں اگر کچھ ووٹرز کم مارجن سے ان چھ سیٹوں پر ایک جگہ سے دوسری جگہ شفٹ ہو جائیں تو گیم بدل سکتا ہے۔ ساتویں مرحلے کی سیٹوں کا تجزیہ کریں تو 11 لوک سبھا سیٹیں سامنے آتی ہیں جہاں گزشتہ تین انتخابات میں کوئی بھی پارٹی سیٹ نہیں بچا سکی ہے۔ اس میں اتر پردیش کی غازی پور، گھوسی، رابرٹس گنج اور مرزا پور سیٹیں ہیں۔ آنند پور صاحب، فرید کوٹ، فتح گڑھ صاحب اور پٹیالہ سیٹیں بھی پنجاب میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اوڈیشہ میں بالاسور، جہان آباد اور بہار کی کراکات سیٹیں بھی ہیں۔ 2019 میں، 2 سیٹیں بی جے پی، 2 سیٹیں اپنا دل (ایس)، 2 سیٹیں بی ایس پی نے جیتی تھیں جبکہ 4 سیٹیں کانگریس نے جیتی تھیں۔ جے ڈی یو کو ایک سیٹ ملی تھی۔ اگر یہی روش 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بھی جاری رہی تو سب سے بڑا دھچکا کانگریس کو پڑے گا، کیونکہ چار سیٹوں پر اس کا کنٹرول ہے۔

’اب خودکشی کے علاوہ ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں‘، دہلی میں پانی کے بحران سے پریشان لوگوں کا اظہار ناراضگی

قومی راجدھانی دہلی میں پانی کے بحران پر ایک جانب الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ جاری ہے تو وہیں دہلی کے لوگوں نے میڈیا کے سامنے آکر اپنی مشکلات کو بیان کیا ہے۔ پانی کے بحران سے دوچار دہلی کے کرشنا پارک کی رہنے والی ایک خاتون راج بالا نے کہا کہ اتنے سال گزر گئے لیکن پانی کے مسائل کا کوئی مستقل حل ابھی تک نہیں نکل سکا ہے۔ اس حوالے سے متعدد بار حکام سے شکایات بھی کی گئیں لیکن ان کی جانب سے تا حال کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ اب ہم سب اس صورتحال سے بہت تنگ آ چکے ہیں۔ راج بالا نے مزید کہا کہ خاص طور پر جب گرمی کا موسم آتا ہے تو ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیے کچھ مستقل اقدامات کرے۔ صورتحال یہ ہوگئی ہے کہ ہمارے بچے اب پانی کی ایک ایک بوند کے لیے ترس رہے ہیں لیکن حکومت خاموش بیٹھی ہے۔ کبھی ہم اس گلی سے پانی لاتے ہیں تو کبھی اس گلی سے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری زندگی اجیرن ہوگئی ہے۔ بہت سے لوگ اپنے گھر بھی بیچ کر یہاں سے چلے گئے ہیں۔ ہم نے اپنے بچوں کو رشتہ داروں کے پاس بھیج دیا ہے۔ اب ہمارے پاس خودکشی کے علاوہ کوئی راستہ نہیں بچا ہے۔ راج بالا کے مطابق کیجریوال کہتے تھے کہ ہمیں ووٹ دو، ہم ہزار لیٹر پانی فری دیں گے لیکن ہمیں دو لیٹر بھی پانی نہیں مل پا رہا ہے۔ ہم نے انہیں ووٹ دیا، انہیں کامیاب کیا لیکن افسوس ہمیں پانی نہیں ملا۔ اب ہمارے اس کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ اب ہم یا تو خودکشی کریں گے یا کہیں اور چلے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کیجریوال نے ہمیں 200 یونٹ بجلی دی لیکن اب ہمیں پانی چاہیے۔ بجلی نہیں رہے گی تو ہم کم سے کم ہاتھ کے پنکھے کے سہارے رہ لیں گے لیکن اگر پانی نہیں رہے گا تو ہم کیسے رہیں گے؟ دہلی میں پانی کی قلت سے جوجھ رہی رانی نامی ایک خاتون نے کہا کہ جب دہلی میں الیکشن ہوتے ہیں، ووٹ دینے سے پہلے میں پوچھتی ہوں کہ کیا آپ ہمیں پانی کے مسئلے کا مستقل حل فراہم کریں گے، تو لیڈر کہتے ہیں کہ ہم کریں گے۔ لیکن فی الحال کوئی بھی ہمارے لیے کچھ کرتا نظر نہیں آتا۔

ہریانہ حکومت کی جانب سے پانی نہ چھوڑنے کی وجہ سے دہلی کے کئی حصوں میں پانی کا بحران بڑھ گیا: آتشی

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) دہلی کی وزیر آتشی نے کہا کہ ہریانہ دہلی کو پانی کا پورا حصہ نہیں دے رہا ہے، جس کی وجہ سے جمنا کے پانی کی سطح معمول سے 5.3 فٹ نیچے گر گئی ہے اور اس کی وجہ سے یہاں کے بہت سے لوگ علاقوں میں پانی کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔ وزیر آباد کا معائنہ کرنے کے بعد دہلی کی وزیر آتشی نے آج کہا کہ ہریانہ دہلی کو پانی کا پورا حصہ نہیں دے رہا ہے، جس کی وجہ سے جمنا کے پانی کی سطح معمول سے 5.3 فٹ نیچے گر گئی ہے۔ جمنا کے پانی عام سطح 674 فٹ سے گھٹ کر 3.670 فٹ پر آ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں پانی کے حوالے سے خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ ہریانہ سے جمنا میں چھوڑا جانے والا پانی وزیر آباد، چندروال اور اوکھلا کے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس سے وصول کیا جاتا ہے اور یہاں ٹریٹمنٹ کر کے گھروں کو بھیجا جاتا ہے۔ انہوں نے دہلی کے لوگوں سے اپیل کی کہ اگر آپ پانی کا استعمال احتیاط سے کریں گے تو ہم اسے باقی علاقوں میں بھی سپلائی کر سکیں گے۔ محترمہ آتشی نے کہا کہ ہم نے ہریانہ حکومت کو بھی خط لکھا ہے۔ آج ہم مرکزی حکومت سے بھی رابطہ قائم کر کے اپیل کریں گی کہ دہلی کو اس کے حصے کا پانی ملنا چاہیے۔

پریس کلب آف انڈیا نے میڈیا ٹرانسپیرنسی (اینڈ اکاونٹ بلیٹی) بل، 2024 کا مسودہ پیش کیا

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) لوک سبھا کی پولنگ کے آخری مرحلے سے چند دن پہلے ملک کی باوقار پریس باڈیز نے میڈیا میں مزید شفافیت لانے اور میڈیا کو سرکار کے کنٹرول سے آزاد رکھنے کے لیے ایک مسودہ بل پیش کیا ہے آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق پریس کلب آف انڈیا کے ذریعہ تیار میڈیا ٹرانسپیرنسی (اینڈ اکاونٹ بلیٹی) بل، 2024 کو پریس کلب آف انڈیا کے صدر گوتم لہری نے 28 مئی کو ملک کی 26 پریس باڈیز کی موجودگی میں پریس کلب آف انڈیا میں بلائی گئی مشاورتی میٹنگ میں پیش کیا ۔ یہ ایک مسودہ بل ہے جس پر 30 جون تک تجاویز ارسال کرنے کا وقت ہے، اس کے بعد حتمی مسودہ حکومت کو پیش کیا جائے گا۔ یہ بل غیر منصفانہ صحافت اور میڈیا کے شعبے پر کسی بھی حکومت کے کنٹرول کو روکنے کے لیے نیشنل میڈیا کونسل کے قیام کی بات کرتا ہے۔ پریس کلب آف انڈیا کے ذریعہ بلائی گئی اس مشاورتی میٹنگ میں ملک بھر سے 28 میڈیا باڈیز نے شرکت کی ۔ اس میں میڈیا ٹرانسپیرنسی (اینڈ اکاونٹ بلیٹی) بل، 2024 کا مسودہ، میڈیا کے غیر منصفانہ طریقوں کو روکنے کے لیے ایک نیشنل میڈیا کونسل کے قیام کو لازمی قرار دیتا ہے۔ میڈیا سیکٹر پر کوئی بھی حکومت کا کنٹرول درست نہیں ہے ، اس میں میڈیا اسٹارٹ اپس کو ابتدائی فنڈ فراہم کرنے کے لیے نیشنل میڈیا فنڈ کے قیام کی بھی بات کہی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نیشنل میڈیا کونسل کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ حکومت کو اشتہارات کے حوالے سے مختص رقم کو مختص کرنے یا ڈیلو کیٹ کرنے کی ہدایت دے تا کہ کوئی غیر منصفانہ تقسیم نہ ہو ۔ کاروان کے ایگزیکٹیو ایڈیٹر ہرتوش سنگھ بل، جو اس بل کا مسودہ تیار کرنے والی سات رکنی کمیٹی کا حصہ ہیں، نے کہا کہ یہ ایک آغاز ہے، اور اس طرح کے تین بلوں کی فہرست میں یہ پہلا ہے۔ یاد رہے کانگریس نے اپنے انتخابی منشور میں اجارہ داریوں کو روکنے اور میڈیا ہاؤسز کے لیے میڈیا کی ملکیت کی تفصیلات ظاہر کرنے کو لازمی قرار دینے کا بھی وعدہ کیا ہے۔

ای ڈی نے نوئیڈا کے جی آئی پی مال سمیت 290 کروڑ کی جائیداد ضبط کی

نوئیڈا:30 مئی (پی این ایس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کوایک بڑی کارروائی کی۔نوئیڈا سیکٹر 18 میں مشہور گریٹ انڈیا پیلس (جی آئی پی) مال سمیت تفریحی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی کے خلاف قانونی کریک ڈاؤن سخت کردیا گیا ہے۔جی آئی پی مال کے کچھ حصے منسلک کیے گئے ہیں۔ای ڈی نے انٹرنیشنل انٹرٹیمنٹ لمیٹڈ (آئی آر ایل کی ہولڈنگ کمپنی) کی 290 کروڑ روپے کی جائیدادیں ضبط کی ہیں۔جی آئی پی مال بھی اس کے دائرے میں آگیا ہے۔نوئیڈا کا جی آئی پی مال، جوانٹرٹیمنٹ سٹی لمیٹڈ کے تحت آتا ہے،تقریباً 3,93,737.28 مربع فٹ کے کمرشل ایریا پر بنایا گیا ہے۔ ہرروز بڑی تعداد میں لوگ مال دیکھنے اورخریداری کے لیے آتے ہیں۔ایسے میں ای ڈی کی یہ کارروائی کسی جھٹکے سے کم نہیں ہے۔ روہنی کے ایڈوینچر آئی لینڈ پر بھی ای ڈی کا شکنجہ سخت ہوگیا ہے۔ روہنی پر مبنی ایڈوینچر آئی لینڈ لمیٹڈ 45,966 مربع فٹ کمرشل جگہ پر بنایا گیا ہے۔تحقیقاتی ایجنسی نے کہا کہ انٹرنیشنل انٹرٹیمنٹ لمیٹڈ پرالزام ہے کہ اس نے گروگرام کے سیکٹر 29 اور 52 اے میں دکانیں/ دیگر جگہیں الاٹ کرنے کا وعدہ کرکے تقریباً 1500 سرمایہ کاروں سے 400 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم اکٹھی کی۔ انٹرنیشنل امیوزمنٹ لمیٹڈ انٹرنیشنل ریکریشن اینڈ امیوزمنٹ لمیٹڈ کی ہولڈنگ کمپنی ہے۔ تاہم، کمپنی سرمایہ کاروں کو وقت پر دکانیں فراہم کرنے میں ناکام رہی۔ علاوہ ازیں سرمایہ کاروں کو ماہانہ ادائیگیاں بھی نہیں کی گئیں۔کمپنی نے سرمایہ کاروں کی رقم غبن کی اور رقم اپنے متعلقہ افراد/ اداروں کے پاس رکھی، جوذاتی فائدے کے لیے استعمال کی گئی۔یہ الزام لگایا گیا ہے کہ پروموٹرڈائریکٹرز اورای او ڈی (پروکیورمنٹ ادارہ) کے درمیان ایڈوینچر آئی لینڈ لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ سے کاروباری پیش رفت کوختم کرنے کے لیے ایک پچھلی تاریخ کا معاہدہ کیا گیا تھا۔اس نے بورڈ چھوڑنے والے ڈائریکٹرز کوایڈوینچر آئی لینڈ لمیٹڈ کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں چھوڑنے کے قابل بنایا۔ای ڈی نے 400 کروڑ روپے سے زیادہ کے غبن کا الزام لگایا ہے کہ سرمایہ کاروں کے پیسے کودیگر متعلقہ اداروں کے پاس رکھنے، پھر کمپنی کوسستے داموں فروخت کرنے اور سرمایہ کاروں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے ارادے سے کیا ہے۔انٹرٹیمنٹ سٹی لمیٹڈ میں انٹرنیشنل امیوزمنٹ لمیٹڈ کے 291.18 کروڑ روپے کے اثاثے،گریٹ انڈیا پلیس مال (جی آئی پی) نوئیڈا کے نام پر 3,93,737.28 مربع فٹ کی غیر فروخت شدہ تجارتی جگہ، ایڈوینچر آئی لینڈ لمیٹڈ کے نام پر 45,966 مربع فٹ کمرشل جگہ ہے۔روہنی اور جے پور کی تحصیل دولت پور میں انٹرنیشنل انٹرٹیمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ کے نام پر 218 ایکڑ اراضی پر لیز کے حقوق منسلک کیے گئے ہیں۔یہ حکم 28 مئی کو منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ کے دفعات کے تحت جاری کیا گیا تھا۔

نوئیڈا سیکٹر 100 کی ہائی رائز سوسائٹی میں پھٹا اے سی، کئی فلیٹوں میں لگی آگ

نوئیڈا:30 مئی (پی این ایس) نوئیڈا میں ایک کثیر منزلہ سوسائٹی میں اے سی پھٹنے سے زبردست آگ بھڑک اٹھی، جس کی وجہ سے کئی فلیٹ آگ کی لپیٹ میں آگئے۔ یہ معاملہ نوئیڈا کے سیکٹر 100 میں واقع لوٹس بولیوارڈ سوسائٹی (Lotus Boulevard) سے متعلق ہے۔اے سی میں دھماکے سے پورے فلیٹ میں آگ لگ گئی جس سے سوسائٹی میں رہنے والوں میں افراتفری پھیل گئی۔قریبی فلیٹوں میں رہنے والے لوگ اپنے فلیٹ چھوڑ کر زمین پر آگئے۔مزید کئی فلیٹس میں بھی آگ لگنے کا خدشہ ہے۔لوگوں نے فوری طور پر فائر ڈیپارٹمنٹ کو آگ لگنے کی اطلاع دی۔ فی الحال تفصیلی تفصیلات کا انتظار ہے۔سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیو میں اونچی عمارتوں کے درمیان ایک فلیٹ میں آگ لگتی دکھائی دے رہی ہے۔ آگ کے شعلے باہر سے ہی دیکھے جاسکتے ہیں۔عمارت سے دھویں کے بادل بھی نکلتے دکھائی دے رہے ہیں۔ابھرنے والے بصریوں سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اے سی پھٹنے سے زبردست آگ لگی ہے۔فی الحال کسی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے تاہم اس خبر سے متعلق مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔جیسے جیسے پورے شمالی ہندوستان میں شدید گرمی بڑھ رہی ہے، اے سی کا استعمال بھی بڑھ رہا ہے۔لوگ اپنے گھروں میں گرمی سے نجات کے لیے اے سی کو دیر تک چلاتے رہتے ہیں۔گرمیوں میں پہلے ہی کئی جگہوں سے ایئر کنڈیشنر پھٹنے سے آگ لگنے کے واقعات رپورٹ ہو چکے ہیں۔بدھ کو دہلی میں گرمی نے تمام ریکارڈ توڑ دیے اور منگیش پور علاقے میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 50 ڈگری سیلسیس سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔جو دہلی میں اب تک ریکارڈ کیا گیا سب سے زیادہ درجہ حرارت ہے۔تاہم اس درجہ حرارت کی درستگی کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔

کرنٹ لگنے سے 12 سالہ بچے کی موت

دیوبند،30 /مئی (ایچ ایف خان): بجلی محکمہ کی لاپرواہی کے سبب ایک 12 سالہ بچہ سڑک پر پڑے بجلی کے تار کی زد میں آکر جاں بحق ہوگیا۔گاؤں کے لوگوں نے ہنگامہ آرائی کرتے ہوئے روڈ جام کردیا بموقع پر پہنچے ایس ڈی او کی یقین دہانی پر لوگوں نے جام کھولا،اطلاع کے مطابق دیوبند تحصیل کے گاؤں گھاٹمپور میں بجلی محکمہ کے ذریعہ الیکٹرک وائر کو درست کرنے کا کام کیا جارہا تھا،لائن مین نے بجلی سپلائی بند کرائے بغیر بجلی کے تاروں کو کاٹ کر سڑک پر ڈال دیا جن میں کرنٹ موجود تھا،اسی دوران سڑک سے گزر رہے 12 سالہ امجد ولد ساجد کا پیر بجلی کے تار پر پڑ گیا جس کے نتیجہ میں امجد کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی اس دوران گاؤں کے لوگوں نے متوفی کے اہل خانہ کو بیس لاکھ روپے کا معاوضہ دئے جانے اور لاپرواہی کا مظاہرہ کرنے والے بجلی محکمہ کے قصوروار افراد کے خلاف مقدمہ درج کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑک جام کر احتجاج شروع کردیا،معاملہ کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے موقع پر پہنچے ایس ڈی او نے کارروائی کی یقین دہانی کراتے ہوئے جام کو کھلوایا۔امجد کی موت سے گاؤں اور اس کے اہل خانہ میں غم کا ماحول بنا ہوا ہے۔

رفح کے مظلومین پر مسلسل اسرائیل فوج کے تباہ کن حملے اعلانیہ درندگی

سہارنپور (احمد رضا) بڑی حیرت کی بات ہے کہ غزہ، رفح اور علاقہ فلسطین پر اسرائیلی وزیر اعظم اور اسکی آرمی کے ذریعہ اہل ایمان کے خلاف اجتماعی قتل عام کے خلاف جب جب میرے وطن عزیز میں کوئی آواز بلند ہوتی ہے تو کچھ بھگوا کارکنان اس آواز کے خلاف نفرت بھرے طنز کرتے ہوئے دکھائی پڑتے ہیں ایسے ایسے بیہودہ جملہ استعمال کرتے ہیں کہ انسانیت شرمسار ہوکر رہ جائے اس عمل پر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ شاید یہاں بھی اسرائیل کی ناجائز اولادیں موجود ہیں کہ جو ملک کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے میں سرگرم عمل ہیں پوری دنیا تماشائی بنی ہوئی ہیں جبکہ اسپتالوں اور پناہ گزین کیمپوں پر اسرائیل کی درندگی ، فرعونیت ، دہشت گردی اور تباہ کن بمباری سات اکتوبر 2023 سے آج بھی مسلسل جاری ہے لگاتار معصوم مسلم بچے خواتین اور مرد وجواں جام شہادت پی رہے ہیں پوری دنیا اسرائیلی درندگی کے خلاف دہشت کے خلاف سڑکوں پر ہے مگر نتن یاہو اور اسکی آرمی بے لگام اہل ایمان کو مٹانے پر بضد ہے،اسرائیل اپنے ناخداؤں کے بھروسہ اہل فلسطین اور معصوم مسلم عوام کوفنا کرنیکا جو خواب اپنی منحوس آنکھوں میں سجایا ہوا ہے وہ خواب ہی رہ جائیگا اہل ایمان کو مٹانے والے خود ہی مٹ جاس یں گے بھلا اجتماعی قتل عام کرکے ازل سے آج تک کبھی قومیں جان چکی ہیں کہ اہل ایمان اور اہل اسلام کو مٹانا ممکن ہی نہیں جتنا قتل عام کروگے یہ قوم اتنی ہی بڑھے گی۔ لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کہنے والوں کو یہ زمانہ مٹا دے ممکن ہی نہیں۔ !واضح رہے کہ اسرائیل فلسطین جنگ 235 ویں دن میں شامل ہو چکی ہے نیتن یاہو پاگل دیوانہ بنا ہوا ہے امریکہ کی شہ پر اور 57 مسلم ممالک کی کم ہمتی اور نہ اہلی کے نتیجہ میں ابھی تک چالیس ہزار سے زیادہ خواتین ، بچوں ، جوانوں اور بزرگوں کو شہید کر چکا ہے ایمان کی کمزوری اور خود پرستی کے جال میں الجھ کر ہم مسلمان آج پوری دنیا میں خود کو ذلیل وخوار پست اور بے بس محسوس کر رہے ہیں دنیا بھر میں دو ارب سے زائد مسلمانوں کا مفاد پرستی، لالچ، ذات برادری اور مسلکی منافرت کے سبب تماشا بنا ہوا ہے جبکہ اس معصوم فلسطینی عوام کے ساتھ تن تنہا ظالم جابر اسرائیل کا مقابلہ کرتا آرہا ہے اسرائیل اب وہاں سازش کے تحت مسلم افراد کا اجتماعی قتل عام کرنے پر اتر آیا ہے اسپتالوں ،مساجد ،مدارس کے ساتھ ساتھ اسکولوں اور اسپتالوں پر بم برسا رہا ہے رفاعی کیمپ میں بھوکے پیاسے مسلم بچوں اور خواتین کو بارود سے خاک کر رہا ہے پوری دنیا بلخصوص مسلم ممالک تماشائی بنے ہوئے ہیں خون کے آنسو بہاتے ہوئے اب کچھ مغربی نے اعلانیہ طور سے اسرائیل کو جنگی جرائم کا قصور وار ٹھہرایا ہے اور اسکے پاگل پن پر لگام کسنے کی مانگ اٹھائی ہے یوروپین ممالک نے فلسطین کو خود مختار ریاست تسلیم کرتے ہوئے اپنے سفارت خانہ فلسطین میں کھول بھی لیئے ہیں اسلئے اسرائیل پاگل ہوا اٹھا ہے اور اہل فلسطین کے قتل عام پر اتر آیا ہے کچھ مغربی اور مسلم ممالک نے اور ہندوستان کے درجن بھر علماء کرام نے بھی اپنی اپنی تنظیم کی جانب سے فلسطینی ریاست کے لئے مالی امداد کے ساتھ ساتھ کھانے ،کپڑے اور دوائیوں کا بندوبست بھی کیا اور فوری طور سے پاگل نتن یاہو اور اسکی آرمی پر لگام کسنے کی مانگ اٹھائی ہے فلسطین کے علاقے میں آباد معصومین کے لئے اہل سنت ، اہل تشیع اور بریلوی مسلک کے پیروکار سب سے زیادہ ہمت دکھارہے تھے آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے کوئی مسلک یا ذات برادری سامنے نہیں آئی اسرائیل کی فرعونیت کو للکارنے کی کسی مسلم ملک نے ہمت نہیں دکھائی جن افراد نے ملت اسلامیہ کے اتحاد اور سدھار کے لئے کچھ بھی تعاون کیا وہ لائق تحسین کارکردگی ہے! حالات حاضرہ پر تبصرہ کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ محمد علی نے کہا کہ آج اگر ایران نے 1700 کلومیٹر کا سخت ترین سفر طے کرتے ہوئے اسرائیل کے سینہ پر لات ماردی تو اس بات کو شیعہ اور سنی کے نظریہ سے پیش کرنا ملت اسلامیہ میں موجود آپسی خلوص اور بھائی چارے کو ضرب لگانے جیسا عمل ہے آج پستی سے نکلنے اور ظالموں کو سبق سکھانے کے لئے۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ پر ایمان رکھنے والوں کو متحد ہونا ہی پڑیگا محمد علی نے صاف شفاف الفاظ میں کہا کہ مسلکی منافرت پھیلانے والے بیان اور تحریریں ملت اسلامیہ کو خسارہ پہنچانے کے سوائے کچھ بھی نہیں دے سکتی؟ اسلئے ہم سبھی کے لئے اشد ضروری ہوگیا ہے کہ ہم خدارا صرف صرف اہل ایمان کی حیثیت سے زبان کا استعمال کریں یہی ملک وملت اور اہل اسلام کے لئے سب سے بہتر عمل ہوگا یہ موقع ایک دوسرے کی تنقید یا مخالفت کا نہیں خدارا اپنا وزن اور اپنی حیثیت پرکھو متحد ہوجاؤ جگہ جگہ اسرائیلی سوچ اور کردار کے لوگ موجود ہیں!

تہذیب کی حفاظت کے لیے ”نیادور“ ہماری نمائندگی کرتا رہا ہے: عارف نقوی

نیادور میں اردو زبان کی تاریخ کو بھی بخوبی تلاش کیا جاسکتا ہے۔:پروفیسر ریشما پروین

- نیا دور آج بھی عوام کی ادبی خدمات میں لگا ہوا ہے: ڈاکٹر وضاحت حسین رضوی
- شعبۂ اردو، سی سی ایس یو میں ادب نما کے تحت ”نیا دور کی ادبی خدمات“ موضوع پر آن لائن پروگرام کا انعقاد

میرٹھ: آج 75 برس سے زیادہ کا طویل عرصہ گزر چکا ہے اور نیادور آج بھی عمدہ کردار ادا کررہا ہے۔ یہ رسالہ اردو کی آواز ہے اور ایسی آواز جس نے امن، دوستی، بھائی چارہ، معیار ادب کو فروغ دیا ہے۔ہم اردو والے کبھی کبھی بڑے جذباتی اور جوشیلے ہو جاتے ہیں۔لیکن سمجھ داری سے مختلف پہلوؤں پر قدم اٹھانا ہمارے لیے مشکل ہو جاتا ہے۔تہذیب کی حفاظت کے لیے”نیادور“ ہماری نمائندگی کرتا رہا ہے۔ یہ الفاظ تھے جرمنی سے معروف ادیب عارف نقوی کے جو شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی اور بین الاقوامی نوجوان اردو اسکالرز انجمن (آیوسا) کے زیر اہتمام منعقد”نیا دور کی ادبی خدمات“ موضوع پر اپنی صدارتی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ پروگرام کی سرپرستی صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے فرمائی۔مہمانانِ کے بطور ڈاکٹر وضاحت حسین رضوی، عاصم رضا،لکھنؤ،معروف افسانہ نگار ڈاکٹر اطہر مسعود نے آن لائن شرکت کی۔مقالہ نگار کے بطور ڈاکٹر موسیٰ رضا،لکھنؤ،عرفان عارف، جموں اور شاہ زمن، میرٹھ نے شرکت کی۔ جب کہ مقرر کے بطور ایوسا کی صدر پروفیسر ریشما پروین شریک رہیں۔تعارف ڈاکٹر ارشاد سیانوی، شکریہ سیدہ مریم الٰہی اور نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر علا نصیب نے انجام دیے۔ موضوع کا تعارف پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے کہا کہ”نیا دور“ ایک ایسا رسالہ ہے جس نے ابتدا سے ہی نسلوں کی آبیاری کا منفرد کارنامہ انجام دیا ہے اور آج بھی نئی نسل اس رسالے کے ذریعے تربیت پا رہی ہے۔سیاسی،سماجی،ادبی،ثقافتی،تحقیقی اور تنقیدی مضامین میں جہاں نئی نسل کو نئی راہ دکھانے کا کارنامہ انجام دیا ہے وہیں تخلیق کاروں کی بھی بہتر تربیت کی ہے۔معتبر رسائل میں” نیا دور“ کی معنویت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔اس موقع پر صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ”نیادور“ ایسا رسالہ ہے جو اردو میں اپنی انوکھی نوعیت کا حامل ہے۔75 سال پورے ہونے پر اس میگزین کے تمام مدیران کو ایوسا کی جانب سے ہم مبارک باد دیتے ہیں۔نیا دور ایک دستاویز بھی ہے۔جس نے جدیدیت ،مابعد جدیدیت اور ترقی پسندی کے عہد میں اپنے خدمات انجام دیں۔پروگرام میں پڑھے گئے مقالوں میں شاہ زمن نے” اکیسویں صدی میں نیا دور کی ادبی خدمات“، ڈاکٹر موسیٰ رضا نے”ادب کا بیش قیمت سرمایہ:نیادور“ اور عرفان عارف نے نیا دور کے تعلق سے اظہار کرتے ہوئے کہا کہ”نیادور“ نئے زمانے کی آواز ہے۔ ہندوستان کے شہر تہذیب لکھنؤ سے نکلنے والے رسالے کو سرکار نے بخوبی عوام تک پہنچایا ہے۔ اس کا پہلا شمارہ نیادور 1955ء میں منظر عام پر آیا تھا۔ہم مبارک باد پیش کرتے ہیں ان حضرات کو جنہوں نے 1955ء-2001ء تک کے شمارے دیکھے اور پڑھیں ہیں اور ان پر پی ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔معروف ادیب اور سابق ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن،لکھنؤ و مدیر نیا دور نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ علی جواد زیدی صاحب نے جو بیج بویا تھا اس کی آبیاری بہت سے مدیران نے کی۔ رسالے کی بقا کے لیے اہل قلم کی ضرورت درکار ہے۔ ہمارے موجودہ ایڈیٹر ریحان عباس تک 1955ء سے سفر کرتا ہوا نیادور آج عوام کی ادبی خدمات میں لگا ہوا ہے۔ نئے تخلیق کاروں کو بھی اپنی تخلیقات نیادور کو بھیجنی چاہئیں۔ایوسا کی صدر پروفیسر ریشما پروین نے کہا کہ نئے دور نے بہت سی نسلوں کی تربیت کی ہے۔خاص بات یہ ہے کہ نئے دور کے مدیران نے بھی نیادور سے بہت سے اصولوں کو اخذ کیا ہے۔ آج اس رسالے کی جانب جو خطرات ہیں ان سے باخبر ہونا ضروری ہے۔ہم اپنے کاموں میں اتنا الجھ جاتے ہیں کہ اس جانب دھیان نہیں دیتے۔ نیا دور میں اردو زبان کی تاریخ کو بھی بخوبی تلاش کیا جاسکتا ہے۔اور میں سبھی مقالہ نگاروں کو مبارک باد پیش کرتی ہوں جنہوں نے بہت ہی خوبصورت مقالے پڑھے ہیں اور نیا دور کے تعلق سے بھرپور مقالے پیش کیے ہیں۔اس دوران پروفیسر غلام محمد ربانی، مکہ سے، نہال احمد انصاری، دبئی سے ،ارشد اکرام، سعودیہ سے،خورشید حیات چھتیس گڑھ کے علاوہ ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر شاداب علیم، ڈاکٹر الکا وششٹھ اور محمد شمشاد وغیرہ پروگرام سے جڑے رہے۔

اے ایم یو: دس طلبا کو ملازمت کی پیشکش

علی گڑھ:30 مئی (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے مینجمنٹ اسٹڈیز، سائنس، کامرس، ایگریکلچرل سائنسز اور ہیومینیٹیز کی فیکلٹیوں کے دس طلباء کو ایمیزون، ایکویوم کنسلٹنگ، ایجوٹیکل انفوٹیک گروپ، فلیمون کلاؤڈ ٹیک (ٹیلی کام) اور اے سی ایم ایف نے ملازمت کی پیشکش کی ہے۔اے ایم یو کے ٹریننگ و پلیسمنٹ آفس (جنرل) کے زیر اہتمام منعقدہ پلیسمنٹ مہم کے توسط سے یہ انتخاب عمل میں آیا۔ٹریننگ و پلیسمنٹ آفیسر مسٹر سعد حمید نے بتایا کہ بزنس اینالسٹ، اے ایچ ایس اسپیشلسٹ، فنکشنل کنسلٹنٹ، پروجیکٹ مینجمنٹ، گروتھ مارکیٹر، اور مشین لرننگ انجینئر کے عہدوں کے لیے منتخب ہونے والے طلباء میں سید علینا علی (ایم اے جرمن، ایمیزون)، مانسی جین (بی اے جرمن، ایمیزون)، محمد ضیا وصی خان (ایم آئی آر ایم، ایکویوم کنسلٹنگ)، شیخ انس رحمٰن (ایم بی اے ایگری بزنس، ایکویوم کنسلٹنگ)، ندا عارف (ایم بی اے، ایکویوم کنسلٹنگ)، مرنال (پی جی بی ایم-آئی بی، ایجوٹیکل گروپ)، شمس الحسن (ایم بی اے، ایجوٹیکل گروپ)، محمد عبید (ایم ایس سی آپریشنز ریسرچ، ٹیلی سی آر ایم)، رمشا فاروق (ایم ایس سی، شماریات، ٹیلی سی آر ایم) اور اجواد کے (ایم ایس سی ڈاٹا سائنس، اے سی ایم ایف) شامل ہیں۔

معاشرے کی تعمیر میں صحافت کا اہم کردار: سریندر سنگھ

امروہہ۔ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس اینڈ ایڈمنسٹریشن) سریندر سنگھ نے کہا کہ سماج کی تعمیر میں صحافت کا اہم کردار ہے بدھ کے روز ہندی صحافت کے موقع پر رجسٹرڈ پریس کلب امروہہ کے زیر اہتمام میونسپل کونسل امروہہ کے آڈیٹوریم میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔اس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے اے ڈی ایم سریندر سنگھ نے کہا کہ صحافت اور صحافی سماج کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافی بھی ہماری کوتاہیوں کو مثبت اور اصلاحی انداز میں اجاگر کریں۔ معاشرے کے مسائل ہمارے ذریعے حل ہونے چاہئیں۔ ہر جگہ انتظامیہ کی رسائی ممکن نہیں ہوتی، مصروفیات کی وجہ سے ہم کوشش کے باوجود بہت سی چیزیں بھول جاتے ہیں جن کی طرف صحافت کے ذریعے توجہ مبذول کرانی چاہیے۔انہوں نے پریس کلب کی عمارت کی تعمیر میں ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔موقع پر مہمان خصوصی امروہہ میونسپلٹی کے ایگزیکٹیو آفیسر/ڈپٹی میونسپل کمشنر ڈاکٹر برجیش کمار نے کہا کہ تمام صحافیوں کا وقتاً فوقتاً مکمل تعاون ملتا ہے۔ہمارے ترقیاتی کاموں کو صحافت کے ذریعے ہی رفتار ملتی ہے۔انہوں نے بتایا کہ وہ پریس کلب کی عمارت کی تعمیر کے لیے جگہ کا بندوبست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔اس سے پہلے مرکزی مقرر سینئر صحافی/مصنف اور رجسٹرڈ پریس کلب امروہہ کے سرپرست، ڈاکٹر دیپک اگروال نے آزادی کے بعد سے صحافت کے کردار میں تبدیلی کو اجاگر کیا انہوں نے ہندی یوم صحافت کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کمرشل ازم کے اس دور میں صحافت معاشرے کو سمت فراہم کر رہی ہے۔سینئر صحافی ڈاکٹر مہتاب امروہوی نے کہا کہ آج کی صحافت سوال پوچھنا بھول گئی ہے۔صحافت کس سمت جارہی ہے غور طلب ہے۔ سینیر صحافی ڈاکٹر سجاد احمد کھتری نے بتایا کہ امروہہ سے ۷۰ سے زائد اخبارات شائع ہوتے تھے صحافی چودھری مہندر سنگھ نے کہا کہ صحافت سماج کو متحد کرنے کا کام کر رہی ہے منوج پنوار نے کہا کہ صحافی مشکل حالات میں کام کرتے ہیں۔رجسٹرڈ پریس کلب امروہہ کے صدر ونیت اگروال نے جو پروگرام کا اہتمام کر رہے تھے، نے سب کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ایک صحافی دوسروں کے مسائل حل کرنے میں اس قدر الجھا جاتا ہے کہ وہ اپنا اور اپنے خاندان کا دکھ بھول جاتا ہے۔صدر ونیت کمار اگروال نے صحافی کپل ورما کو رجسٹرڈ پریس کلب امروہہ کا نائب صدر نامزد کیا۔ اس موقع پر مومنین قریشی، راجیو پرکاش ہنی، دیویش شرما، ستیش چند، اویس خان، گورو شریمالی، پربل پربھاکر، سید جمشید، ستیش چند، ناظم چودھری، نسیم چودھری، اویس خان، لکی مہندی، مجاہد عباس، راجیو کمار، کمال حسنین نقوی، مانک شرما، ڈاکٹر نواب صدیقی، افسر علی، بھرت سنگھ، منوج کمار، راہول کمار، راجیش کمار، افسر علی، بھرت سنگھ، محمد طالب، راہول کمار، راجیش کمار وغیرہ موجود تھے۔

میر فراست علی باقری نے استاد بسم اللہ خان کے اہل خانہ سے ملاقات کی

وارانسی 30 مئی (پریس نوٹ) بی جے پی کے قومی ایگزیکٹو ممبران ایٹالہ راجندر اور میر فراست علی باقری نے آج وارانسی میں شہنائی کے استاد استاد بسم اللہ خان کی رہائش گاہ پہنچ کر استاد بسم اللہ خان کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ملاقات کے دوران بی جے پی قائدین نے یوپی سے تعلق رکھنے والے ممتاز ہندوستانی کلاسیکل آرٹسٹ، شہنائی استاد بھارت رتن استاد بسم اللہ خان مرحوم کے خاندان کے ساتھ ایک بصیرت انگیز اور معلوماتی گفتگو کی۔انتخابی مہم کا آج آخری دن بی جے پی کے قومی عاملہ کے رکن ایٹالہ راجندر کے ساتھ بی جے پی ایم ایل اے مدھول حلقہ (تلنگانہ) رامارا ؤ پاٹل پوار، بی جے پی کے سابق ریاستی ترجمان (تلنگانہ) میر فراست علی باقری، اور ڈاکٹر حیدر عباس کے ہمراہ رکن اتر پردیش کمیشن برائے اقلیت نے بھارت رتن استاد بسم اللہ خان کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور انہیں وقار ملک قرار دیا۔استاد بسم اللہ خان کی رہائش گاہ سرائے ہرہا، ہولی سٹی وارانسی (یوپی) میں اعلی شہنائی موسیقی کے لیے مشہور ہے جہاں ان کی محنت لگن اور جدت طرازی ہر لمحہ محسوس کی جاسکتی ہے۔ایٹالہ راجندر سیف بسم اللہ خان سے بات چیت کرتے ہو کہا، استاد بسم اللہ خان کو ساری دنیا میں ’استاذ‘ کے نام سے جانا جاتا ہے، جو ایک مقبول عام ہندوستانی موسیقار ہیں جنہوں نے موسیقی کے آلے شہنائی کو ہندوستانی موسیقی کے کلاسیکی مرحلے تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کے سب سے بڑے ماہر اور تیسرے کلاسیکی موسیقار تھے جنہوں نے ملک کا سب سے بڑا شہری اعزاز بھارت رتن سے نوازا گیا۔

اے ایم یو: پروفیسر ابونصر اعلیٰ ترین رینک یافتہ اسکالر قرار

علی گڑھ:30 مئی (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اپلائیڈ کیمسٹری کے پروفیسر ابو نصر کو اسکالر جی پی ایس نے اعلیٰ ترین رینک یافتہ اسکالر قرار دیا ہے۔ عالمی ایجنسی نے پروفیسر نصر کو دنیا بھر کے تمام اسکالرز میں سب سے اوپر 0.05 فیصد میں رکھا ہے اور تمام شعبوں میں انھیں اے ایم یو میں دوسرے نمبر کا اسکالر اور عالمی سطح پر میتھلین بلیو کے شعبہ میں ان کی حصولیابیوں کی بنیاد پر آٹھویں نمبر کے اسکالر کے طور پر درج کیا ہے۔ اعلیٰ ترین رینک یافتہ اسکالرز کو اشاعتوں کے اعتبار سے سب سے زیادہ پروڈکٹیو مصنفین میں گردانا جاتا ہے جن کی تحقیق واشاعت کا وسیع پیمانہ پر حوالہ دیا جاتا ہے۔

ملک کی ترقی اور مفاد میں بلاخوف ووٹ دیں: علی ظفر

مؤ گھوسی ۔ مسلم راشٹریہ منچ کے رہنما ڈاکٹر اندریش کمار کی ہدایت پر منچ کے کارکنوں اور عہدیداروں نے ملک کی ہمہ جہت ترقی کے ساتھ ساتھ ووٹنگ فیصد بڑھانے اور آپسی بھائی چارہ بھی برقرار رکھنے کے لیے اُتر پردیش کے تمام اضلاع کا دورہ کررہے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ہماری ثقافت محفوظ رہے اور قوم کی ترقی مستقل رفتار سے جاری رہے اور مستقبل میں رکے نہیں۔ اسی سلسلے میں آج محلہ حسین آباد مسلم اکثریتی علاقہ کرتھی جعفر پورہ میں مسلم سماج کے سرکردہ افراد کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس کے مرکزی مقررین ڈاکٹر انیل سنگھ اور ڈاکٹر علی ظفر تھے۔علی ظفر جی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ساتویں اور آخری مرحلے کے لیے گھوسی لوک سبھا سیٹ کے لیے یکم جون کو ووٹنگ ہونی ہے۔ انتخابات کا پرامن اور محفوظ طریقے سے انعقاد ہم سب کی ترجیح ہے۔ آپ سب کو چاہیے کہ اپنے گھروں سے بلاخوف و خطر نکلیں اور مضبوط ہندوستان کی تعمیر کے لیے قومی مفاد میں اپنا ووٹ دیں۔ڈاکٹر انیل سنگھ نے کہا کہ ہم سب کی اولین ذمہ داری یہ یقینی بنانا ہے کہ ایک بھی شخص ووٹ ڈالنے سے محروم نہ رہے۔اس موقع پر حافظ رضی الدین، اظہار الحسن، محفوظ، محمد تقی، آغا جرجیس، عاقب، جعفری، سبطین، محمد شہوار، مسعود اصغر ،وسیم وغیرہ لوگ موجود تھے۔

درخت بھی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اس نعمت کی قدر کریں

کانپور: آج شہری جمعیۃ علماء کانپور کے زیر اہتمام قائم اصلاح معاشرہ کمیٹی کے کنوینر مولانا ابوبکر ہادی قاسمی نے قاضی شہر کانپور حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی کارگزار جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء اتر پردیش کی ہدایت کے مطابق پودے لگا کر شجرکاری مہم کا آغاز کیا اس موقع پر انہوں نے کہا کہ پانچ جون کو عالمی یوم ماحولیات ہے اس لئے جمعیۃ علماء ایک ہفتہ مسلسل شجرکاری مہم چلا رہی ہے اس مہم کے تحت شہر کے مختلف علاقوں میں شجرکاری کی جائے گی انہوں نے لوگوں کو شجرکاری کی اہمیت سے روشناس کرایا اور ماحولیات کے تحفظ کا پیغام دلاتے ہوئے ماحول کو کثافت سے پاک بنانے میں ہر ممکن تعاون کرنے کا عہد کیا انہوں نے کہا ہماری زندگی میں درخت اور پیڑ پودوں کا بہت اہم حصہ ہے صاف ہوا انسان کی صحت مند زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے اور ہم اسے اسی صورت میں حاصل کرسکتے ہیں جب ہم درختوں اور پودوں کی حفاظت کریں اور انہیں اپنے گھروں اور دکانوں کے سامنے لگائیں اور ان کی دیکھ بھال کریں جس سے آپ کے گھر اور دکانوں کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا آج جس تیزی کے ساتھ ترقی ہورہی ہے شہری علاقے بڑھتے جارہے ہیں اسی وجہ سے کثیر تعداد میں درخت کاٹے بھی جارہے ہیں۔آج ہم عہد کریں کہ ہم ماحولیات کا توازن بگڑنے نہیں دیں گے، اگر ایک پیڑ کاٹا جائے گا تو ہم اس کے بدلے 10 درخت لگائیں گے تاکہ ماحولیاتی توازن برقرار رہے،انہوں نے کہا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان درخت لگائے یا کھیتی کرے اور اس میں پرندے انسان اور جانور کھائیں تو اس کے لئے یہ صدقہ ہے انہوں نے کہا کہ درخت اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت ہے جو موسمیاتی تبدیلی کا سبب بنتی ہے اس لئے ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہیے۔انہوں نے کہا کہ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ بڑی تعداد میں شجرکاری تو کرتے ہیں لیکن پودوں کی دیکھ بھال نہیں کرتے ہیں جس سے پودے مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں، ایسا کرنے سے شجرکاری کا مقصد فوت ہوجاتا ہے لہذا شجرکاری کو صرف خانہ پوری کے طور پر نہ کریں بلکہ چاہے ایک پودا لگائیں اس پودے کی دیکھ بھال اس کے سرسبز اور شاداب ہونے تک کریں جہاں تک ممکن ہو سایہ دار اور پھلدار پودے لگائیں اگر جگہ میسر نہ ہو تو مختلف قسم کی بیلیں جیسے چمیلی، جوہی، مالتی وغیرہ لگائیں جو چھوٹی جگہ پر بھی لگائی جاسکتی ہیں۔

پوروانچل کی آٹھ لوک سبھا سیٹوں پر انتخابی مہم تھمی

آخری دن بھی سیاسی پارٹیوں نے زور لگایا

وارانسی۔لوک سبھا الیکشن 2024: پوروانچل کی آٹھ سیٹوں پر یکم جون کو ووٹنگ ہونی ہے۔ الیکشن جیتنے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں نے جلسے اور ریلیاں نکال کر عوام کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی۔ ان تمام سیٹوں پر انتخابی مہم جمعرات کی شام سے روک دی گئی۔ پوروانچل کی آٹھ لوک سبھا سیٹوں پر انتخابی مہم جمعرات کی شام پانچ بجے سے روک دی گئی۔ اس مرحلے میں بی جے پی کے پاس آٹھ سے چھ سیٹیں ہیں۔ بی ایس پی کو 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں دو سیٹیں ملی تھیں، لیکن غازی پور کے ایم پی افضل انصاری نے رخ بدل کر ایس پی میں شمولیت اختیار کرلی۔ اب ایس پی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ گھوسی سے الیکشن جیتنے والے اتل رائے جیل میں ہیں۔ ساتویں مرحلے میں آٹھ سیٹیں جیتنے کے لیے سیاسی جماعتوں نے اپنی پوری طاقت لگادی ہے۔ ووٹنگ 1 جون کو صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ہوگی۔ اس سے پہلے بھی وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے عوامی میٹنگیں کیں۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور ایس پی کے قومی صدر اکھلیش یادو، بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے بھی زور دیا۔ جمعرات کو وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے چندولی میں بی جے پی کے لیے ووٹ مانگے۔ چندولی وزیر دفاع کا آبائی ضلع بھی ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق جمعرات کی شام پانچ بجے کے بعد انتخابی مہم روک دی گئی۔ صرف وہی لوگ جو ووٹر ہیں پارلیمانی حلقے میں رہ کر گھر گھر مہم چلا سکیں گے۔ باہر والوں کو پارلیمانی حلقے سے باہر جانا پڑے گا۔ گھوسی لوک سبھا سیٹ پر سب سے زیادہ 28 امیدوار ہیں اور وارانسی میں سب سے کم سات امیدوار ہیں۔ پوروانچل کے سات اضلاع میں لوک سبھا کی آٹھ سیٹوں کے لیے یکم جون کو ووٹنگ ہونی ہے۔ ان آٹھ سیٹوں کے لیے کل 100 امیدوار میدان میں ہیں۔ ماؤ کی گھوسی لوک سبھا سیٹ پر سب سے زیادہ 28 امیدوار ہیں اور وارانسی لوک سبھا سیٹ پر سب سے کم سات امیدوار ہیں۔

مادھوی لتا کی وارانسی میں وزیر اعظم مودی کے لئے انتخابی مہم، اویسی پر سخت نکتہ چینی

وارانسی: 30 مئی (پی این ایس) لوک سبھا انتخابات 2024 کے ساتویں مرحلے کی مہم کا آج آخری دن ہے۔ مہم آج شام پانچ بجے ختم ہو جائے گی۔ حیدرآباد سے بی جے پی کی امیدوار مادھوی لتا نے اسد الدین اویسی پر شدید طنز کیا۔ مادھوی لتا وارانسی میں وزیر اعظم مودی کی حمایت میں مہم چلانے آئی تھی۔ مادھوی لتا نے کہا ہے کہ یہاں تہوار کا ماحول ہے۔ لوگوں سے مل کر ایسا لگتا ہے کہ یہاں بی جے پی نے تاریخی ووٹوں سے کامیابی حاصل کی ہے۔ اس نے تاریخ میں اپنا ایک مقام بنایا ہے۔ عوام میں جس طرح کا جوش وخروش دیکھا جا رہا ہے، ووٹنگ کے دن عوام میں کیسا جوش وخروش ہوگا اور جیت کے بعد اور جب بنارس سے 400 کی کراسنگ شروع ہوگی تو عوام میں خوشی قابل دید ہوگی۔ مادھوی لتا نے کہا کہ انتخابات کے دوران حیدرآباد میں جنگ کا ماحول تھا۔ کانگریس اور ریاستی حکومت نے مل کر وہاں جو ماحول بنایا ہے اس کے بارے میں میں کیا بتاؤں؟ پورا ملک جانتا ہے، اس بار حیدرآباد میں سب کچھ ہوا ہے۔ دفعہ 144 کے نفاذ کے بعد بھی غنڈوں کو سڑکوں پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ پولنگ بوتھ غلط جگہ بنائے گئے ہیں۔ اسد الدین اویسی کی پارٹی کے لوگوں نے غنڈہ گردی کی ہے۔ انتخابات کے دوران بوتھوں پر غنڈے رکھے گئے تھے۔ حیدرآباد کے لوگوں نے اسے دیکھا ہے۔ ہم 4 جون کا انتظار کر رہے ہیں۔ اسد الدین اویسی پر نکتہ چینی کرتے ہوئے مادھوی لتا نے کہا کہ وہاں کے لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا گیا، ذات پات اور مذہب کے نام پر ہمارا بھائی مودی ایک مسیحا کی طرح ہے جو لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔ اسد الدین اویسی کون ہے، پہلے اپنے لوگوں میں جائیں اور دیکھیں کہ لوگ کیسے دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ بی جے پی امیدوار نے مزید کہا کہ لوگوں کے پاس کھانے پینے کو کچھ نہیں ہے، لوگ چھت کو ترس رہے ہیں، وہ خود ہٹلر ہے، اب وہ زیادہ بات کرنے کے قابل نہیں ہے، پریشان ہیں۔ مادھوی نے کہا کہ 4 جون کے بعد بھارت کا اگلا قدم عالمی لیڈر بننا ہوگا۔

جامعۃ المصطفی العالمیہ ہند کی جانب سے مدرسۃ الواعظین لکھنؤ میں جلسہ تعزیت

صدر ایران شہید آیت اللہ ابراہیم رئیسی و دیگر متوفیین کے تعزیتی جلسے میں جو مدرستہ الواعظین لکھنؤ میں تمام مدارسِ دینیہ کی طرف سے منعقد ہوا اُسمیں صدرِ جلسہ آیت اللہ سید حمید الحسن صاحب عمید جامعہ ناظمیہ خطاب کرتے ہوئے۔

لکھنؤ۔ خادم حرم امام علی رضا علیہ السلام، اسلامی جمہوریہ ایران کے سابق صدر آیۃ اللہ سید ابراہیم رئیسی رحمۃ اللہ علیہ، ایران کے وزیر خارجہ جناب امیر عبداللہیان، تبریز کے امام جمعہ آیۃ اللہ سید محمد علی آل ہاشم اور دیگر شہداء کی شہادت کی یاد میں نمائندگی جامعۃ المصطفی العالمیہ ہند کی جانب سے مدرسۃ الواعظین لکھنو میں جلسہ تعزیت منعقد ہوا۔ تعزیتی جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مولانا سید صفدر حسین زیدی بانی و مدیر مدرسہ امام جعفر صادق علیہ السلام جونپور، آل انڈیا شیعہ پرسنل لاء بورڈ اور مجلس علماء شیعہ کالج لکھنو کے سکریٹری ڈاکٹر یعسوب عباس، مدرسہ انوار العلوم الہ آباد کے مدیر مولانا سید جواد حیدر جوادی، حوزہ علمیہ حضرت غفرانمآب لکھنؤ کے پرنسپل امام جمعہ لکھنو مولانا سید رضا حیدر زیدی، مولانا سید محسن تقوی امام جمعہ شیعہ جامع مسجد دہلی، جامعۃ المصطفی العالمیہ کے ہندوستان میں نمائندہ حجۃ الاسلام والمسلمین آقائے رضا شاکری نے تقاریر کیں اور شہداء کے سلسلے میں اپنے تاثرات پیش کیے۔ شاعر اہل بیت مولانا صابر علی عمرانی نے بارگاہ شہداء میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا، آخر میں آیۃ اللہ سید حمید الحسن امیر جامعہ ناظمیہ لکھنو نے مجلس عزا کو خطاب فرمایا۔ پروگرام میں نظامت کے فرائض مولانا اطہر جعفری نے انجام دیے۔ اس پروگرام میں شہر لکھنو کے مدارس علمیہ جامعہ امامیہ تنظیم المکاتب، حوزہ علمیہ حضرت غفرانمآب، جامعہ ناظمیہ، جامعہ سلطانیہ، جامعۃ التبلیغ، مدرسہ عقیلیہ بنی ہاشم کے ذمہ داران، اساتذہ اور طلاب کے علاوہ شہر لکھنو کی شیعہ مساجد کے ائمہ جماعت، علماء، خطباء، مبلغین اسی طرح جون پور، اعظم گڑھ، سیتاپور، کانپور، مئو، ہردوئی اور لکھنو کے قرب وجوار کے علماء ومبلغین نے شرکت کی۔

بجلی کی کٹوتی پر راجدھانی مشتعل، سب اسٹیشنوں پر ہنگامہ

انجینئر و ملازمین بھاگے، سڑکیں جام، کئی مقامات پر سپلائی ٹھپ

لکھنؤ: 30 مئی (پی این ایس) راجدھانی لکھنو میں بجلی کے گہراتے بحران کے درمیان افراتفری بڑھ رہی ہے۔ بدھ کی رات بجلی کی خراب سپلائی اور باربار کٹوتی سے ناراض لوگوں نے پریہ درشنی اور گہرو سب اسٹیشنوں کو گھیر لیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے سیتا پور روڈ کو بلاک کر کے رات 3 بجے تک ہنگامہ کھڑا کردیا، پریہ درشنی سب سنٹر کے 10 ہزار صارفین سابق افسران کی لاپرواہی کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ اگر یہاں 33 کے وی کی اضافی لائن بنائی جاتی تو یہ صورتحال پیدا نہ ہوتی۔ بدھ کی رات ایک بجے خرابی کے باعث سب اسٹیشن سے بجلی چلی گئی۔ جس کی وجہ سے گرمی سے پریشان لوگ دوپہر ڈیڑھ بجے سیدھے سب سینٹر پہنچے اور نعرے بازی، گالی گلوچ اور لڑائی شروع کردی۔ یہ دیکھ کر ایس ڈی او، جے ای وغیرہ ملازمین بھاگ گئے۔ پکڑ میں ائے آپریٹر کے ساتھ لوگوں نے بدتمیزی کی۔ پولیس سیکورٹی میں سب سنٹر پہنچنے والے چیف انجینئر سنیل کپور اور سپرنٹنڈنگ انجینئر دیپک کمار کو بھی لوگوں کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین نے پورنیہ فلائی اوور سے اترنے والی سڑک کو بلاک کر دیا۔ پولیس کے سمجھانے کے بعد لوگ تین بجے واپس لوٹ گئے۔ بجلی آن کرنے کی مشق بدھ کی صبح سات بجے تک جاری رہی۔ چیف انجینئر اور سپرنٹنڈنگ انجینئر رات گئے تک سب سٹیشن پر موجود رہے۔ بجنور اور سرون نگر گاؤں میں بدھ کی رات 9 بجے کم وولٹیج کا معاملہ پیش آیا۔ لوگوں نے اس بارے میں گہرو سب سنٹر میں متعدد بار شکایت کی لیکن مسئلہ حل نہ ہوسکا۔ اس کے بعد رات گیارہ بجے اچانک پوری سپلائی بند ہو گئی۔ اس پر مشتعل ہو کر لوگ سب سنٹر پہنچ گئے، ہنگامہ آرائی کی، کنٹرول روم میں گھس کر تمام فیڈرز بند کردیئے۔ اس کی وجہ سے چندروال، ناٹکور، کسم کھیڑا، سرایا، شاہ پور مجھیگاؤں، نور نگر بھدرسا، مٹی اور کملا پور سمیت کئی دیہاتوں میں سپلائی ٹھپ ہوگئی۔ ملازمین نے سروجنی نگر پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے مظاہرین کو لاٹھی چارج سے بھگا دیا۔ رات 2 بجے کے قریب سپلائی شروع ہوئی۔

فلم 'ہم دو ہمارے 12' کے حوالے سے ڈی ایم کو دیا میمورنڈم

لکھنؤ: 30 مئی (پی ایس) سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا، اتر پردیش کی لکھنؤ ڈسٹرکٹ کمیٹی نے متنازعہ فلم 'ہم دو ہمارے 12' کے حوالے سے لکھنؤ ضلع کے ڈی ایم کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ ایک بار پھر نفرت پر مبنی فلم ریلیز ہونے جا رہی ہے، اس فلم کا نام ہمارے 12 ہے، فلم کے ٹریلر میں مسلم خواتین پر بہت زیادہ ظلم دکھایا گیا ہے۔ قرآن کی آیات کو توڑ مروڑ کر ایک کمیونٹی کو نشانہ بنایا گیا ہے، اس سے پہلے بھی کشمیر فائل، کیرالہ سٹوری، 72 ہری جیسی فلموں میں دکھایا جا چکا ہے، یہ سب غلط بیانی ہے اور اس میں اسلام فوبیا نہیں ہے۔ بالی ووڈ اور یہ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے، اس ملک میں ایک نفرت انگیز ایجنڈا کام کر رہا ہے، پہلے ہندوستان کی سیاست پر قبضہ ہونے لگا، پھر اداروں پر قبضہ ہونے لگا اور آج جسے ہم تفریح کا ذریعہ کہتے ہیں۔

یوگی کے گورکھپور میں سماجوادی پارٹی نقب لگائے گی

لکھنؤ: 30 مئی (پی این ایس) گورکھپور سیٹ بی جے پی کی محفوظ سیٹ مانی جاتی ہے۔ یہ یوپی کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کا گڑھ رہا ہے۔ ان سے پہلے بھی ان کے روحانی گرو اس سیٹ سے الیکشن جیتتے رہے ہیں۔ تو کیا ایس پی امیدوار اس سیٹ پر سخت ٹکر دے پائیں گے؟ آخر کیا اکھلیش یادو کی ایس پی نے یوگی کے گڑھ میں گھسنے کا کوئی فارمولا طے کیا ہے یا نہیں؟ اس سوال کا جواب بعد میں، پہلے جان لیں کہ اس لوک سبھا سیٹ پر کیا صورتحال ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلے میں یکم جون کو گورکھپور سیٹ پر ووٹنگ ہونی ہے۔ حکمراں بی جے پی نے اپنے موجودہ رکن پارلیمنٹ اور اداکار سے سیاستدان بنے روی کشن شکلا کو میدان میں اتارا ہے۔ ایس پی نے کاجل نشاد کو میدان میں اتارا ہے۔ کاجل بھوجپوری فلموں کی اداکارہ بھی ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ روی کشن اور کاجل نشاد کے درمیان سیدھا مقابلہ ہے۔ لیکن کیا یہ مقابلہ کاجل نشاد کے لیے آسان ہے؟ دراصل ان کا مقابلہ گورکھپور سیٹ پر ہے جہاں سے یوگی آدتیہ ناتھ دہائیوں سے الیکشن جیت رہے ہیں۔ اتر پردیش کے دو بار کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ وزیر اعلی بننے سے پہلے اس حلقے سے پانچ بار رکن اسمبلی رہ چکے ہیں۔ وہ گورکھ ناتھ مٹھ کے سربراہ بھی ہیں۔ مشرقی یوپی کے علاقے میں اس کا خاصا اثر ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کے روحانی گرو مہنت اویدیا ناتھ 1989 سے لے کر اب تک ہندو مہاسبھا کے ساتھ ساتھ بی جے پی کے ٹکٹ پر گورکھپور سے تین بار جیت چکے ہیں۔ اس کے بعد یوگی آدتیہ ناتھ نے پہلی بار 1998 میں الیکشن جیتا تھا۔ اس کے بعد وہ مسلسل الیکشن جیتتے رہے۔ اس طرح وہ لگاتار پانچ بار یہ سیٹ جیت چکے ہیں۔ وہ یوپی کے وزیر اعلیٰ بننے تک اس سیٹ سے ایم پی رہے۔ اس سیٹ سے بی جے پی کے امیدوار روی کشن ہیں جنہوں نے 2019 کے انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی۔ کاجل نشاد یوگی اور بی جے پی کے ایسے مضبوط گڑھ میں الیکشن لڑ رہی ہیں۔ تو سوال یہ ہے کہ کیا کیا ایسی چیزیں ہیں جو کاجل کے حق میں نہیں ہیں؟ یہ اس طرح نہیں ہے۔ ضمنی انتخابات 2018 میں ہوئے تھے جب یوگی آدتیہ ناتھ نے گورکھپور سیٹ کو وزیر اعلی بننے کے بعد خالی کیا تھا اور کاجل اس کے نتائج سے پرجوش ہوسکتی ہیں۔ 2018 کے گورکھپور ضمنی انتخاب میں نشاد کے ووٹروں نے پریشان کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا، جب اس وقت کے ایس پی امیدوار پروین نشاد نے بی جے پی کے اوپیندر شکلا کو 21 ہزار 801 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ نشاد برادری گورکھپور کی آبادی کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ ہے۔ بی جے پی کیمپ کی تشویش یہ ہے کہ کاجل نشاد کو ان کی برادری کی طرف سے زبردست حمایت مل رہی ہے۔ تاہم، کاجل 2012 اور 2022 میں کانگریس اور ایس پی کے ٹکٹ پر کیمپیر گنج سے اسمبلی انتخابات ہار گئیں اور 2023 میں ایس پی امیدوار کے طور پر گورکھپور میئر کا انتخاب بھی ہار گئیں۔ بی جے پی کے لیے پریشانی کی ایک اور وجہ ہے۔ دی انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق روی کشن کو بہت سے مقامی باشندوں کی ناراضگی کا سامنا ہے۔ انگریزی اخبار نے کچھ لوگوں سے بات چیت کی بنیاد پر کہا کہ روی کشن کو گورکھپور شہر میں آدتیہ ناتھ کی طرف سے منعقد کئے گئے کچھ پروگراموں میں شرکت کے علاوہ پانچ سال سے حلقہ میں نہیں دیکھا گیا۔ اپنی مہم میں روی کشن خود اپنے تمام جلسوں میں یہ کہتے رہے ہیں کہ وہ 'مہاراج جی' کے پیروکار ہیں۔ وہ انتخابی مہم میں یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ یہ وہ نہیں بلکہ 'یوگی بابا' ہیں جو انتخابی میدان میں ہیں۔ ایسی اطلاعات ہیں کہ حلقے کے دیہی اور شہری علاقوں میں بہت سے ووٹرز اپنی پسند کے بارے میں آواز اٹھا رہے ہیں، اور اس پر تقسیم نظر آتے ہیں۔ وہیں گورکھپور کے لوگوں کا ایک بڑا طبقہ یوگی کے نام پر بی جے پی کی بھرپور حمایت کر رہا ہے۔ اسی وقت، ایک اور طبقہ انڈیا اتحاد کی جیت کے لیے ایس پی امیدوار کے پیچھے کھڑا ہے۔ دونوں پارٹیاں ذات پات کی بنیاد پر بھی بٹی ہوئی نظر آتی ہیں۔ گورکھ ناتھ مندر احاطے میں ایک ہسپتال کے علاوہ کم از کم 45 تعلیمی ادارے چلاتا ہے۔ چیف پجاری کے طور پر یوگی کا مقام ان کے اثر ورسوخ کو بڑھاتا ہے۔ حال ہی میں گورکھپور میں ایس پی سربراہ اکھلیش یادو اور کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی کی ریلی میں یوگی آدتیہ ناتھ فیکٹر صاف نظر آیا۔ انہوں نے بڑی حد تک یوگی پر حملہ کرنے سے گریز کیا۔ اس بار دوسری ریاستوں میں کام کرنے والے لوگ انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے لیے اپنے گاؤں لوٹے ہیں۔ مختلف ذات برادریاں اپنے ووٹ ڈالنے کے لیے اپنی پسند پر منقسم دکھائی دیتی ہیں۔ اب ایسی صورتحال میں یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کس کا ہاتھ اوپر ہے۔ یوگی کے مضبوط گڑھ میں ان کے امیدوار کو ہرانا بظاہر بہت مشکل ہے اصل نتائج 4 جون کو ہی دستیاب ہوں گے۔

یوپی میں ڈیجیٹل ڈاکٹر کلینک کا آغاز

اتر پردیش حکومت کے محکمہ صحت کا سب سے بڑا ایم او یو پروجیکٹ

لکھنؤ: 30 مئی (پی این ایس) حکومت اتر پردیش کے ساتھ سرمایہ کاری کے بارے میں مفاہمت نامے کے بعد، ڈیجیٹل ڈاکٹر کلینک پروجیکٹ کا آغاز آج یہاں گاؤں پپرسنڈ، سروجنی نگر میں کیا گیا تاکہ ریاست کے دیہاتیوں کو بہتر طبی صلاح اور ضروری ٹیسٹ کی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ یوگی حکومت کی پہل پر اس پروجیکٹ کے تحت شروع ہونے والے اس پہلے ڈیجیٹل ڈاکٹر کلینک کا افتتاح اوبڈو گروپ کے سی ای او سنجے کمار نے کیا، جس نے اس پروجیکٹ کو تیار کیا اور اسے زندہ کیا۔ اس موقع پر گروپ کے سینئر ممبران اور مسٹر کچھد سنگھ سمیت کئی سرکردہ لوگ موجود تھے۔ سی ای او سنجے کمار نے کہا کہ اتر پردیش کے ہر گاؤں والوں کو بہتر طبی دیکھ بھال اور ضروری ٹیسٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ریاست کی تمام گرام پنچایتوں میں ڈیجیٹل ڈاکٹر کلینک قائم کیے جا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے اتر پردیش کی راجدھانی پپرسنڈ میں آج 30 مئی سے ڈیجیٹل ڈاکٹر کلینک شروع کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد، دوسرا کلینک بھی لکھنؤ کے مال کے نارائن پور گرام پنچایت میں کھلنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ اس کلینک کے شروع ہونے سے، پاپرسنڈ گرام پنچایت علاقے کے گاؤں والوں کو الٹراساؤنڈ کی سہولت کے ساتھ ساتھ ڈاکٹروں کے آن لائن مشورے کے ساتھ ساتھ تمام قسم کے بخار کے پروفائل جیسے ڈینگو، ملیریا، چکن گونیا، جگر کے کام، شوگر یرقان وغیرہ کے لیے ضروری ٹیسٹ کی سہولت بھی حاصل ہوگی۔ ٹیسٹ رپورٹ تین سے پانچ منٹ میں دستیاب ہونے کی بنیاد پر ادویات بھی موقع پر دستیاب کر دی جائیں گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اتر پردیش حکومت نے اوبڈو گروپ کے ساتھ محکمہ صحت کے سب سے بڑے ایم او یو پر دستخط کیے ہیں جو کہ ڈیجیٹل ڈاکٹر کلینک پروجیکٹ کے لیے 3350 کروڑ روپے ہے۔ پورے پروجیکٹ کی مالیت 000,10 کروڑ روپے ہے، جو پہلے مرحلے میں 3350 کروڑ روپے کے ایم او یو کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ یہ منصوبہ دیہی اور دور دراز علاقوں میں صحت کے نظام کو بہتر بنائے گا، جس سے ڈاکٹروں کی غفلت سے ہونے والی اموات کی شرح میں کمی آئے گی۔ اس سے اب ڈاکٹروں کی لاپرواہی سے ہونے والی اموات کی شرح کم ہوسکتی ہے اور انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ڈاکٹر کلینکس صرف گرام پنچایت تک ہی محدود نہیں رہیں گے بلکہ 20 سے 50 بستروں کے ہسپتال بنا کر اسے بلاک سطح تک بھی محدود کر دیا جائے گا آیوشمان بھارت جیسی اسکیموں کا فائدہ دیہاتیوں کو ملے گا، ڈیجیٹل ڈاکٹر کلینک پروجیکٹ نہ صرف اتر پردیش کی بلکہ ایشیا کی پہلی اسکیم ہے جس کا استعمال کر کے دیہی اور دور دراز علاقوں کے صحت کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت اور بلاک چین جیسی ٹیکنالوجی۔ مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے اٹینڈنٹ بھی کلینک میں موجود ہوں گے۔

سروجنی نگر علاقے کے گرام پرسنڈ میں شروع ہوئی اس پہلی ڈیجیٹل ڈاکٹر کلینک کا افتتاح پروجکٹ کو تیار کر زمین پر لانے والے اوبدو گروپ کے سی او سنجے کمار نے کیا۔ اس موقع پر گروپ کے سینئر اراکین وکانچھد سنگھ سمیت کئی اہم شخصیات موجود تھیں۔ سی ای او کمار نے بتایا کہ اتر پردیش کے ہر دیہی باشندے تک بہتر طبی وضروری ٹیسٹ کی سہولیت فراہم کرانے کے لئے ریاست کے سبھی گرام پنچایتوں میں ڈیجیٹل ڈاکٹر کلینک قائم کیا جا رہا ہے۔ جس کے ضمن میں ڈیجیٹل ڈاکٹر کلینک کا آغاز آج پپرسنڈ سے کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد لکھنؤ کے مال کے نارائن پور گرام پنچایت میں دوسری کلینک بھی کھولنے کے لئے پوری تیاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کلینک کا آغاز ہونے سے پپرسنڈ گرام پنچایت شعبے کے دیہی باشندوں کو ڈاکٹروں کے ذریعہ آن لائن تجاویز ومشورہ کے ساتھ سبھی قسم کے فیور پروفائل جیسے ڈینگو، ملیریا، چکنگنیاں، لیور فنکشن، شوگر پیلیا، وغیرہ ضروری ٹیسٹ کے ساتھ الٹرساونٹ کی سہولیت دستیاب ہوگی۔ موقع پر ہی تین سے پانچ منٹ میں ٹیسٹ رپورٹ فراہم ہونے کے بعد دوائیاں بھی فراہم کرائی جائیں گی۔ کمار نے بتایا کہ ریاستی حکومت نے محکمہ صحت کا سب سے بڑا سمجھوتہ اوبڈو گروپ کے ساتھ کیا تھا جو کہ ڈیجیٹل ڈاکٹر کلینک پروجکٹ کے لئے ہے۔

اتر پردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ کے امتحانات کے نتائج کا اعلان

لڑکیوں نے ماری بازی، کامیابی کا تناسب 90.3 فیصد رہا

لکھنؤ: 30 مئی (پی این ایس) اتر پردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ کے امتحانات میں بھی لڑکیوں نے بازی ماری ہے۔ نتیجہ بورڈ کی ویب سائٹ پر جاری کر دیا گیا ہے۔ بورڈ کی رجسٹرار پرینکا اوستھی نے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ اس بار 90.3 فیصد لڑکیاں اور 86.7 فیصد لڑکے پاس ہوئے ہیں۔ ریاست میں 1,14,723 مدارس کے طلباء نے امتحان میں شرکت کی تھی۔ رجسٹرار نے بتایا کہ 1,01,602 طلباء نے مدرسہ بورڈ کا امتحان پاس کیا ہے۔ یہ پہلا ایسا موقع تھا جب مدرسہ بورڈ کے نتائج کے اعلان کے وقت نہ تو اقلیتی امور کے وزیر اور نہ ہی بورڈ کے چیرمین وممبر شامل ہوئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے پرچار کا آخری دن ہے اور آخری مرحلہ بھی ہے۔ سب اسی میں مصروف ہیں اس وجہ سے نتائج کے اعلان کے وقت کوئی سرکاری نمائندہ نہیں پہنچ سکا۔ امتحان کا نتیجہ بورڈ کی ویب سائٹ https://madarsaboard.upsdc.gov.in پر دیکھا جاسکتا ہے۔

بلند شہر: عصمت دری کے ملزم کو 20 سال کی قید

بلند شہر: 30 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بلند شہر کی خصوصی عدالت نے عصمت دری کے ملزم کو 20 سال کی قید و 40 ہزار روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ پبلک پراسیکیوٹر سنیل شرما نے جمعرات کو بتایا کہ ملزم تسلی رام نے سال 2017 میں تھانہ ارنیا علاقہ کی رہنے والی ایک لڑکی کا اغوا کرنے کے بعد اس کے ساتھ عصمت دری کیا۔ اس سلسلے میں 02 جنوری 2017 کو تھانہ ارنیا پر مختلف دفعات میں مقدمہ درج ہوا۔ 30 مارچ 2017 کو پولیس نے عدالت میں چارج شیٹ فائل کی۔ پولیس نے ملزم کے خلاف سات گواہ پیش کئے۔ نتیجتاً 30 مئی کو دھرو کمار رائے عدالت اے ڈی جے اسپیشل پاکسو ایکٹ نے خاطی پائے جانے پر ملزم کو 20 سال کی قید اور 40 ہزار روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔

ڈاکٹر کا مشورہ: جھلساتی گرمی میں یہ تین سبزیاں ضرور غذا میں شامل کریں

لکھنؤ: 30 مئی (پی این ایس) اس وقت ملک کے بیشتر مقامات پر درجہ حرارت 45 ڈگری سے تجاوز کر گیا ہے اور لوگ گرمی سے جھلس رہے ہیں۔ اس موسم میں لوگوں کو پانی کے علاوہ کچھ اچھا نہیں لگتا۔ گرمی اتنی ہے کہ کچھ کھانے کو بھی دل نہیں کرتا۔ تاہم، گرمیوں میں صحت مند غذا بہت ضروری ہے، کیونکہ اس موسم میں صحت مند رہنا کافی مشکل ہوتا ہے۔ گرمی کی وجہ سے پانی کی کمی اور ہیٹ اسٹروک کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ تاہم، کچھ سبزیوں میں ایسی خصوصیات ہوتی ہیں، جو آپ کو گرمیوں میں ٹھنڈک کا احساس دلاتی ہیں اور ضروری غذائی اجزاء فراہم کرتی ہیں۔ ڈالی گنج میں واقع شفا ہومیو کلنک اینڈ ہیلتھ کیئر سینٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد اظہر الدین نے بتایا کہ اس وقت گرمی کی لہر چل رہی ہے اور لوگوں کو اپنے کھانے کی عادات کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ اس موسم میں پھلوں اور سبزیوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔ اس سے جسم کو ضروری غذائی اجزاء ملیں گے اور بیماریوں کا خطرہ کم ہو جائے گا۔ توری، کریلا، لوکی اور ٹنڈا جیسی سبزیاں پانی سے بھرپور ہوتی ہیں اور گرمیوں میں انہیں کھانے سے پانی کی کمی نہیں ہوتی۔ یہ سبزیاں نظام ہاضمہ کو مضبوط بناتی ہیں اور جسم کے کولنگ سسٹم کو بہتر طریقے سے برقرار رکھتی ہیں۔ لوکی، توری اور ٹنڈا کیلوریز میں بہت کم اور پانی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ان میں وٹامنز اور منرلز کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ گرمیوں میں ان کا استعمال آپ کو وزن کم کرنے میں مدد دیتا ہے اور موٹاپے سے نجات دلا سکتا ہے۔ پانی سے بھرپور ہونے کی وجہ سے سبزیاں جسم کی ہائیڈریشن کو بہتر بنانے میں کارگر ثابت ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ وافر مقدار میں پانی نہیں پی رہے ہیں تو زیادہ سے زیادہ پانی سے بھرپور غذائیں استعمال کریں۔ اس سے الیکٹرولائٹ بیلنس بھی برقرار رہے گا۔ لوکی، توری اور ٹنڈے میں فائبر کی اچھی مقدار ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ نظام ہضم کے لیے بھی اچھا سمجھا جاتا ہے۔ قبض کے شکار افراد یہ سبزیاں کثرت سے کھائیں۔ اس سے پیٹ کو صاف رکھنے میں مدد ملے گی۔